سب سے بڑی جنگ جو کبھی لڑی گئی

THE GREATEST BATTLE EVER FOUGHT

شکریہ، بھائی آرمن۔ خداوند آپ کو برکت دے۔

(2) عزیزو، صبح بخیر۔ آج صبح پھر یہاں آ کر مجھے خوشی ہو رہی ہے، اور میں سمجھتا ہوں، کہ میں کچھ غیر متوقع طور پر، آ گیا ہوں، اور یقیناً جماعت بھی ایسا ہی سوچ رہی ہوگی۔ میں ایسے ہی پڑھے جا رہا تھا اور...... شکریہ، بہن۔ کہ خداوند نے کوئی بات میرے دل میں ڈالی، جو مجھے کلیسیاء کے سامنے پیش کرنی چاہیے، اور میں نے سوچا کہ اِسے بیان کرنے کا یہی وقت ہے۔ اور اب یہ......

(3) اور جب میں پہنچا، اور ہم نہیں جانتے تھے کہ اِس اتوار ہم یہاں ہوں گے، بہر حال میں نے یہاں پہنچ کر اعلان کر دیا کہ کلیسیاء کے لیے میرے پاس ایک- ایک پیغام ہے۔ اور اگر خدا کی مرضی ہوئی، تو میں اِس پیغام کو، اگلے اتوار پیش کرونگا۔ وہ بہت طویل وقت لینے والا پیغام ہے، اِس طرح، یہ غالباً ساڑھے بارہ بجے تک ختم نہیں ہوگا، یا شاید، ایک ہی بج جائے، ہوسکتا ہے ایسا ہی ہو۔ یہ بات کافی عرصہ سے میرے دل میں تھی، کہ میں لوگوں کو بتانے کا ذمہ دار ہوں کہ اب میں سرِ میدان کام کرنے میں ہوشیار کیوں نہیں رہا۔ میں نے ہر جگہ اِس کی منادی کی ہے، لیکن مجھے یقین ہے کہ یہ بات ابھی تک کسی نتیجہ پر نہ پہنچی تھی کہ اِسے کہاں ہونا چاہیے۔ اِس لیے میرا خیال ہے، کہ اگر خداوند کی مرضی ہوئی، تو اگلے اتوار، میں وقت لوں گا، اور اِس کے اسباب سامنے لاؤں گا، اور کلام مقدس میں سے، آپ کو دکھاؤں گا، کہ اب کیا ہو رہا ہے، سمجھے، یہ سب کچھ میں اِس لیے بتا رہا ہوں۔ کیونکہ، اِس کے بعد شاید میں کسی دوسری جگہ غالباً بیرونِ ملک چلا جاؤں۔ اب میں انتظار کر رہا ہوں کہ خدا کس طرف میری رہنمائی کرتا ہے۔ آخری......

(4) دو راتیں، یا تین راتیں پہلے، مجھے تقریباً آدھی رات کے وقت ایک فون کال موصول ہوئی؛ اور ایک عورت کیلئے دُعا کرنے کا کہا گیا جو کہ ہسپتال میں پڑی تھی۔ اور اُنہوں نے مجھے فون پر، کہا، ''دُعا کریں۔'' میں بھول گیا ہوں کہ اُنہوں مجھے کیا نام بتایا تھا، جو کہ...... وہ بیمار عورت مسز۔ جیمز بیل کی سہیلی تھی، جو کہ ہماری کلیسیاء کی بڑی وفادار، اور اچھی، سیاہ فام بہن ہے، بہت ہی اچھی خاتون

ہے۔ مجھے یقین ہے کہ، اُنہوں نے مجھے شیفرڈ نام بتایا تھا۔ پس میں بستر سے اُٹھ گیا اور گھٹنوں کے بل جھک گیا، اور- اور میں نے اپنی بیوی کو بتایا۔ فون کی گھنٹی کی آواز سے، وہ بھی بیدار ہوگئی تھی۔ اور میں نے کہا، ''ہمیں شیفرڈ کیلئے دُعا کرنی چاہیے۔ شیفرڈ، مسز جیمز بیل، کی سہیلی ہے۔ جس کا فون آیا ہے۔'' پس ہم اُس کے لیے دُعا کر کے، پھر بستروں پر لیٹ گئے۔

(5) لیکن اگلے روز، دس یا گیارہ بجے مجھے، ایک اور کال موصول ہوئی۔ یہ کال بلی کی تھی۔ اور اُس نے بتایا، وہ مسز۔ شیفرڈ نہیں تھی، بلکہ مسز۔ بیل، خود تھی، نہ کہ مسز۔ بیل کی دوست تھی۔ ''بلکہ یہ مسز۔ بیل ہی تھی، اور وہ ہسپتال میں تھی، بہت ہی زیادہ نازک حالت میں۔'' اور ہم ہسپتال کی طرف بھاگے، لیکن وہ ختم ہو چکی تھی۔ خداوند نے مسز۔ بیل، کو اُن کے گھر بلا لیا تھا۔

(6) مسز۔ بیل کئی سالوں سے، کلیسیاء میں ایک وفادار ساتھی رہی تھی۔ اُن کا خاوند، جیمز، اور میں، بہت سال پہلے، میرے والد کے ہمراہ، کام کیا کرتے تھے، باہر، جاتے ہوئے...... میرا خیال ہے، کہ تیس، یا اِس سے زیادہ، سال پہلے، ہم پنسلوانیہ سے کولگیٹس میں، سامان لایا کرتے تھے۔ ہم بہن بیل کو بہت چاہتے تھے۔ وہ بڑی عظیم شخصیت تھی۔

(7) مجھے علم ہے کہ اُنہیں پتے کی بڑی تکلیف تھی، اور وہ...... اُن کا معالج، جو معاملہ کی نزاکت کو پوری طرح سمجھتا تھا، اُس وقت وہ شہر سے باہر تھا۔ ایک نیا معالج اُسے دیکھنے کیلئے آیا، اور- اور ہنگامی آپریشن تجویز کیا، لیکن وہ زندہ نہ رہ سکیں۔ اور- اور وہ...... میں سمجھتا ہوں اُس کا...... میں اِسے اِس طرح سمجھتا ہوں، کہ اگر اُن کا مستقل معالج موجود ہوتا تو آپریشن کا- کا کبھی تجویز نہ کرتا، کیونکہ وہ بھاری وجود کی تھی اور اُن کے پتے میں خرابی تھی۔ اور پتھریاں بھی موجود تھیں، میرا خیال ہے، کہ کچھ اور بھی خرابیاں تھیں، اور- اور خداوند اُن پر رحم کرتا رہا تھا۔

اُن پر پہلے بھی کئی بار اِس تکلیف کا حملہ ہو چکا تھا، اور ہر بار خداوند نے اُن کو اِس تکلیف سے خلاصی بخشی تھی۔ لیکن یہ شاید اسی طرح ہونا تھا...... ٹھیک ہے، لیکن اگر ہم بات کو پوری طرح تول کر لائیں، تو یہی کہیں گے: کہ خدا نے بہن بیل کو بلا لیا ہے، اور اِس کا یہی طریقہ ٹھہرا، آپ سمجھ گئے۔

(8) اور یہ کس طرح بھول ہوئی، میرا خیال تھا وہ مسز...... مس شیفرڈ تھی۔ میں مس شیفرڈ کو نہیں جانتا تھا۔ وہ خاتون اِس وقت، یہاں موجود ہو سکتی ہے، اور اگر میں اُن کو روبرو دیکھوں تو شاید پہچان لوں۔ لیکن، مجھے یہی کہا گیا تھا کہ وہ مسز۔ شیفرڈ تھی۔ اور اُس وقت بس اِسی طرح ہوا تھا، اور اِس طرح

اگر......اگر مجھے علم ہوتا کہ مسز۔ بِیل ایسی حالت میں ہے،تو شاید میں خود اُس کے پاس جاتا اور شفاعت کرتا۔اور پھر، دیکھیں، جیسا کہ، شاید خدا ہی نہ چاہتا تھا، کہ ہم ایسا نہ کریں۔اِس طرح ''ہم جانتے ہیں کہ سب چیزیں مل کر خدا سے محبت رکھنے والوں کیلئے بھلائی پیدا کرتی ہیں۔''

(9) اور مجھے یقین ہے، بہن بِیل خداوند سے محبت کرتی تھی۔ وہ بڑی اچھی خاتون تھی۔اب، وہ ہم میں سے ایک تھی۔ ہمارے درمیان، رنگ و نسل کی تقسیم نہیں ہے۔خدا کے خاندان میں رنگ و نسل کا امتیاز نہیں ہے۔خواہ ہمارا رنگ سفید، سُرخ، بھورا، کالا، یا پیلا ہو، اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔کیونکہ ہم، مسیح میں بھائی اور بہنیں ہیں۔اور اِس طرح ہم-ہم اُس بہن سے محبت کرتے تھے۔اور اِس ٹیبرنیکل میں، اُس کی کمی کو محسوس کرینگے۔ مجھے بہت کمی محسوس ہوگی، کہ بہن بِیل، کیسے کونے میں بیٹھی، اپنی بھاری بلند آواز میں ''آمین'' کہا کرتی تھی۔اور جب وہ اپنے گھر جاتی، تو وہ خداوند یسُوع کی باتیں کیا کرتی تھی۔

(10) اور اگر میں ٹھیک طور پر سمجھتا ہوں، لیکن چند لمحے پہلے تک مجھے علم نہ تھا، لیکن میں سمجھتا ہوں اُنکے جنازے کی عبادت اِس چرچ میں ہوگی۔[بھائی نیول کہتے ہیں، ''یہ بالکل درست ہے۔'' -ایڈیٹر۔] آنے والے منگل کو [''ٹھیک ہے ایک بجے۔''] ایک بجے۔اور میں سمجھتا ہوں کہ میں اور آپ تمام لوگ اِس میں شرکت کیلئے آئیں گے [''یہ دُرست ہے۔''] اِس جنازے کی عبادت میں۔

(11) لیکن، آج صبح ہماری جماعت، بہن بِیل کے موجود نہ ہونے کے باعث ایک شخص کی قدر کے برابر کمزور ہوگئی ہے۔آیئے چند لمحوں کیلئے، بہن بِیل کی یاد میں، اپنے پاؤں پر کھڑے ہوکر اپنے سروں کو جھکائیں۔

(12) زندگی کے خدا، تو جو زندگی کا دینے اور لینے والا ہے؛ جیسے کہ بہت پہلے ایوب نے کہا تھا، ''خداوند نے دیا خداوند نے لیا؛ خداوند ہی کا نام مبارک ہے۔'' چند سال پہلے، تو نے بہن بِیل کو ہمارے درمیان بھیجا، تا کہ خدا کی عظیم دولت مشترکہ میں، ہمارے ساتھ ایک شہری بنے۔ہم ہر روحانی جوش و جذبہ کیلئے تیرا شکر کرتے ہیں، جو اُن کے گیت گانے اور گواہی سُنانے سے ہمیں حاصل ہوتا تھا، وہ رُوح میں اِس قدر بھر جاتی تھی کہ بلند آواز سے للکارنے لگتی تھی۔اور وہ یسُوع مسیح کی انجیل سے شرماتی نہ تھی، کیونکہ، اُنکی نظر میں، نجات کیلئے یہ خدا کی قدرت تھی۔جب ہم دیکھ رہے ہیں کہ اُن کے برسوں کا شمار پورا ہوگیا، تو وہ وقت آ رہا ہے جب ہم سب کو جواب دینا پڑے گا۔آج صبح، تو نے

اُسے ہمارے درمیان میں سے، اپنی حضوری میں بلالیا ہے۔ کیونکہ، درحقیقت، جب ہم یہاں سے رخصت ہوتے ہیں، تو تیری حضوری میں پہنچ جاتے ہیں۔

(13) اِے خدا، ہم سب کیلئے تیرے شکرگذار ہیں۔ ہماری دُعا ہے کہ تو اُس کے خاوند، میرے دوست، جیمز کو؛ اُس کے بیٹے، اور بیٹیوں کو برکت دے، ان تمام کو برکتوں سے معمور کر۔ ہم جانتے ہیں کہ اُس کا بیٹا جو فوج میں ہے، جرمنی سے ہوائی جہاز کے ذریعے، گھر واپس آرہا ہے، تاکہ اپنی مرحوم والدہ کیلئے، اِس زمین پر، آخری آداب پیش کر سکے۔ اُس نوجوان کا دل آج صبح کس قدر پھڑک رہا ہوگا۔ خداوند، میں اُس کیلئے دُعا کرتا ہوں۔ کہ خدا، اُسے برکت دے۔ جمی کو برکت دے، اور وہ ...... جو اپنے خاندان کی کفالت کیلئے، کئی کئی گھنٹے، تھکا دینے والا کام کرتا ہے۔ میری دُعا ہے کہ عظیم خاندان بکھرنے نہ پائے، بلکہ دوسری طرف کی سرزمین میں بھی خاندان کا پہیہ غیر شکستہ رہے۔

(14) بخش دے، خداوند، کہ اب ہم اپنے روحانی ہتھیار اور کمر بند کو کس لیں، اور کچھ زیادہ اپنی کمر بند کو کس لیں، اور دشمن کے ساتھ لڑنے کو نکل کھڑے ہوں، کیونکہ پچھلے ہفتے کی نسبت ہمارے پاس وقت کم رہ گیا ہے۔ ہم دُعا کرتے ہیں کہ جب ہم آگے بڑھیں، تو تو ہماری مدد اور حمایت کرے، اور شاید کسی روز ہم ایک بار پھر دوسری طرف اکٹھے ہو جائیں گے۔ ہم یہ سب کچھ یسُوع کے نام میں مانگتے ہیں۔ آمین۔

(15) اب ہماری مرحوم بہن کی رُوح امن وسلامتی میں رہے۔ میں کہنا چاہونگا کہ ہماری – ہماری بہن کے جنازے کی عبادت اتوار کے روز، یا منگل کو یہاں ہوگی، اور ہم چاہیں گے...... اور ہر شخص جو آسکتا ہے اُسے ہم خوش آمدید کہیں گے۔ میرا خیال ہے کہ بھائی نیول نے سارا انتظام کرلیا ہوگا۔ [بھائی نیول تائید کرتے ہیں – ایڈیٹر۔] اور آپ بھی اُن میں ہونگے۔ اب، آج، میں صرف......

(16) دیکھیں، آج یہاں اتنے زیادہ لوگ نہیں۔ پس اگر کوئی کرسی خالی ہو تو بھائی سلاٹر اور بہن سلاٹر کے لئے لے جائیں۔ مجھے آپ کی کال موصول ہوئی تھی، بہن سلاٹر، اور میں نے ......دوسری بہن سلاٹر، بہن جین سلاٹر کے لئے دُعا کی تھی جسے تپ خرگوش یعنی، ٹیولاریمیا تھا۔ وہ بُری طرح اِس بیماری میں مبتلا تھی، لیکن ہم خدا پر بھروسہ کرتے ہیں کہ وہ ٹھیک ہوگئی ہوں گی۔

(17) اب ہم کلام مقدس میں سے کچھ پڑھنا چاہتے ہیں۔ اور آج میں اپنے وقت کو، تعلیمی پیغام پر صرف کرونگا، کیونکہ جب سے میں ایری زونا، سے واپس آیا ہوں، ٹھیک اُس وقت سے، میرا گلا

خراب سا ہے۔

(18) اور اب، اگلے اتوار، کو فراموش نہ کرنا، اور میرا خیال ہے کہ بلی نے پہلے ہی -ہی اشتہارات بانٹ دیے ہونگئے۔ ہم یقین کرتے ہیں، کہ یہ بہت طویل عبادت ہوگی، اسلیئے جہاں تک ہو سکے جلدی آنے کی کوشش کرنا۔ میں ساڑھے نو، یا میرا مطلب ہے، دس بجے تک، شروع کرنا چاہتا ہوں۔ اور شاید، یاد رکھیں، تقریباً ایک بجے ......شاید، ساڑھے بارہ بجے تک، یا ایک بجے تک، تقریباً، تین چار گھنٹے کا پروگرام ہوگا، یا اِس سے بھی زیادہ، میں کلام کے حوالہ جات کو لیکر، بیان کرتا جاونگا۔ آپ اپنے کاغذ اور پنسل ہمراہ لائیں، اور آپ اِسے تحریر کرتے جائیں۔ اور اگر آپکا کوئی سوال ہوگا، آپ پوچھنا- پوچھنا، آپ سمجھنا، اور میں اِسکا جواب بھی دونگا، تاکہ ہم ہر طرح سے مدد کر سکیں۔

(19) آیئے پہلے، اب، کلام مقدس کا حصہّ تلاوت کریں۔ میں بائبل میں سے، تین مقامات سے پڑھنا چاہتا ہوں۔ اور اِن میں سے پہلا، اگر آپ کے پاس پنسل ہے، اور آپ نشان لگانا چاہتے ہیں، اور آج صبح، میں کلام مقدس کے بہت سے حوالہ جات کو استعمال کرنا چاہوں گا...... یا بہت سارے حواجات، بلکہ، میں ان کو پیش کرنا چاہونگا۔ سب سے پہلے 1 پطرس 5:8 تا 10، پھر افسیوں 10:6 تا 17، اور دانی ایل 1:12 تا 14۔ اب، ہم تلاوت پر، وقت صرف کریں۔

(20) اور اب تقریباً سب لوگ ٹھیک طرح سے بیٹھ گئے ہیں۔ اب صرف، چند ایک ہی پیچھے، اِس طرف کھڑے ہیں۔ جتنی تیزی سے ممکن ہوا میں اِسے مکمل کرنے اور آپ کو رخصت کرنے کی کوشش کروں گا، پھر ہم بیماروں کیلیئے دُعا کریئنگے۔

(21) آج صبح ایک خاتون یہاں لیٹی ہوئی ہے، جو سخت بیمار ہے۔ میں سمجھ گیا ہوں کہ، کل وہ بہت زیادہ علیل تھی۔ اور میں- میں چاہتا تھا کہ وہ آج صبح کا، پیغام سُنیں، اِس سے پہلے، کہ میں اُس کیلیئے دُعا کروں۔ میں خاتون کی حالت سے آگاہ ہوں۔ کہ وہ نہایت علیل ہے، لیکن ہمارا آسمانی باپ بہت عظیم ہے جو تمام بیماریوں پر فاتح ہے۔ اور میں نے ایک- ایک مضمون حاصل کیا......

(22) میں نے مسز۔ وڈ سے پوچھا تھا اگر وہ اسے پڑھے گی، لیکن اُس- اُس نے اُسے پڑھنے سے- سے معذرت ظاہر کی ہے۔ یہ مضمون، ایک طبی ڈاکٹر کے متعلق ہے۔ جو کہ، الٰہی شفاء پر تنقید کرنے والا تھا یہاں تک کہ وہ اپنے دفتر میں کسی کو اِس موضوع پر بات بھی نہ کرنے دیتا تھا؛ اور اُس کی نرس بھی، ایسی ہی تھی۔ لیکن، ایسا ہوا، کہ اُس کے پاس کینسر کا ایک کیس آ گیا، یہ بہت بڑا کینسر تھا۔ وہ

اِس سے کوئی واسطہ نہ رکھنا چاہتا تھا،سواُس نے اِسے ایک اور کلینک پر بھیج دیا۔اِس طرح اُنہوں نے بھی اِسے چھیڑنا نہ چاہا،اور مریضہ کو واپس اُسی کے پاس بھیج دیا۔اِس طرح وہ......اوہ،کینسر پستان کے اوپر تھا،اور بہت برُی حالت میں تھا۔اُس نے تمام گوشت کو کھالیا تھا۔اور کینسر، چھاتی کے نیچے، پسلیوں تک پہنچ گیا تھا۔میرا خیال ہے کہ آپ میرا مطلب سمجھ گئے ہیں۔

(23) ناروے کا وہ ڈاکٹر دوست آج صبح یہاں موجود ہے۔

(24) اُس نے اپنے تمام اوزار تیار کر لیے تھے، کیونکہ اُس نے بتایا کہ- کہ مریضہ چاہتی تھی کہ اُس کا پستان کاٹ دیا جائے۔ یہ بہت خونی کام تھا۔اور- اور اُس نے اپنا تمام سامان پاس رکھ لیا،اور جو ضروری چیزیں تھیں ۔نرس نے مریضہ کو تیار کرلیا اور اِسے آپریشن روم میں لے آئی ، پھر وہ اُن اوزاروں کو،بھی لینے گئی ، جو پستان کاٹنے کیلئے ،ڈاکٹر اور اُس کے اسٹنٹ نے استعمال کرنا تھے۔پس اُنہوں نے اُسکے اُوپر تولیے اور دیگر اشیاء ڈال دیں۔اور جب وہ آپریشن شروع کرنے لگے......

(25) جب وہ آپریشن شروع کرنے لگا،اُس کا خاوند چاہتا تھا کہ اُسے کمرے کے آخر میں بیٹھ کر دُعا کرنے دی جائے۔وہ ہولی نیس کا خادم تھا۔وہ بیڈ کے پائے کے پاس بیٹھ کر،دُعا کرنے لگ گیا۔ بے شک ،ڈاکٹر اِس سے مطمئین نہ تھا،آپ جانتے ہیں ،اور وہ وہیں موجود بھی تھا۔لیکن جونہی یہ دُعا ہوئی، اِسے اِس سے کوئی تکلیف نہ ہوئی ،کیوں ،''میرا خیال تھا کہ سب ٹھیک تھا ؛ جس نے اُسے نڈھال نہ- نہ کیا۔''

(26) سو جب یہ،دُعا ہورہی تھی ،تو کمرے میں پھڑ پھڑائٹ ہوئی ۔اور وہ جو۔ڈاکٹر اپنے اوزاروں سے،مریضہ کا پستان کاٹنے والا تھا،جیسے ہی وہ پستان کاٹنے کو بڑھا۔اُس کے چودہ طبق ہل گئے۔کیونکہ چھاتی پر کینسر کا داغ تک نہ تھا؛ بلکہ ایک دھبہ تک باقی نہ رہا تھا۔اُس نے کہا،''کیا- کیا یہ ......کیا یہ ٹل گیا؟''اور وہ حیران ہوگیا......اُس نے نرس کو اپنی گواہی پیش کی ۔وہ دونوں باہر گئے اور پنتی کاسٹل بن گئے،رُوح اُلقدس سے معمور ہوگئے ،اور خداوند کی خدمت شروع کردی۔کوئی دھبہ تک باقی نہ رہا!

(27) ڈاکٹر ہال بروک نے،خود، گواہی سناتے ہوئے کہا،''ایک منٹ پہلے،وہ عورت وہاں -وہاں لیٹی ہوئی تھی ،اور نرس بھی موجود تھی ،اور اُس کے پستان میں بہت بڑا کینسر موجود تھا۔لیکن ایک منٹ بعد،کینسر یوں غائب ہوگیا کہ نشان تک باقی نہ رہا۔''

یہ امریکہ کے بہترین ڈاکٹروں میں سے ایک ہے۔ اُس نے بتایا کہ وہ اُسی وقت قائل ہو گیا۔ اور وہ، ابھی، ایک کلیسیاء کا ڈیکن ہے۔ سمجھے؟

(28) دیکھیں، لوگ گرجا گھر کو ایسی جگہ سمجھتے ہیں، جہاں وہ جا کر، ''اوہ، اچھا انسان، یا ایسی کوئی اور چیز بنا سکھتے ہیں۔'' عزیزو، یہ ایسے نہیں ہے۔ نہیں۔ خدا خدا ہے۔ اور وہ آج بھی اتنا ہی عظیم ہے، جتنا وہ پہلے کبھی تھا۔ اور وہ ہمیشہ ایک سا رہے گا۔ اور وہ ہے......ہم پورے دل سے اُس سے محبت کرتے ہیں۔

(29) اب، ہم پہلا پطرس، 5 باب کی، 8ویں آیت سے 10 آیت تک، پڑھنا چاہتے ہیں۔

تم ہوشیار،......اور بیدار رہو؛ تمھارا مخالف ابلیس،......گرجتے، شیر ببر کی طرح، ڈھونڈتا پھرتا ہے کہ کس کو پھاڑ کھائے:

تم ایمان میں......مضبوط ہو کر، اور یہ جان کر اُس کا مقابلہ کرو کہ تمھارے بھائی جو دُنیا میں ہیں ایسے ہی دُکھ اُٹھا رہے ہیں۔ اب خدا جو ہر طرح کے فضل کا سر چشمہ ہے، جس نے تم کو مسیح میں اپنے ابدی جلال کیلئے بُلایا، تمھارے تھوڑی مدت تک دُکھ اُٹھانے کے بعد، آپ ہی تمہیں کامل، اور قائم، اور مضبوط، کرئے گا۔

(30) خدا کی بے حد تعریف ہو! اب افسیوں کی کتاب میں سے۔ اب ہم افسیوں کی کتاب میں سے، 6 باب کی، 10 تا 17 آیت تک تلاوت کرینگے، میں نے اِن پر نشان لگا رکھا ہے۔

غرض، خداوند میں، اور اُسکی قدرت کے، زور میں مضبوط بنو۔

خدا کے سب ہتھیار باندھ لو، تاکہ تم ابلیس کے منصوبوں کے مقابلہ میں قائم رہ سکو۔ کیونکہ ہمیں خون اور گوشت سے کشتی نہیں کرنی ہے، بلکہ حکومت والوں، اور اختیار والوں، اور اِس دُنیا-دُنیا کی تاریکی کے حاکموں، اور اُن شرارت کی روحانی فوجوں سے جو آسمانی مقاموں میں ہیں۔ اِس واسطے تم خدا کے سب ہتھیار باندھ لو، تاکہ بُرے دن میں مقابلہ کر سکو،......اور سب کاموں کو انجام دے کر، قائم رہ سکو۔

پس سچائی سے، اپنی کمر کس کر،......اور راستبازی کا بکتر لگا کر؛ اور پاؤں میں صُلح کی خوشخبری کی تیاری کے جوتے پہن کر؛ اور اِن سب کے ساتھ،......ایمان کی سپر لگا کر قائم رہو، اور جس سے تم اُس شریر کے سب جلتے ہوئے تیروں کو بجھا سکو۔

اور نجات کا خود، اور رُوح کی تلوار، جو خدا کلام ہے لے لو:

(31) اب دانی ایل کی کتاب میں سے، میں مزید پڑھوں گا۔ اب، دانی ایل 12 باب۔ میں پہلی آیت سے شروع کرنا چاہتا ہوں، اور اِس کے ایک - ایک طویل حصےّ کا مطالعہ کرینگے، اور آیت با آیت تلاوت کریں گے۔

اور اُس وقت......میکائیل مقرب فرشتہ، جو تیری قوم کے فرزندوں کی حمایت کیلئے کھڑا ہے: اُٹھے گا......اور وہ ایسی تکلیف کا وقت ہوگا، کہ ابتدائِ اقوام سے اُس وقت تک کبھی نہ ہوا ہوگا: اور اُس وقت تیرے لوگوں میں سے، ہر ایک جس کا نام کتاب میں لکھا ہوگا رہائی پائے گا۔

اور جو خاک میں سو رہے ہیں اُن میں سے بہتیرے جاگ اُٹھیں گے، اور بعض حیاتِ ابدی کیلئے، ......اور بعض رُسوائی اور ذلتِ ابدی کیلئے۔

اور اہلِ دانش نورِ فلک کی مانند چمکیں گے؛ اور جن کی کوشش سے - سے بہتیرے صادق ہو گئے ستاروں کی مانند ابدالاباد تک روشن ہوں گے۔

لیکن تو، اِے دانی ایل، اِن باتوں کو - کو بند کر رکھ......اور کتاب پر، آخری زمانہ تک مُہر لگا دے: بہتیرے اِس کی تفتیش و تحقیق کرینگے، اور دانش اُفزون ہوگی۔

پھر میں، دانی ایل نے نظر کی، اور، کیا دیکھتا ہوں، کہ دو شخص اور کھڑے تھے، ......ایک دریا کے اِس کنارہ پر، اور دوسرا......اُس کنارے پر۔

اور ایک نے اُس شخص سے جو کتانی لباس پہنے ہوئے تھا، اور دریا کے پانی پر کھڑا تھا پوچھا، کہ اِن عجائب کے انجام تک......کتنی مدت ہے؟

اور میں نے سُنا کہ اُس شخص نے جو کتانی لباس پہنے تھا، جو دریا کے پانی کے اُوپر کھڑا تھا، دونوں ہاتھ آسمان کی طرف اُٹھا کر، حیّ القیوم کی قسم کھائی اور کہا ایک دور، اور دور، اور نیم دور؛ اور جب وہ مقدس لوگوں کے اقتدار کو نیست کر چکیں گے، ......تو یہ سب کچھ پورا ہو جائیگا۔

(32) میرا خیال ہے کہ اب میں یہیں بس کروں گا۔ اگر میں اِسے مضمون کہہ سکوں، تو یہاں سے اپنا مضمون لینا چاہتا ہوں، جس کو میں، اِس عنوان پر منتخب کروں گا؛ سب سے بڑی جنگ جو کبھی لڑی گئی۔ آج میرا متن یہی ہوگا۔

(33) اب، اِس متن کو آج صبح حاصل کرنے کے بعد۔ ہمیں واپس یہاں آنا پڑا؛ کلیسیاء کے، دو

بااعتماد شخص، اور میں خود، ایری زونا میں تھے۔اور ہم فونکس میں، بھائی شیرٹ کے ساتھ، واقع ہی، اُس کے ٹیبر نیکل میں، ایک عبادت کرنے کیلیئے گئے۔لیکن جب مجھے پتہ چلا کہ اُس شہر میں ایک-ایک بھائی، سایبان میں عبادت کرار ہاتھا،ٹھیک ہے،تو پھر میں نے میٹنگ کرنا مناسب نہ سمجھا۔میں نے سوچا اگر میں اتوار کو پچھلے پہر عبادت کراؤں،تو شاید لوگ اپنے گرجاؤں سے اِدھر آنا گوارہ نہ کریں۔ لیکن مجھے، پتہ چلا، کہ وہ بھائی اِسی طرح، پچھلے پہر اتوار کو عبادت کرائے گا۔لیکن میں ایک-ایک عبادت کرانے پر فکر مند تھا۔

(34) پس ہم بھائیوں نے ،شکار میں وقت ،گزار دینے کی بجائے ،شہر میں ، بھائی ایلن کی عبادت میں، جانے کی تیاری کرلی۔ بھائی اے۔اے۔وہاں عبادت کرار ہا تھا۔پس ہم عبادت میں گئے ،اور بھائی ایلن نے بڑا عظیم پیغام دیا۔ہم نے بھائی ایلن کو-کو سننے میں، بڑا اچھا، وقت گزارا، وہ بڑے اچھے-اچھے گیت گاتے تھے،اور اِسی طرح ، وہ بلند آواز سے، للکارتے تھے،اور یوں یہ عبادت بڑی عظیم تھی۔

(35) پھر ہم، راستہ بھر میں ، خداوند کا ہاتھ دیکھتے رہے۔ہم جہاں بھی گئے، خداوند یسُوع ہم سے ملا۔اور گھر سے باہر، بیابانوں میں ہونے میں بھی ایک بات ہے۔وہ بات کچھ یوں ہے، کہ اگر کبھی آپ اِس طرح تنہا ہوں،تو کوئی چیز آپ کو کھینچ رہی ہوتی ہے۔شاید، ایک سبب یہی ہے، کہ میں بیرونی مقامات پر جانا پسند کرتا ہوں۔اِس طرح آپ دشمن کے اختیار سے باہر ہو جاتے ہیں، پس جتنا مسئلہ ہمیں یہاں ہوتا ہے شاید بیرونی مقامات پر نہیں ہوتا۔

(36) اُس کی نسبت شیطان تقریباً بے اثر ہو جاتا ہے کیونکہ اِسے کوئی چیز نہیں ملتی، جس کے اندر وہ کام کر سکے۔کیا آپ کو وہ بدروحیں یاد ہیں، جنہیں اُس پاگل شخص میں سے نکالا گیا تھا؟ وہ پہلے سے بھی زیادہ شرارت کرنا چاہتی تھیں، اِس لیے اُنہوں نے سوروں کے اندر جانا چاہا۔پس، شیاطین کو کوئی چیز چاہیے جس کے اندر کام کریں، کوئی شخص جس کے ذریعے وہ کام کر سکے۔

(37) اور خدا بھی، اِسی طرح کام کرتا ہے۔وہ ہمیں لیتا ہے۔وہ ہمارے ذریعے کام کرنے کے لیے، ہم پر انحصار کرتا ہے۔

(38) جب ہم اِس دورے پر تھے،تو بہت سے لوگ اپنے خواب لیکر آئے۔اور خداوند یسُوع کہیں بھی ناکام نہ ہوا، بلکہ ہر خواب کی تعبیر، بالکل دُرست طور پر بیان کی۔

(39) اور پھر اُس نے ہمارے ساتھ ہمارے شکار میں رہنمائی کر کے بھلائی کی ،اور ہمیں بتایا یہ کہاں پر تھا۔اور ،آپ جانتے ہیں ،کہ یوں گھومنا پھرنا ،کتنا عجیب ہوتا ہے۔سب لوگوں سے دُور ،میلوں میل دُور،ہم رات ،آگ کے پاس بیٹھے گذار دیتے ،اور چٹانوں کے کناروں پر،ہم ٹمٹماتی آگ کو-کودیکھتے رہتے۔اور،اوہ، یہ بہت شاندار وقت تھا!

(40) وہاں ایک بھائی تھا، جو اپنی بیوی کے سبب سے بڑی تکلیف میں تھا،جیسا کہ......بہت سال پہلے، میں وہاں ایک عبادت کرار ہا تھا،اور اِس عورت نے اپنا سر اُٹھالیا۔اور میں نے لوگوں سے کہا تھا کہ کوئی اپنا سر نہ اُٹھائے ؛ پلیٹ فارم پر،ایک -ایک عورت کو ایک بُری روح چھوڑ نہیں رہی تھی۔اور اِس خاتون نے ، گستاخی کر کے، کسی بھی طرح اپنا سر اُٹھالیا۔تب بُری رُوح نے ، پلیٹ فارم والی عورت کو چھوڑ دیا،اور اُس خاتون کے اندر چلی گئی۔اور چودہ سال تک اُس میں رہی ،اور وہ عورت بڑی خراب حالت میں رہی؛حتیٰ کے، ذہنی لحاظ سے بھی ، یہاں تک کہ وہ ایسے کام کرنے لگ گئی جو کہ کسی طور پر بھی دُرست نہ تھے۔مثلاً ،اپنے خاوند کی بیوی ہوتے ہوئے ،اُس نے اُسے چھوڑ کر ایک اور شخص سے شادی کر لی؛اور دعویٰ یہ کرتی رہی کہ وہ نہیں جانتی کہ اُس نے ایسا کیا ہے۔پس اُنہوں نے -اُنہوں نے اُس کا معائنہ شروع کر دیا۔آپ اِسے کیا پکارتے ہیں ،جب آپ ......کیا نسیان بھول جانے کی بیماری ؟اِسے...... میرے خیال میں ،یہی اِس کا نام ہے۔میرا خیال ہے کہ یہی دُرست ہے،ڈاکٹر صاحب۔لیکن یہ نسیان نہ تھا۔یہ بُری رُوح تھی۔اگر چہ وہ......اور اگر چہ وہ خاتون پہلے مجھ سے بہت مانوس تھی۔لیکن اُس دن سے،وہ، ذہنی طور پر مجھ سے نفرت کرنے لگ گئی تھی۔ بلاشبہ،آپ سمجھ سکتے ہیں کہ یہ کیا چیز تھی۔

(41) لیکن پھر جب اُس کا خاوند آیا،اور دُعا کیلئے گھٹنوں کے بل جھکے،تو رُوح اُلقدس اُتر آیا۔ یہ بات تھی۔تب خداوند رات کو اُس کے پاس،خواب میں آیا۔وہ خواب لیکر پھر واپس آیا،اُس کا خیال تھا کہ شاید یہ کوئی مذاق ہے۔لیکن ہم اِس نتیجہ پر پہنچے،کہ یہ اُس کی بیوی کی شفاء کا عین خواب تھا۔کیسے رُوح اُلقدس نے اُس کے ساتھ برتاؤ کیا!

(42) ٹیوسان میں، بھائی نارمن اور اُن دیگر بھائیوں کے ساتھ،خداوند نے کیسے کام کرنا شروع کر دیا، وہاں خداوند نے دوبارہ عظیم اور قدرت والے کام کرنا اور چیزیں منکشف کرنا شروع کر دیا۔

(43) ایک رات، میں اِس نتیجے پر پہنچا، میں بھائی وڈ اور بھائی سوتھمن کے ساتھ کھڑا تھا۔اور ہم

...... یہ رات کے دس بجے کا وقت تھا، اور میں آسمان کی طرف دیکھ رہا تھا، کہ مجھ پر بڑا خوف طاری ہو گیا تھا۔ اور میں نے کہا، ''دیکھو! یہ ہے عظیم، آسمانی لشکر!'' پھر میں نے کہا، ''دیکھو ہر چیز مکمل نظم وضبط سے چل رہی ہے۔''

(44) اور بھائی وڈ نے کہا، ''میں دو ستاروں کو دیکھ رہا ہوں وہ ایک دوسرے کے اِس قدر قریب ہیں، کہ، ایک روشنی کی مانند دکھائی دیتے ہیں۔''

(45) میں نے کہا، ''لیکن، بھائی وڈ، آپ جانتے ہیں، سائنس کے مطابق، دُبِ اکبر کے، ستارے، جو ایک دوسرے سے، دو انچ دُور بھی نہیں آتے؛ وہ ایک دوسرے سے اِس سے کہیں زیادہ فاصلے پر ہیں جتنے دُور ہم سے ہیں۔ اور اگر وہ کئی ہزار میل فی گھنٹہ کی، رفتار سے زمین کی طرف چلنا شروع کر دیں، تو انہیں زمین تک پہنچنے میں، لاکھوں سال لگ جائیں گے۔'' اور میں نے کہا، ''اتنے بڑے، وسیع نظام میں، جیسا کہ سائنسدان دُوربینوں سے دیکھ کر ہمیں بتاتے ہیں، کہ وہ ایک سو بیس میلین نوری سال فاصلے تک، دیکھ سکتے ہیں؛ اور وہاں تک بھی اُنہیں ستارے اور چاند نظر آتے ہیں۔ اور ــ اور، ان تمام میں سے، ہر ایک کو خدا ہی نے بنایا ہے۔ اور وہ اُن کے درمیان بیٹھا ہے۔''

(46) اور میں نے کہا، ''ایک دفعہ، میں نے ایک رصدگاہ میں، منطقۃ البروج، کا مشاہدہ کیا تھا؛ جو ایک کنواری دوشیزہ سے شروع ہوتا ہے، اور سرطان کے دور سے گذر کر، بالا آخر برج اسد، یعنی ببر شیر پر ختم ہوتا ہے۔ مسیح کی پہلی آمد، کنواری سے تھی؛ دوسری آمد میں، وہ یہوداہ کے قبیلے کا ببر بن کر آئیگا۔'' پھر میں نے کہا، ''میں نے منطقۃ البروج کو دیکھنے کی پوری کوشش کی، لیکن میں نہ دیکھ سکا۔ لیکن، تو بھی، وہ موجود ہے۔ ماہر لوگ جانتے ہیں، کہ یہ وہاں موجود ہے۔ ایوب نے اِسے دیکھا تھا۔ بہت لوگ اِسے دیکھتے رہے ہیں۔ یہ بھی، ایک دور کی بائبل تھی۔ لیکن اربوں اور کھربوں سال سے ــ سے، خدا اُن کے درمیان بیٹھا رہا ہے، اور نیچے دیکھ رہا ہے۔ پولوس وہاں موجود ہے۔ میری والدہ بھی، وہاں کہیں، بیٹھی نیچے دیکھ رہی ہے۔''

(47) میں نے آسمانی لشکر کی ترتیب کے متعلق سوچا، اُن میں سے کوئی بے مقام نہیں ہے۔ ہر ایک اپنے وقت کو، پوری طرح قائم رکھتا ہے۔ یہ خدا کی عظیم فوج ہے! میں نے اِن سپاہیوں کے بارے سوچا؛ کہ اگر چاند ہی اپنے کام کی ترتیب کو چھوڑ دے، تو زمین بالکل اُسی طرح کچھ ہی منٹوں میں پانی سے چُھپ جائیگی۔ جیسے یہ اُس وقت تھی، جب خدا نے ہمیں اِس کے اوپر رکھنے کا فیصلہ کیا۔

''یہ بے شکل وصورت تھی، اور گہراو کے اُوپر، اندھیرا تھا، پانی نے زمین کو چاروں طرف سے ڈھانک رکھا تھا۔'' اور اگر چاند کبھی بھی ہٹ جائے گا، تو دوبارہ وہی کچھ ہوگا۔ جب چاند زمین کے کسی حصےّ سے دُور ہٹتا ہے، تو مدوجزر کی لہریں بلند ہوجاتی ہیں۔ جب یہ نیچے جاتا ہے، تو لہریں اِس کے ساتھ ہی جاتی ہیں۔ یہ خدا کا عظیم لشکر ہے۔ اور پھر جب میں......خدا کے عظیم لشکر کے متعلق سوچ و بچار شروع کی۔

(48) پھر، جب ہم بستروں پر لیٹ گئے۔ تو میں سوچنے لگا کہ اِن میں سے کسی نے اپنا مقام نہیں چھوڑا۔ وہ سب اپنے مقام پر قائم ہیں۔ اگر ان میں، کسی قسم کی، حرکت پیدا ہو، تو اِس کا کوئی سبب ہوگا، اور اِسکا اثر زمین پر پڑے گا۔ ہم نے حال ہی میں اِن کے اثرات دیکھے ہیں، جب ان میں سے کچھ نے دوسرے مقامات کی طرف حرکت کی ہے۔ یہ اثر پذیر چیز ہے۔ اِس کا اثر ہر چیز پر پڑتا ہے۔

(49) پھر، میں نے سوچا کہ جب، ایسے بڑے لشکر کیلئے، یہ لازم ہے، کہ اِس کی ہر چیز اپنے مقام پر ہے، تاکہ ہر چیز با ضابطہ رہے، تو پھر زمینی لشکر کی بے ضابطگی کا کیا کہا جائے؟ کیونکہ، جب کوئی ایک بھی ضابطہ کو توڑ دیتا ہے، تو اِس کے سبب تمام باقی چیزوں کی ترتیب بھی ٹوٹ جاتی ہے! جب کوئی ایک رُکن اپنا مقام چھوڑ دیتا ہے تو خدا کے سارے پروگرام میں گڑبڑ پیدا ہوجاتی ہے۔ ہمیں رُوح کے ضابطہ کو قائم رکھنے کیلئے مسلسل جانفشانی کرتے رہنا چاہیے۔

(50) آج صبح، میں خدا سے، یہ چاہوں گا، کہ ہماری آج کی عبادت حقیقی شفائیہ عبادت بن جائے، ہم اِس حصےّ کو......ہم اِس جماعت کو جو آج صبح، اِس چھت کے نیچے جمع ہوئی ہے، ایسے ہم آہنگ کرلیں کہ رُوح اُلقدس مسیح کے بدن کے ہر رکن کو، آج صبح اِس طرح سے، ہم آہنگ کردے، کہ رُوح اور بدن کو خود بخود شفا مل جائے، پس ہمیں صرف اُس میں قائم رہنا ہے۔

(51) اب، جیسا کہ میں نے آغاز میں کہا، کہ جس عورت کے کینسر والے پستان کو ڈاکٹر ہال بروک ......کاٹنے لگے تھے۔ لیکن، خدا نے اُس کلینک میں پھڑ پھڑانے کی آواز پیدا کی، اور کینسر کو یوں اُڑا دیا کہ کینسر کا نشان تک باقی نہ رہا، کیا آپ محسوس نہیں کرتے کہ وہی خدا یہاں ہے؟ [جماعت کہتی ہے، '' آمین۔'' -ایڈیٹر۔] خدا صرف ایک ہی چیز کا انتظار کر رہا ہے، کہ اُس کے- اُس کے لشکر کے ارکان اپنے مقام سنبھال لیں، جیسے ستاروں نے، اپنے مقام سنبھال رکھے ہیں۔

(52) اب، کیا آپ جانتے ہیں، کہ ہمیں جنگوں پر جنگیں، اور جنگوں کی افواہیں ملتی رہتی ہیں؟ اور اگر زمین قائم رہے گی، تو ابھی بہت سی لڑائیاں ہوں گی۔ لیکن کیا آپ نے کبھی محسوس کیا ہے کہ کائنات

میں صرف دو ہی طاقتیں ہیں؟ ہمارے تمام قومی سطح ،اور انفرادی سطح کے،اختلافات ، بالآخر دو طاقتوں پر ہی منتخب ہوتے ہیں ۔دو ہی طاقتیں،اور دو ہی بادشاہتیں ہیں؛ دو طاقتیں ،اور دو سلطنتیں۔ باقی تمام، چھوٹی چھوٹی چیزیں ،ان میں سے کسی ایک کے ساتھ منسلک ہوتی ہیں ۔اور یہ طاقتیں ہیں خدا کی طاقت اور شیطان کی طاقت ۔یہی سبب ہے...... ہر لڑائی ، ہر بے ضابطگی ،اور ہر چیز جو وقوع میں آتی ہے ،یا وہ خدا کے کنٹرول میں ہوتی ہے یا شیطان کے کنٹرول میں ، اِس لیے کہ صرف دو ہی طاقتیں موجود ہیں۔اور اِن میں ایک طاقت زندگی کی ہےاور ایک موت کی ۔اب بس، یہ دو ہی طاقتیں ہیں۔

(53)اور شیطان کے پاس ......اُسکی طاقت ،جتنی بھی طاقت ہے ،وہ خدا کی طاقت کا اُلٹ ہے۔وہ کوئی حقیقی طاقت نہیں ہے۔ ہر چیز جو شیطان کے پاس ہے،وہ خدا کی قدرت کا اُلٹ ہے۔ موت زندگی کا اُلٹ ہے۔جھوٹ سچ کی غلط بیانی ہے۔سمجھے؟ حرامکاری ایک-ایک، جائز عمل کا غلط استعمال ہے۔سمجھے؟ ہر چیز جو شیطان کے پاس ہے وہ کسی نہ کسی چیز کا اُلٹ ہے ،مگر یہ ایک طاقت ہے۔

(54) آج ،جبکہ ہم ، یہاں بیٹھے ہوئے ہیں ،تو دونوں میں سے کوئی طاقت ہمیں کنٹرول کر رہی ہے۔پس آیئے شریر کو نکال دیں۔آیئے آسمان کے ستاروں کی طرح اپنا مقام سنبھال لیں۔

(55) جیسا کہ بائبل کہتی ہے،''کہ وہ آوارہ گرد ستارے ہیں،'' یہوداہ کے خط میں بائبل ایسا ہی کہتی ہے ،جو کہ اپنی شرمندگی کی جھاگ اُڑاتے ہیں۔''اور ہم ایسے آوارہ گرد ستارے نہیں بننا چاہتے؛ حیرت ہے اگر یہ دُرست ہے، حیرت ہے اگر وہ دُرست ہے، حیرت ہے اگر یہ ہوگا ، حیرت ہے یہ کیسے ہوسکا۔مت آوارہ گرد ہوں ۔آسمان کے ستاروں کی طرح، جو حقیقی سپاہیوں کی طرح اپنا فرض ادا کرتے ہیں ۔ایمان کے ساتھ ،کھڑے رہیے! موت وزندگی۔

(56)اب ،ایک فوج ، جب واقع ہی ایک فوج ، یا جب کوئی قوم دوسری قوم کے خلاف چڑھائی کرنے کیلیئے تیاری کرتی ہے،تو پہلے اُسے بیٹھ کر حساب لگانا چاہیے کہ کیا دُرست ہےاور کیا غلط ،اور کیا وہ دوسری قوم کے خلاف جنگ کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے یا نہیں۔ یسُوع نے یہ سکھایا تھا۔اگر لوگ ایسا کریں ،اگر اقوام دونوں طرف بیٹھ کر-کر پہلے ،اِس طرح سے غور وفکر کرلیں ،تو ہمارے یہاں، کبھی جنگ نہیں ہوگی۔

(57)اب ،دیکھیں کہ اگر انسان ایسا نہ کرئے ،اگر کسی قوم کے سربراہ ، پہلے بیٹھ کر یہ غور وخوض نہ

کرلیں کہ کیا وہ حق پر ہیں، اوراُن کے محرکات اور مقاصد دُرست ہیں، اور کیا دوسری فوج پر غلبہ پانے کیلئے اُن کے پاس کافی طاقت اور مضبوطی ہے، تو پھر وہ یقیناً آزاد ہوں گے۔

(58) یہی مقام تھا جہاں جنرل کسٹر نے جان لیوا غلطی کی۔ جہاں تک مجھے علم ہے، جنرل کسٹر کو، حکومت سے حکم ملا تھا، کہ وہ سیوئس کی سرزمین میں داخل نہ ہو، کیونکہ یہ اُن لوگوں کا مذہبی وقت تھا۔ یہ اُن کی عبادت کا وقت تھا۔ اور وہ عید منا رہے تھے۔ لیکن کسٹر نے شراب کے نشے میں، کہ وہ ہر صورت میں آگے بڑے گا۔ وہ سرحد پار کرے گا، خواہ اِسے حکم ملا ہے یا نہیں۔ اور پھر اُنہوں نے کچھ معصوم لوگوں پر، گولیاں چلائیں۔ میرا خیال ہے کہ اُنہوں نے اُن کو نشانہ بنایا۔ یہ کچھ سکاوٹ تھے، جو باہر، خوارک کیلئے شکار کررہے تھے، اپنے-اپنے اُن لوگوں کیلئے جو عبادت میں مشغول تھے۔ کسٹر نے، سرحد پار کرتے ہوئے سوچا، کہ وہ اُن کے مقابلے کیلئے آئے ہیں، پس اُنہوں نے اُن سکاوٹس پر فائر کھول دیا۔ سکاوٹ بچ کر، واپس چلے گئے۔ اُنہوں نے کیا کیا؟ وہ اسلحہ سے لیس ہوکر، واپس چلے آئے۔ اور جنرل کسٹر اپنے انجام کو پہنچ گیا، اِس لیے کہ اُس نے پہلے، بیٹھ کر غور وفکر نہ کیا تھا۔

(59) اِس کا وہاں کوئی کام نہ تھا۔ اُسے وہاں جانے کا کوئی حق حاصل نہ تھا۔ وہ انڈین کو مشرقی ساحل سے، مغربی ساحل تک، رگیدتا آیا تھا۔ اُنہوں نے ایک معاہدہ کیا تھا، اور اُس نے اُس معاہدے کو توڑ دیا۔ اور جب اُس نے صُلح کا معاہدہ توڑ دیا، تو جنگ ہار گیا۔

(60) پس جب کوئی فوج، لڑائی کیلئے جانے کی تیاری کرتی ہے، تو پہلے، کچھ سپاہی، بھرتی کرتی ہے۔ اُنہیں جنگ کا لباس پہننا پڑتا ہے۔ جنگ کی تربیت حاصل کرنی پڑتی ہے۔

(61) اور مجھے یقین ہے کہ سب سے بڑی جنگ جو کبھی لڑی گئی، وہ اب عملی طور پر شروع ہونے والی ہے۔ مجھے یقین ہے کہ خدا اپنے سپاہیوں کا انتخاب کرتا رہا ہے۔ مجھے یقین ہے کہ وہ اُنہیں وردی پہناتا، اور تربیت دیتا رہا ہے۔ اب محاذِ جنگ تیار ہو چکا ہے، اور لڑائی شروع ہونے والی ہے۔

(62) سب سے عظیم، پہلی جنگ جو کبھی لڑی گئی، آسمان پر شروع ہوئی، جب میکائیل اور اُس کے فرشتے ابلیس اور اُس کے فرشتوں سے لڑے۔ یہ پہلی، جنگ آسمان پر ہوئی۔ پس، گناہ کا آغاز زمین پر نہیں، بلکہ آسمان پر ہوا۔

(63) پھر اُسے آسمان پر سے گرا دیا گیا، اُسے آسمان سے نکال کر، زمین پر، آدمیوں کی طرف پھینک دیا گیا۔ پھر، فرشتوں کی جنگ، آدمیوں کی جنگ بن گئی۔ اور شیطان خدا کی مخلوقات کو فنا کرنے

کیلئے آ گیا، جو کچھ خدا نے اپنے لیے بنایا تھا۔ جو کچھ اُس نے بنایا، شیطان، اِسے برباد کرنے کو آ گیا۔ یہی اُس کا مقصد تھا، کہ مخلوقات کو برباد کرے۔ پھر جنگ زمین پر، اور ہمارے اندر آ گئی، اور یہ ابھی تک غیض وغضب میں ہے۔

(64) اب، اِس سے پہلے کہ کسی لڑائی کی صف آرائی کی جائے، پہلے کسی میدان کا انتخاب کیا جاتا ہے، یا جہاں دونوں، افواج لڑ سکیں۔

(65) پہلی جنگِ عظیم، ایسی جگہ، جہاں انسان رہائش پذیر نہیں ہوتے اور دیگر مقامات پر لڑی گئی۔ اِس کے لیے اُنہیں جگہ کا انتخاب کرنا پڑا۔

(66) جیسے بنی اسرائیل جب فلیستیوں سے لڑنے گئے، تو جہاں وہ اِکھٹے ہوئے اِس کے دونوں طرف ایک-ایک-ایک پہاڑی سلسلہ تھا۔ وہیں جولیت نکل کھڑا ہوا اور اسرائیل کی فوجوں کو للکارا۔ اِسی وادی میں، داؤد اُسکے مقابلہ میں آیا، جب اُس نے پتھر اُس کی پیشانی میں اُتار دیا، وہ اُنہی دونوں پہاڑیوں کے درمیان بھاگ گیا اور پتھر اکھٹے کر لیے۔

(67) کسی میدان کا انتخاب لازم تھا۔ اور جنگِ عظیم اول میں، مقابلے کا ایک-ایک میدان، جہاں انسان رہائش پذیر نہیں ہوتا بنا، جہاں دونوں گروہ آپس میں لڑے۔ ایسے نہیں ہوا کہ اُنہوں نے، ایک لڑائی یہاں لڑی، ایک وہاں کی، ایک کسی اور جگہ کی۔ اُنہوں نے ایک محاذ کا چناؤ کیا جہاں اُنہوں نے اپنی اپنی طاقت کا امتحان کیا، جہاں ایک ملک کی فوج دوسری فوج کے مقابلے میں اپنی طاقت اور مضبوطی کو آزماتی ہے، وہ مقابلے کا کوئی میدان ہوتا ہے۔ اب، اِسے (سمجھنے) سے قاصر نہ رہے۔

(68) جب عظیم جنگ زمین پر شروع ہوئی، تو اِس مقابلہ کیلئے بھی کسی میدان کا ہونا ضروری تھا۔ جنگ کے آغاز کیلئے کسی جگہ کا انتخاب لازم تھا، جہاں مقابلہ کیا جا سکے۔ اور میدانِ جنگ انسانی ذہن کے اندر شروع ہوا۔ جنگ یہاں پر شروع ہوئی۔ انسان کا ذہن میدانِ جنگ منتخب کیا گیا، جہاں لڑائی شروع ہوئی، اور یہی سبب ہے کہ تمام فیصلے سر، یعنی دماغ کے اندر ہوتے ہیں۔ اب، اُنہوں نے اِس کا آغاز ہرگز کسی تنظیم سے نہیں کیا تھا۔ اور نہ یہ کبھی کسی مشینی معاملے سے شروع ہوئی۔ وہاں کبھی میدان نہیں بنا۔ اِسی لیے، تنظیم کبھی، خدا کا کام نہیں کر سکتی، کیونکہ میدانِ جنگ، جہاں آپ دشمن کا مقابلہ کر سکتے ہیں، وہ ذہن کے اندر ہے۔ آپ کو کسی کا انتخاب کرنا پڑتا ہے۔ یہ آپ کے مقابل آتا ہے۔

(69) میں چاہتا ہوں، جو لڑکی سخت بیمار ہے، وہ پورے یقین کے ساتھ، نہایت غور سے سنے۔

(70) فیصلے سر،یعنی ذہن کے اندر ہوتے ہیں ۔یہیں شیطان آپ سے ملاقات کرتا ہے،اور یہیں فیصلے ہوتے ہیں، کیونکہ خدا نے انسان کو اِسی طور کا بنایا ہے۔

(71) اب،اگر(میرے مسودہ کو دیکھیں)تو یہاں ایک نقشہ کھینچا ہوا ہے۔کچھ ہی عرصہ پہلے میں نے اِسے یہاں، بورڈ پر......استعمال کیا تھا۔انسان بالکل گندم کے دانے کی طرح بنایا گیا ہے۔یہ بھی ایک بیج ہے۔اور انسان بھی ایک بیج ہے ۔جسمانی لحاظ سے،آپ اپنے باپ اور ماں کے بیج ہیں ؛ زندگی باپ سے آتی ہے،اور بیضہ ماں سے آتا ہے۔پس،دو،اِکھٹے،انڈا اور خون مل-مل جاتے ہیں، اور اِکھٹے ہوتے ہیں،اور خون کے خلیہ کے اندر زندگی ہوتی ہے۔اور وہاں سے، بچے کا جسم، بننا-بننا شروع ہو جاتا ہے۔اب، ہر بیج کے گرد ایک خول ہوتا ہے؛ اندر گودا ہوتا ہے؛ اور گودے کے اندر زندگی کا جرثومہ ہوتا ہے۔بالکل ٹھیک،ہم اِسی طریقہ سے بنے ہیں۔ہم جسم،جان،اور رُوح پر مشتمل ہیں۔ باہر،جسم،یعنی خول ہے؛ اور اِس کے اندر،شعور اور باقی چیزیں،اور جان ہے؛ اور جان کے اندر،رُوح ہے۔اور رُوح باقی سب پر حکومت کرتی ہے۔

(72) اب، جب آپ گھر جائیں۔اور بیٹھ کر تین چھوٹے دائرے کھینچیں۔تو آپ یکھیں گے کہ بیرونی بدن پانچ حواس سے منسلک ہے،یعنی دیکھنا، چکھنا، چھونا،سونگھنا،اور سننا۔یہ پانچ حواس انسانی جسم کو کنٹرول کرتے ہیں۔

(73) بدن کے اندر جان ہے ۔اور جان کو تصور،شعور، یاداشت،منطق،اور جذبات کنٹرول کرتے ہیں۔یہ چیزیں ہیں جو جان کو کنٹرول کرتی ہیں۔

(74) لیکن،رُوح،کی طرف ایک ہی حسِ ہے۔رُوح......اوہ،آیئے اِسے سمجھ لیں۔رُوح کی صرف ایک ہی حسِ ہے،اور یہ حسِ ہے، جو اِس پر غالب آتی ہے،یعنی یا تو یہ ایمان رکھے یا شک کرئے۔عین یہی چیز ہے۔اِس کے لیے صرف ایک ہی روش ہے،یعنی آزاد مرضی کا مالک ہونا۔آپ یا تو شک کو قبول کر سکتے ہیں یا ایمان کو،جس کسی کے ساتھ بھی آپ کام کرنا چاہیں۔اِس لیے،شیطان نے اِس بڑے حصےّ پر کام کرنا شروع کیا،تاکہ انسان کی رُوح میں خدا کے کلام پر شک پیدا کرنے کا سبب بنے۔خدا نے اِس بڑے حصےّ پر کام شروع کیا،کہ رُوح کے اندر اپنا کلام رکھے۔یہ رہے آپ۔ یہ یہی کچھ کرتا ہے۔

(75) اگر ہماری کلیسیاء، کے لوگ باہم یوں اکھٹے ہو جائیں، کہ سب افراد ایک ہی نظم کے اندر

آ جائیں، یوں کہ شک کا سایہ کہیں باقی نہ رہے، تو ہمارے درمیان اگلے پانچ منٹ میں، ہی کوئی فرد کمزور نہ رہے گا۔ یہاں کوئی پاک رُوح کا پیاسا باقی نہ رہے گا اِس لیے کہ وہ سب کو مل جائے گا، مگر ضرورت اِس بات کی ہے کہ آپ اِس خاص نقطہ پر ٹھہر جائیں۔اب، یہی وہ معاملہ ہے، جس پر ہمارے ذہن میں، جنگ چھڑ جاتی ہے۔

(76) اب یاد رکھیں، کہ یہ مسیحی فلسفہ نہیں ہے، اب، کسی معاملہ پر سوچ وبچار کی جائے۔ جو کہ ایسا...... مسیحی ذہن زندگی کو قبول کرتا ہے، جو کہ خدا کا کلام ہے، اور یہ زندگی کو لاتا ہے۔ یہ محض ہماری سوچ نہیں۔ بلکہ، خدا کا کلام، اِسے ہماری سوچ پر لاتا ہے۔ سمجھے؟ یہ سوچ نہیں ہوتی، جیسا کہ مسیحی فلسفہ اِسے بناتا ہے، کہ معاملہ پر سوچ وبچار کی جائے۔ نہیں۔ یہ ایسی چیز نہیں ہے۔

(77) لیکن، ہمارا ذہن اِسے قبول کرتا ہے، اور گرفت میں لے لیتا ہے۔ ہمارے ذہن کو کون کنٹرول کرتا ہے؟ ہماری رُوح۔اور خدا کے کلام کو پکڑتی ہے، اور کلام ہی کے اندر زندگی پائی جاتی ہے۔ یوں زندگی ہمارے اندر آ جاتی ہے۔اوہ، میرے بھائیو! جب یوں ہو جائے۔ جب کلام اِس طور سے، ہمارے اندر آ جائے، تو ہمارے اندر سے، کلام کا ظہور ہوتا ہے۔ ''اگر تم مجھ میں قائم رہو، اور میری باتیں تم میں قائم رہیں، پھر جو چاہو مانگو وہ تمھارے لیے ہو جائے گا۔''

(78) پھر اِس سے کیا ہوتا ہے؟ دل کے درمیان سے، جو کہ جان ہے، تمام راستوں کو، خوراک کی بہم رسائی ہوتی ہے۔ اِس میں مشکل یہ درپیش ہے، کہ ہم بے شمار شک کے ساتھ یہاں کھڑے، خارجی چیز کو قبول کرنے کی کوشش کر رہے ہوتے ہیں۔ ہمیں اِس کو روکنا ہے؛ اور خدا کے سچے کلام والے راستے پر آنا ہو گا، اور پھر شک، خود بخود، باہر نکل جائے گا۔ یہ سارا معاملہ اندر کا ہے۔ سارا معاملہ اندر کی، چیز کا ہے۔ شیطان کی رسائی اندر ہوتی ہے۔

(79) اب، آپ کہتے ہیں، ''میں چوری نہیں کرتا۔ میں شراب نہیں پیتا۔ میں اِن کاموں کو نہیں کرتا۔'' یہ کچھ بات نہیں ہے۔

(80) دیکھیں، یہ اندر کا معاملہ ہے۔اس سے فرق نہیں پڑتا کہ آپ کتنے اچھے ہیں، کتنے بااخلاق ہیں، کتنے سچے ہیں، یہ چیزیں قابلِ قدر ہیں۔لیکن یسُوع نے فرمایا، ''جب تک کوئی آدمی نئے سرے سے پیدا نہ ہو۔'' سمجھے؟ یہ ایک ایسی چیز ہے جو اندر واقع ہوتی ہے۔ اگر آپ ایسے نہ ہوں، تو پھر آپ مصنوعی ہیں، کیونکہ آپ کے دل کی گہرائیوں میں اِسکی خواہش موجود رہے گی۔ اِسے مصنوعی

نہیں ہونا۔ بلکہ حقیقی ہونا چاہیے۔

(81) اِس کا صرف ایک ہی راستہ ہے جس سے یہ آ سکتی ہے، اور وہ ہے آپ کی آزاد مرضی، جس سے یہ آپ کی سوچ کے ذریعے، آپکی جان کے اندر آئے۔ ''جیسے کوئی شخص اپنے دل میں سوچتا ہے، وہ خود ویسا ہی ہوتا ہے۔'' ''اگر تم اِس پہاڑ سے کہو، 'اُکھڑ جا' اور اپنے دل میں شک نہ کرو، بلکہ ایمان رکھو تو جیسا کہو گے، تمھارے لیے ہو جائے گا۔'' کیا آپ یہ بات سمجھ گے؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' -ایڈیٹر۔] یہ ہے آپ کا مقام۔ سمجھے؟ یہ میدانِ جنگ ہے۔ اگر ہم نے اِس کا آغاز، پہلے کر لیا ہو۔

(82) تو ہم اِن باتوں کو ہوتا دیکھنے کیلئے بے قرار ہیں۔ ہم خدا کے کام کرنے کیلئے بے تاب ہیں۔ یہ خاتون ...... بے قرار نہیں ہے، کوئی شک نہیں، کہ یہ خاتون بھی زندہ رہنے کیلئے بے قرار ہے۔ وہ تندرست ہو جانا چاہتی ہے۔ یہاں اور لوگ بھی موجود ہیں، جو صحت یاب ہو جانا چاہتے ہیں۔ اور جب ہم ڈاکٹر کے واقعہ، جیسا کوئی واقعہ، کسی مُردے کے زندہ ہونے، خدا کے عظیم کاموں کے بارے میں جو ہمارے خدا نے کیے ہیں سنتے ہیں، تو بے قرار ہو جاتے ہیں۔ اور معاملہ یہ ہے، کہ ہم اِن حواس کے ذریعے، ضمیر جیسی چیز تک پہنچتے ہیں، اور اِس پر گرفت ڈالنے کی کوشش کرتے ہیں۔

(83) بہت دفعہ ایسا ہوتا ہے، کہ بہت سے لوگ، کلام کو غلط سمجھ لیتے ہیں۔ اور مذبح پر بلاہٹ کے معاملہ میں، لوگ مجھے غلط سمجھ لیتے ہیں۔ میں نے کہا تھا، ''میرے خیال میں زیادہ اہمیت مذبح پر بلانے کو نہیں ہے،'' لیکن میرا یہ مطلب نہیں تھا کہ آپ کسی کو مذبح پر نہ بلائیں۔

(84) لیکن جب کوئی آدمی کسی دوسرے کو بازو سے پکڑے، اور کہے، ''اوہ، بھائی جان، کیا آپ جانتے ہیں کیا کرنا چاہیے؟ ہم دونوں شروع سے ہمسائے ہیں۔ آیئے مذبح پر جائیں، سجدہ ریز ہوں۔'' وہ کیا کر رہا ہے؟ اگر یہاں تختہ سیاہ ہوتا، تو میں وضاحت کرتا کہ وہ کیا کر رہا ہے۔ وہ اُس کے جان کے ذریعے، جذبات پر کام کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ اِس سے کام نہ ہو گا۔ یہ روش نہیں ہے۔ یقینی طور پر، یہ ایسا نہیں ہے۔

(85) شاید وہ کام کر رہا ہو (کس میں؟) یاداشت میں، جو اُس کی جان کی ایک حسِ ہے۔ ''اوہ، بھائی جان، آپ کی والدہ بہت زبردست تھی۔ بہت عرصہ پہلے وہ فوت ہو گئی۔'' یہ یاداشت ہے! سمجھے؟ آپ ایسا نہیں کر سکتے۔

(86) اِس لیے کہ آپ کو آزاد مرضی کی پٹڑی پر آنا ہو گا۔ آپ، خود، خدا کے کلام کو کام کرنے دیں

......آپ کے آنے کا سبب یہ نہیں ہوگا کہ آپ کی والدہ بڑی اچھی خاتون تھی۔ آپ کے آنے کی بنیاد یہ نہیں کہ آپ اچھے ہمسائے ہیں۔ آپ اِس لیے آتے ہیں کہ خدا آپ کو بلاتا ہے، اور آپ اُسے اُس کے کلام کی بنیاد پر قبول کرتے ہیں۔ یہ سب کاموں کا کرنے والا کلام ہی ہے۔ وہی کلام! اگر ہم شعور، اور حواس، جیسی چیزوں کو کلام کے راستہ سے ہٹادیں، اور کلام کو اندر آنے دیں، تو یہ کلام عین اُسی طرح کی چیز پیدا کرے گا۔

(87) کیا یہاں، آپ سمجھ گئے ہیں کہ اِس پر کون سی چیز پردہ ڈال دیتی ہے؟ آپ کہتے ہیں، ''ٹھیک ہے، اب'' آپ کہتے ہیں ''ٹھیک ہے، یہ تمام، شعور اور حواس، جیسی چیزوں کا، اِس کے ساتھ کیا واسطہ ہے، بھائی برینہم؟'' یقیناً، واسطہ ہے۔ اگر آپ کلام کو اندر آنے دیں، اور شعور کو اِس پر حاوی ہونے دیں، تو یہ پرورش نہیں پائے گا؛ یہ بگڑا ہوا کلام ہوگا۔

(88) کیا آپ نے کبھی دیکھا ہے کہ گندم کے دانے کو زمین میں بودیں، اور اِس کے اوپر کوئی چھڑی رکھ دیں؟ تو وہ ٹیڑھا میڑھا پیدا ہوگا۔ کوئی بھی بیل، کوئی بھی چیز اِسی طرح، اُگے گی، اِس لیے کہ اُس کے راستے میں رکاوٹ تھی۔

(89) ٹھیک ہے، بس یہی مسئلہ آج کل ہمارے پنتی کاسٹل ایمان کیساتھ ہے۔ ہم نے اِس کے راستہ میں بہت سی رکاوٹوں کو کام کرنے دیا ہے، جو ایمان ہمیں سکھایا گیا ہے، جو پاک رُوح ہمارے اندر بس رہا ہے۔ ہم نے بہت سی چیزوں کو کام کرنے دیا ہے، اور کسی دوسرے کی طرف دیکھتے رہے ہیں۔

(90) اور شیطان ہمیشہ کسی ناکام ہوجانے والے شخص کی طرف اشارہ دیتا رہتا ہے، لیکن حقیقی واصلی گواہی سے دُور رکھنے کی کوشش کرتا ہے۔ وہ بعض اوقات، آپ کا کسی ریاکار کی طرف دھیان کرادیتا ہے، کہ کبھی نقل کرتا ہوا باہر نکل گیا۔ وہ اِس طرح نہ کرسکا، کیونکہ وہ نقال تھا۔ لیکن اگر وہ خدا کے کلام کے دُرست مقام، ''آسمان اور زمین ٹل جائے گا، لیکن میرا کلام کبھی نہ ٹلے گا'' کے مطابق ہو تو وہ قائم رہیگا۔

بہن جی، کیا آپ اِسے سمجھ گئی ہیں؟

(91) پہلے اِسے ذہن سے قبول کرنا چاہیے، پھر دل سے اِس پر ایمان لایا جاتا ہے۔ پھر خدا کا کلام ایک حقیقت بن جاتا ہے، پھر پاک رُوح سے بدن اور رُوح کے تمام حواس دُور ہوجاتے ہیں۔

تب آپ خدا کی حسِ ہوتے ہیں، آپ خدا کا شعور ہوتے ہیں، دینداری کی ہر چیز، آپ سے بہنے لگ جاتی ہے۔ کہیں کوئی شک باقی نہیں رہتا۔ کوئی سر اُٹھانے والی چیز باقی نہیں رہتی۔

(92) پھر کوئی چیز یاداشت میں اُبھر کر، یہ نہیں کہتی، ٹھیک ہے، مجھے یاد ہے کہ مسِ جونز نے خدا پر بھروسہ کرنے کی کوشش کی، اور فلاں فلاں مسِ نے بھی اسطرح کیا۔ مسِ ڈوع نے شفاء کیلئے، ایک بار خدا پر بھروسہ کیا، اور وہ نا کام ہوگئی۔'' سمجھے؟

(93) لیکن اگر یہ صاف اور خالی ہوکر، رُوح اُلقدس سے بھر جائے، تو پھر یہ باتیں یاداشت میں نہیں آئیں گی، مسِ جونز کی بات نہیں کہ اُس نے کیا کیا۔ یہ آپ کا اور خدا کا، اِکھٹا معاملہ ہے، یہ کسی اور کا نہیں آپ دونوں کا معاملہ ہے۔ یہ ہے آپ کا مقام۔ یہ ہے آپ کی جنگ۔ اِسے شروع ہی میں مار ڈالیں۔ اُس کے آغاز ہی میں اِسے ہلاک کردیں۔ یہ کوئی بات نہیں کہ آپ نے اِس جنگ میں کتنی دیر لگائی۔ لیکن اب یہ بند ہوجائے گی!

(94) اگر آپ آگے آجائیں، اور پھر ان یادوں اور شعور، اور باقی سب چیزوں کو قائم رکھیں، اور اِن کے متعلق سوچیں، ''ٹھیک ہے، میں شاید نا کام ہوجاوں۔ شاید یہ دُرست نہ ہو۔'' ایسا کوئی کام، ہرگز نہ کیجیے۔

(95) ہر چیز کو پرے پھینک دیں، اور اِس رگ کو خالی کر کے، کہیں، ''اِے خدا تیرا کلام تا ابد سچا ہے، اور یہ میرے لیے ہے۔ خواہ تمام کلیسیاء نا کام ہوجائے، خواہ تمام دُنیا نا کام ہوجائے، تو بھی میں نا کام نہ ہوں گا، اِس لیے کہ میں تیرے کلام کو لے رہا ہوں۔'' یہی جنگ ہے۔ یہ بات ہے۔

(96) کیوں قادرِ مطلق خدا نے ایک عورت کی چھاتی سے کینسر کو، بغیر کوئی نشان چھوڑے ختم کردیا، اور کیا ایک بچے کو مرنے دے گا؟ نہیں، جناب۔

(97) کچھ عرصہ ہوا، کہ ہائی اسکول سے، ایک چھوٹی سی لڑکی یہاں آئی۔ اُس کی والدہ نے فون پر مجھے، کہا، ''بھائی برنہم، میری لڑکی کو ہاجکن کی بیماری ہوگئی ہے۔'' یہ گلٹیوں کی شکل میں، کینسر ہے۔ ڈاکٹروں نے اِس کے گلے میں پھوٹنے والی ایک گلٹی کا، ٹکڑا کاٹ کر بھیجا، اور یہ مکمل طور پر ہاجکن کی بیماری تھی۔

(98) پس ڈاکٹر نے کہا، ''اِسکے بعد اگلی گلٹی، اِسکے دل پر بن سکتی ہے۔ اور جونہی وہ بنے گی، یہ لڑکی مرجائیگی۔'' ڈاکٹر نے کہا، ''یہ لڑکی...... جس طرح سے یہ گلٹی بن رہی ہے، اِس حساب سے،

یہ لڑکی، تقریباً تین ماہ، تک زندہ رہ سکے گی۔''

(99) اُس کی ماں نے کہا، ''تو اب میں کیا کروں؟ کیا میں اِسے واپس اسکول بھیج دوں؟''

(100) اُس نے کہا، ''اِسے جانے دو، کیونکہ شاید وہ اچانک مرے گی۔'' اور پھر کہا، ''اِسے جانے دیجیے اور جہاں تک ہو سکے، اِسے عام زندگی گذارنے دیجیے۔ اُسے اِس کے متعلق کچھ نہ بتایا جائے۔''

اِس طرح اُس عورت مجھ سے کہا، ''مجھے کیا کرنا چاہیے؟''

(101) میں نے کہا، ''اِسے لیکر آیئے اور دُعائیہ قطار میں کھڑا کیجیے۔'' اور میں نے کہا، ''آپ اُس کے ساتھ آئیں۔'' مجھے کچھ مزاحیہ سا احساس ہوا۔

(102) اور پھر جب اُس صبح، وہ لڑکی یہاں آئی، تو اُس کے ہونٹ میک اپ کے باعث، نیلے ہو رہے تھے، جیسے کہ وہ سکولوں میں ہوتی ہیں۔ اور– اور اُسی طرح وہ لڑکی یہاں آ گئی۔ میں اُسے اِس سے پہلے نہیں جانتا تھا؛ جب اُس نے مجھے فون پر مخاطب کیا تھا۔ میں نے اُس کا ہاتھ پکڑا۔ اور کہا، ''صبح بخیر، بہن جی۔'' وہ وہیں تھی۔ اُس کی حالت سامنے آ گئی۔ میں نے چند ہی لمحوں میں، دونوں ماں بیٹی کا حال معلوم کر لیا کہ وہ دونوں خدا سے خالی، مسیح کے بغیر تھیں۔ میں نے کہا، ''آپ ان حالات میں کیونکر شفاء کی توقع کر سکتی ہیں؟ کیا آپ یسُوع مسیح کو اپنا شخصی نجات دہندہ قبول کریں گی؟'' میں نے کہا، ''کیا آپ اِس تالاب کی طرف آئیں گی اور اپنے گناہوں کی معافی کیلئے یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لیں گی؟'' اُنہوں نے کہا، ''ہم یہ کریں گی۔''

(103) اوہ، آپ جانتے ہیں کیا ہوا۔ وہ خاتون آج صبح یہاں موجود ہو گی۔ آپ میں سے بہت لوگ اِس واقعہ کو جانتے ہیں۔ بھائی مائیک ایگان، یہاں کے ذمہ دار شخص نے، یہ واقعہ دیکھا تھا۔ یہ چار پانچ سال پہلے واقع ہوا تھا۔ لڑکی کو دوبارہ ڈاکٹر کے پاس لے جایا گیا، لیکن وہ اِس لڑکی کے اندر ہاجکن کی بیماری کی علامت تک نہ پا سکا۔

(104) یہ کیا معاملہ تھا؟ پہلے، آپ کو رگ کھولنے کی ضرورت ہے۔ خدا کے کلام کو قبول کرنے سے پہلے، آپ کو سپاہی، یعنی رُوح اِلقدس کو، محاذِ جنگ میں حاصل کرنا چاہیے۔ وہ کلام ہے۔ اور وہ وہاں کھڑا ہو جاتا ہے، اور پھر اُسے کوئی چیز روک نہیں سکتی۔ اب باقی کوئی چیز نہیں رہ جاتی۔ باقی تمام رگیں بھی صاف ہو چکی ہوتی ہیں۔ جیسے کسی پرانے حمام کی چمنی اگر بند ہو چکی ہو؛ اور آپ اِس کے نیچے

آگ جلادیں،تو وہ آپ کی چیز کو پھونک دے گا۔یہی معاملہ بہت سے جلے ہوئے مسیحیوں کے ساتھ ہے، کہ وہ پہلے رگوں کو صاف نہیں کرتے ،وہ اندر نیچے تک نہیں جاتے۔آپ کو لازم ہے، کہ شعور، یاداشت، خیالات،تمام چیزوں کو صاف کریں ،اور خدا کے پاک دامن کلام کے ساتھ، جو کہ سچائی ہے،اندر سے باہر کی طرف آنا چاہیے۔

(105) کوئی بات نہیں اگر آج ،دس ہزار بھروسہ رکھتے ہوئے ،اِس طرف گر جائیں ؛اور دس ہزار بھروسہ رکھتے ہوئے ،کل،اُس طرف گر جائیں ؛لیکن اِس کا میرے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہے۔میں الگ فرد ہوں۔میں بھروسہ رکھنے والا شخص ہوں۔میں اِس پر ایمان رکھنے والا ہوں۔اور ہم ماضی میں دیکھتے ہیں، کہ اگر ہم اپنی رگوں کو کھولنا چاہیں،اگر ہم ایسا کرسکیں،اور دیکھیں۔تو ہم کبھی کچھ دیکھتے ہیں اور کبھی کچھ،کبھی کسی کو اور کبھی کسی کو، ہزاروں لوگ، گواہی دے رہے ہوتے ہیں۔

(106) لیکن شیطان واپس آنے کی بھر پور کوشش کرے گا۔دیکھیں،اگر اُسے وہاں ،داخل ہونے کا موقع مل گیا،تو وہ آپ کی فوج کو شکست دے دے گا۔

(107)اگر آپ کے،دیکھنے،چکھنے،چھونے ،سونگھنے ،اور سننے کے،حواس دُرست ہیں ،تو بھی اُن پر بھروسہ نہ کریں جب تک وہ کلام کے ساتھ متفق نہ ہوں۔وہ بہت اچھے ہیں ،لیکن ،اگر وہ کلام کے ساتھ متفق نہیں ،تو اُن کی مت سُنیں۔اب ،اِسی طرح اگر تصور ،شعور ،یاداشت ،منطق ،اور جذبات،اگر کلام کے ساتھ متفق ہوں تو یہ بہت اچھے ہیں۔لیکن اگر آپ کا جذبہ کلام کے ساتھ اتفاق نہ کرے، تو اِس سے نجات حاصل کریں۔اِسے فوراً اپنے اندر سے نکال دیں ،جتنی جلدی ہو سکے۔سمجھے؟اگر آپ کا منطق کلام سے عدم اتفاق کرے ،تو اِس سے دُور ہو جائیں۔یہی دُرست ہے۔اگر......اگر آپ کی یاداشت ،اگر آپ کے تصورات،اگر آپ کا شعور،کوئی بھی چیز،غرض آپ کے اندر کی کوئی بھی چیز کلام کے ساتھ اتفاق نہ کرے ،تو اُس سے چھٹکارا حاصل کریں۔

(108) تب آپ کو کیا ملا؟ آپ کو نظامِ شمسی ملا ہے۔ہیلیلو یاہ! خدا نے ستاروں کو ترتیب سے قائم کیا اور کہا،''یہاں معلق رہو جب تک میں تمہیں نہ بلاوں!'' وہ وہاں کھڑے ہیں۔کوئی اُنہیں نہیں ہلاسکتا۔خدا اُس وقت کسی آدمی کو اپنے ہاتھ میں لے سکتا ہے،جب وہ تمام حواس،شعور،اور باقی سب صاف ہو جائے ،اور جب تک وہ رُوح میں ،خدا کے ساتھ کھڑا رہے گا؛تب کوئی شیطان اُسکے اندر شک پیدا نہ کر سکے گا۔یہ سچ بات ہے۔

اگر وہ آ کر کہے، ''مجھے کچھ افاقہ محسوس نہیں ہو رہا۔''

(109) تو بھی آپ کا شعور، اُس کی نہیں سنے گا۔ رگیں اِیسی صاف ہوں گی، کہ وہ پکار اُٹھیں گی، ''ہیلیلو یاہ!'' منہ پکار اُٹھے گا، ''خدا کو جلال ملے!'' یہ یقیناً، آواز دے گا، اور ایسا صاف ہوگا، کہ خدا کا کلام، خدا کی قدرت کے ساتھ اِس کے اندر سے کام کر سکے گا۔ سمجھے؟ سب سے اہم بات یہی ہے۔

(110) یہ آپ کا میدانِ جنگ ہے۔ آپکا میدانِ جنگ آغاز سے یہی ہے، یہ آپ کی جان کے اندر ہے، آپ کے ذہن میں ہے۔ ذہن- ذہن جان کا، بلکہ، رُوح کا پھاٹک ہے۔ آپ کا ذہن کھلتا ہے تو رُوح کو قبول کرتا ہے، یا یہ رُوح کو رد کرتا ہے۔ آپ کے اندر تھوڑے سے شعور، تھوڑے سے حواس، اور تھوڑے سے احساسات، اور باقی چیزیں ہو سکتی ہیں۔ جن کا اِن کے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہے۔ یہ محض ننھے سے احساسات اور دوسری چیزیں ہیں۔ لیکن جب یہ حقیقت تک پہنچ جاتا ہے، تو آپکا ذہن کھول دیتا ہے۔ تب آپ کا ذہن اِسے قبول کرتا ہے یا پھر رد کر دیتا ہے۔ بس میرے عزیزو، یہی بات ہے۔

خدا، بخش دے کہ اِن میں سے کوئی اِسے کھو نہ دے۔

(111) دیکھیں، یہ آپ کا ذہن ہے جو دروازہ کھول دیتا ہے؛ یا دروازہ بند کر دیتا ہے، یہ آپ کے شعور، آپ کی یاداشت، اور آپ کے جذبات کی آواز سنتا ہے۔ لیکن جب ذہن اپنے دروازہ کو اِن چیزوں کی طرف سے بند کر لیتا ہے، اور خدا کو، یعنی اُس کے کلام کی رُوح کو، اندر آنے دیتا ہے، تو پھر یہ باقی تمام چیزوں کو باہر نکال دیتا ہے۔ ہر شک نکل جاتا ہے۔ ہر خوف دُور ہو جاتا ہے۔ شک کا ہر اضطراب نکل جاتا ہے۔ ہر احساس نکل جاتا ہے۔ وہاں خدا کے کلام کے علاوہ اور کوئی چیز کھڑی نہیں ہوتی، اور شیطان بھی اُس کے خلاف نہیں لڑ سکتا۔ نہیں، جناب۔ شیطان خدا کے کلام کے ساتھ نہیں لڑ سکتا۔ اب، ہم جانتے ہیں کہ یہ سچائی ہے۔

(112) انسانی ذہن کے اندر، یہ جنگ باغِ عدن کے وقت سے بشدت جاری۔ اِسکا آغاز شیطان نے کیا۔ جب وہ حوا سے ملا تو اُس نے کیا کیا؟ اُس نے خدا کے کلام کا انکار کیا، بلکہ اُس پر سفیدی پھیری۔ اُس نے کہیں پر کچھ رگوں کو بند کر دیا۔ اُس نے کہا، ''یقیناً خدا نے کہا......'' پیدائش 1:3۔ سمجھے؟ ''یقیناً، خدا، وہ سب چیزیں جنکا اُس- اُس- اُس نے وعدہ کیا ہے......'' وہ جانتا تھا کہ کلام سچا تھا۔ لیکن وہ یہ بھی جانتا تھا کہ اُسکے لیے یہ ممکن نہیں تھا، کہ اِسے بلند آواز دھماکے سے پھٹا سکے،

لیکن اُس-اُس-اُس نے اس پر چینی کا ملمع چڑھایا۔

(113) جیسے ہماری والدہ ہمیں دوائی دیا کرتی تھی، وہ کسٹر آئل میں مالٹے کا جوس ملا کر دے دیتی تھی۔عزیزو، وگرنہ آپ کو کسٹر آئل مالٹے کے جوس کے بغیر لینا پڑے گا! کوئی بھی چیز جو ریا کاری سے ہے! سمجھے؟ وہ......ہم رات کو گلے کی خرابی کے باعث اُٹھ جاتے ،اور ہماری والدہ ہمیں کول آئل دے دیتی، گلے کی خرابی کیلئے۔وہ کول آئل ڈال کر، اُس پر چینی ڈال دیتی؛ دیکھیں، یہ ریا کاری کی قسم ہے۔لیکن جب چینی اتر جائے،تو یہ نیچے جاتے ہوئے، یہ گلے کو، جلاتی جائے گی۔

(114) ٹھیک ہے،عزیزو، یہ اسی طرح سے ہے۔شیطان اُسکے-کے لیے ریا کاری کرنے کی کوشش کرتا ہے۔وہ آپ کو قدرے بہتر، ایک سہل طریقہ، زیادہ قابلِ فہم منصوبہ بتاتا ہے۔لیکن کوئی منصوبہ اِس سے زیادہ قابلِ فہم نہیں جو خدا نے ابتداء میں دیا تھا، یعنی اُسکا کلام۔اُسکے کلام کو پکڑ لیجیے۔ اِسے اپنی گرفت میں لیجیے۔اِسے اپنے اوپر گرفت ڈالنے دیجیے۔اُسکے ساتھ کھڑے رہیے۔یہی-یہی ضروری بات ہے۔

(115) جنگ اُس وقت شروع ہوئی، جب حوا نے دلائل سننے کیلئے اپنے ذہن کو کھولا۔مواد کو راستہ مل گیا۔اُسکے دلائل نے-نے اِسے رگوں، کے اندر پہنچا دیا۔اُس نے، اپنی جان کے اندر، بحث کی۔

(116) اُس نے اپنی آنکھوں کی نظر سے۔سانپ کو دیکھا۔وہ خوبصورت، وجیہ،اور اُس کے اپنے خاوند سے کہیں بہتر تھا۔وہ تمام دشتی جانوروں سے زیادہ چالاک تھا، غالبًا وہ اُس کے خاوند سے زیادہ مناسب مرد تھا۔وہ ایک عظیم نر جانور کی طرح وہاں کھڑا تھا۔وہ بڑا عظیم تھا!اور وہ حوا کو بتا رہا تھا کہ یہ کتنی عظیم بات تھی۔

(117) اور حوا کا پہلا کام یہ تھا، کہ اُس نے اپنا ذہن کھول دیا۔اور ذہن کے کھلنے سے، انسانی منطق نے اِسے پکڑ لیا۔"کیوں، کیا یہ سنسنی خیز بات نہ ہوگی؟"

(118) وہ آج کل بھی عورت کے ساتھ اِسی طرح پیش آتا ہے۔کوئی عورت جس کا چھوٹا سا پیارا خاوند ہو، اُسے اگر کوئی عظیم، بڑا، اور جسیم مرد مل جائے۔تو وہ مرد انسانی دلائل استعمال کرنے کی کوشش کریگا۔یاد رکھیں، یہ شیطان ہے۔یہ ابلیس ہے۔یا پھر، اِس کا اُلٹ بھی ہوسکتا ہے، کہ اِس عورت کی جگہ مرد، اور مرد کی جگہ عورت ہو جائے، کسی بھی طریقے سے ہوسکتا ہے۔اُس نے کیا کیا تھا؟

اُس نے منطقی قوت پر کام کیا، اُس شعور کے اندر جہاں کوئی چیز، جنبش کھانے لگتی ہے۔

(119) لیکن خدا کے کلام کو اول مقام دیجیے۔ انسان کبھی نہیں آ سکتا...... وہ گناہ نہیں کر سکتا...... ہیلیلو یاہ! یہ یہاں ہے۔ یہ بات، بالکل تازہ ہے۔ کوئی انسان اُس وقت تک گناہ نہیں کر سکتا جب تک وہ پہلے خدا کے کلام کو ایک طرف نہ رکھ دے۔ وہ گناہ نہیں کر سکتا، کیونکہ، گناہ بے اعتقادی ہے۔ جب تک وہ پہلے خدا کے کلام، اور خدا کے حضور سے چھٹکارا حاصل نہ کرے، وہ گناہ نہیں کر سکتا۔

(120) حوا بھی اُس وقت تک گناہ نہ کر سکی جب تک اُس نے خدا کے کلام کو ایک طرف نہ رکھ دیا، اپنی رگ دلائل جان کیلئے کھول کر، دلائل دینا شروع نہ کر دیا۔ ''کیوں، یقیناً ایسا ہوا۔ میرے خاوند نے یہ باتیں مجھے کبھی نہیں بتائیں، لیکن مجھے یقین ہے کہ تم...... اُس نے تو مجھے بتایا تھا کہ مجھے ایسا نہیں کرنا چاہیے، لیکن، تم جانتے ہو، کہ تم نے اِسے حقیقت بنا دیا ہے اور بالکل واضح کر دیا ہے۔ مجھے- مجھے یقین ہے کہ یہ حیرت انگیز بات ہوگی، کیونکہ تم نے اِسے میرے لیے بالکل واضح کر دیا ہے۔'' دیکھیں، یہ پہلی جنگ تھی۔ اور، اِسی جنگ کے ذریعے، ہر جنگ کا سبب پیدا ہوا۔ اور ہر خونریزی کا سبب، یہاں عدن سے شروع ہوا۔ حوا نے خدا کے کلام پر ایمان نہیں رکھا تھا۔

(121) اور اگر خدا کے کلام کے ایک ذرہ پر ایمان نہ رکھنے سے، یہ ساری مصیبت پیدا ہوئی، تو ہم خدا کے کلام پر ایمان نہ رکھ کر، کیسے واپس جائیں گے؟ آپ ایسا نہیں کر سکتے۔ آپ کو اِن تمام دوسری چیزوں، شعور، یاداشت، اور کہیں...... دلائل، اور تمام دوسری چیزوں کو بند کر دینا ہوگا۔'' کہ بحث کو ختم کرو۔'' ہم اِس پر ہرگز، کوئی بحث نہیں کرتے، کسی پر بھی نہیں۔

(122) ہم صرف اِس بنیاد پر، ''خدا نے اِسطرح کہا،'' کلام کو قبول کرتے ہیں اور اِس سے آپکے اور خدا کے درمیان ایک دھارا بہنے لگتا ہے۔ تب، آپ اور خدا کے درمیان تمام رگیں کھل جاتی ہیں۔

(123) یہ جنگ تھی، یہ عین پہلا، ہر اول دستہ تھا۔ آیئے بائیس بور کی رائفل پر اکتفا نہ کریں؛ بلکہ آیئے ایک- ایک ایٹم بم حاصل کریں۔ آیئے کام کو دُرست کریں۔ آیئے خدا کا آیٹم بم حاصل کرئیں۔ ''بھائی برنہم، یہ کیا ہے؟'' ا-ی-م-ا-ن اِس کے کلام پر یعنی ایمان رکھیں۔ یہ خدا کا ایٹم بم ہے۔ اور یہ بیماریوں اور شیاطین کو، دائیں بائیں گرا دیتا ہے۔ یہ- یہ اُن میں تفریق کرتا ہے۔ اور اُن کا ستیاناس کر دیتا ہے...... اوہ، یہ اُسے...... یہ اُن کو بالکل تباہ کر دیتا ہے۔ یہ بے دینی کی ہر چیز کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے رکھ دیتا ہے۔ جب ایمان کا بم، خدا کے کلام کی حمایت کیساتھ گرتا ہے، تو ہر

بدرُوح، ہر مرض، اور ہر بیماری کو اُڑا دیتا ہے۔

(124) آپ کہتے ہیں، ''بھائی برنہم، کیا یہ دُرست ہے؟ پھر یہ کچھ لوگوں پر تو ہوتا ہے، اور کچھ پر نہیں، کیوں؟''

(125) کیونکہ یہ راستہ کا فرق ہے۔ آپ باہر رہ کر اِسے دیکھ تو سکتے ہیں۔ لیکن یہ ضروری ہے کہ یہ آپ کے اندر موجود ہو، اور اِس راستہ سے نظر آئے۔ آپ کو باہر سے، اندر نہیں؛ بلکہ اندر سے، باہر دیکھنا چاہیے۔ سمجھے؟ آپ منطق کے ذریعے اندر نہیں آسکتے۔ آپ دوسری چیزوں کے ذریعے نہیں آسکتے۔ آپ کو خدا کے مقررہ راستہ پر، ٹھیک جان کے اندر آنا ہوگا۔ اور آپ یہ کس طرح کریں گے؟ آخری راستہ کیا ہے؟

(126) یہ منطق دلائل...... دیتا ہوا آئے گا۔ آپ کہتے ہیں، حواس، ''اوہ، میں - میں اِسے محسوس کر سکتا ہوں۔ جی ہاں، یہ موجود ہے۔ اوہ - ہو - اوہ، میں - میں شاید اِسے سونگھ سکتا ہوں، اور اِسی طرح شاید کچھ اور۔ یہ چیزیں موجود ہیں۔ جی ہاں۔'' اگلی دلیل، آپ یہ دیں گے، ''ٹھیک ہے، یوں لگتا ہے کہ اُسے سمجھنے کی ضرورت ہے کہ وہ کیا کہہ رہا ہے۔ ڈاکٹر کہتا ہے کہ میں ٹھیک نہیں ہو سکتا۔ یوں ہونا چاہیے۔'' آپ دیکھیں، آپ یہاں - آپ یہاں مطلق غلطی پر ہیں۔ یہ شیطان کے قیام کا مقام ہے۔ شیطان آپ کے ذہن میں ایسی باتیں ڈال رہا ہوگا۔ اِن کا یقین نہ کریں۔

(127) ''ہیلیلو یاہ! خدا کے کلام نے کہا تھا کہ...... 'سب چیزوں سے بالاتر، میں یہ چاہتا ہوں کہ تم صحت میں ترقی کرو۔' یہ سچ ہے۔'' آپ اچھے سپاہی کیونکر بن سکتے ہیں؟ دیکھیں، ''' میں چاہتا ہوں کہ تم صحت میں ترقی کرو۔'''

(128) یہ موجود ہے، یہ ٹھیک، اُن رگوں کے پاس موجود ہے۔ اگر آپ نے رگوں کو، کھول لیا ہے۔ تو انہیں چھوڑ کر گذرنے کی خواہش نہ کریں۔

(129) تب اگر شیطان وہاں تک پہنچ جائے، اگر وہ شعور اور دیگر حواس تک رسائی حاصل کر لے، تو وہ ٹھیک جان کے سرے پر، ذہن میں داخل ہو جاتا ہے۔ اب، اگر شیطان آپ تک پہنچ سکتا ہے...... آپ اُس - آپ اُس وقت تک کسی حسِ پر دھیان نہیں دے سکتے جب تک پہلے شیطان کو اندر نہ آنے دیں۔ پہلے آپ شیطان کو اندر داخل ہونے دینگے۔ اور پھر جب وہ داخل ہو جاتا ہے، تو پھر وہ کنٹرول سنبھال لیگا۔ پھر وہ کیا کرتا ہے؟ وہ شعور کو استعمال کرنا شروع کر دیتا ہے۔ وہ اِسکو استعمال

کرتا، وہ اُس نکاس کو استعمال کرنا شروع کر دیتا ہے۔ یہ کیا ہے؟ دیکھنا، چکھنا، چھونا، سونگھنا، اور سننا ہے؛ تصورات، شعور، یاداشت، منطق، اور جذبات۔ جب وہ اِن میں داخل ہو جاتا ہے، تو وہ اِن چھوٹی نالیوں کو، استعمال کرنا شروع کر دیتا ہے۔اُسے پہلے، آپ کے ذہن میں داخل ہونا پڑتا ہے، اور آپ کو اُسے قبول کرنا پڑتا ہے۔ اِسے......غور سے سنیں۔ وہ آپ کو کچل تو سکتا ہے، لیکن جب تک آپ اُسے قبول نہ کریں آپ کے اندر نہیں آ سکتا۔

(130) جب شیطان حوا کی طرف گیا، اور بولا، ''تم جانتی ہو، کہ پھل خوشنما ہے۔'' اور وہ ایک لمحہ کیلئے رُک گئی۔ اوہ، جب وہ ایک لمحہ کیلئے رکی، تو یہیں پر غلطی کر چکی تھی۔

(131) کسی بات پر مت رکیے۔ آپ نے پیغام حاصل کر لیا ہے۔ یسُوع زندہ ہے۔ خدا شافی ہے۔ یہی پیغام ہے۔ کسی بات پر مت رکیے، نہ کسی منطق کیلئے، اور نہ کسی اور چیز کیلئے۔

(132) لیکن وہ ایک لمحہ کیلئے رک گئی۔ یہی وہ گھڑی تھی جب شیطان حوا کے ذہن میں داخل ہو گیا۔ اور وہ کہنے لگی، ''ٹھیک ہے، یہ معقول بات لگتی ہے۔'' اوہ، ایسا مت کیجیے۔ جو خدا نے کہا تھا اُسی کو پکڑے رکھیں۔

(133) اگر ابرہام، اُس وقت دلائل کے باعث رک جاتا تو کیا ہوتا، جب خدا نے اُسے بتایا کہ اُس کے سارہ سے بیٹا ہو گا، جبکہ سارہ کی عمر اُس وقت پینسٹھ برس اور ابرہام کی پچھتر برس تھی؟ اور جب وہ سو برس کا ہو گیا، اور سارہ۔سارہ نوے برس کی ہو گئی؛ وہ، تب بھی، وہ۔وہ۔وہ اقرار کرتا تھا کہ خدا کا کلام سچا تھا۔ اور وہ اُن چیزوں کو، جو موجود نہ تھیں، یوں سمجھتا تھا کہ وہ موجود تھیں۔ سمجھے؟ اُس کے پاس......اب بھی اُمید ہے، کیا کوئی اُمید باقی تھی؟ وہ اُمید کو بھی استعمال نہیں کرتا تھا۔

(134) ''ٹھیک ہے،'' آپ کہتے ہیں، ''مجھے اُمید ہے کہ میں ٹھیک ہو جاوں گا۔ اُمید ہے کہ میں تندرست ہو جاؤں گا۔ مجھے اُمید ہے کہ میں پاک رُوح حاصل کر لوں گا۔ اُمید کرتا ہوں کہ میں ایک مسیحی ہوں۔ اُمید ہے کہ میں یہ کرتا ہوں۔'' آپ یہ خواہش نہ کریں۔

(135) ابرہام نے کبھی اِس طرف دیکھا بھی نہ تھا۔ آمین۔ ''اُمید کے برعکس، وہ خدا کے کلام پر سختی سے ایمان رکھتا تھا۔'' ایمان اُمید سے بالاتر ہے۔ ایمان اندرونی، طرف سے آتا ہے۔ ایمان کی جگہ یہ ہے۔

(136) وہ کیسے اندر داخل ہوا؟ اِس ذہن کے ذریعے، اِس۔اِس دروازے سے، وہ محاذِ جنگ پر

کھڑا ہوا۔

(137) اب، جب آپ جنگ کا آغاز کر چکیں !اب ،آج صبح ،شیطان ہر دل کے اندر بیٹھا ہوا ہے۔وہ اِس چھوٹی لڑکی ، کے دل میں بیٹھا ہوا ہے۔وہ آپ کے دل میں بیٹھا ہوا ہے۔وہ ہر جگہ بیٹھا ہوا ہے۔وہ کہہ رہا ہے،''اوہ، میں نے پہلے بھی اِسکی کوشش دیکھی ہے۔میں نے یہ پہلے بھی سُن رکھا ہے۔''

(138) اُسے باہر نکال دیں۔یہی کافی ہے۔اُسے باہر نکال دیں۔بائبل نے، ہمارے مضمون میں کیا کہا تھا؟''اُسے باہر نکال دیں۔'' یہ دُرست ہے۔''اُسے باہر نکال دیں۔'' ہم تربیت یافتہ ہیں۔

(139) میں سوچتا ہوں،''ہم منادوں کے ساتھ کیا مسئلہ ہے؟''میں حیران ہوں کہ ہم نے کس قسم کی تربیت حاصل کر رکھی ہے۔

(140) اِس عظیم جنگ کیلیئے خدا کی تربیت کی ضرورت ہے۔متی 24باب میں ،اور دانی ایل 12باب میں، کہا گیا ہے،''وہ وقت ایسی تکلیف کا ہوگا، جو کبھی زمین پر نہیں آیا۔''اور اب ہم اِس وقت میں رہ رہے ہیں، جب تہذیب، تعلیم ،اور دیگر چیزوں نے ،خدا کے کلام کا گلا گھونٹ دیا ہے،اور منطق اور دیگر باتوں میں پھنس گئے ہیں۔جنگ اب ہورہی ہے۔کون کھڑا رہے گا؟ ہیلیلو یاہ! جنگ داخلے کیلیئے تیار ہے۔جنگ کا دور جاری ہے۔دیکھیں کہ ہمارا مخالف گروہ کتنا بڑا ہے۔

(141) کون داود کی مانند ہوگا؟ اور کہے گا،''تم ٹھہرو اور کیا میں اُس نامختون فلستی کو زندہ خدا کی فوجوں کی فضیحت کرنے دو؟ میں اُس سے لڑنے کو جاتا ہوں۔'' آمین۔خدا آج صبح ایسے مردوں اور عورتوں کو چاہتا ہے جو کھڑے ہو کر کہیں،''میں خداوند کو اُس کے کلام سے قبول کروں گا۔'' آمین۔اِس سے بے غرض کہ کیا کہا گیا ہے،فلاں نے کیا کیا،اور فلاں نے کیا کیا۔اُس کا اِس کے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہے۔اِے ساول اور دیگر ایسے لوگوں، اگر تم اُس سے خوف زدہ ہو،تو وہیں چلتے جاؤ جہاں سے ہو۔لیکن، خدا کی فوج آگے بڑھ رہی ہے،آمین؛اہلِ جذبہ، ایمان کے- کے- کے اہلِ ،اہلِ طاقت، اہلِ دانش۔اُنہیں خوبصورت بننے کی ضرورت نہیں ہے۔اُنہیں تعلیم یافتہ بننے کی ضرورت نہیں۔ اُنہیں رگوں کی ضرورت نہیں۔خدا اُن چھوٹی رگوں کو قبول کرتا ہے۔

(142) وہ ایک لمحہ کیلیئے، دلیل کو پیش کرتے ہوئے رک گئی،اور کہنے لگی،''ٹھیک ہے،اب، ذرا

ٹھہرو اور اِس پر غور کرو۔'' ٹھیک ہے، بالکل اُسی طرح، جیسے......

(143) یہ جو خاتون، آج صبح یہاں موجود ہے، بلا شبہ ڈاکٹر نے اِسے کہہ دیا تھا، کہ اِس کی منزل اب قریب ہے، ''اور اب کچھ نہیں کیا جا سکتا۔'' اچھا، اب، وہی ڈاکٹر یہاں موجود ہے۔ میں اِس ڈاکٹر کو اِلزام نہیں دونگا۔ وہ ایک سائنسی آدمی ہے۔ وہ دیکھتا ہے کہ بیماری بچی کے جسم پر حاوی ہو گئی ہے۔ یہ تمام حدود پار کر گئی ہے۔ اُس کے پاس کوئی دوائی نہیں کہ اُسے روک سکے۔

(144) اِسی طرح کینسر اُس عورت پر حاوی ہو گیا تھا؛ یقیناً، موت نے بچی پر فتح پا لی تھی؛ لیکن ہمارا اعظیم کپتان، ہیلیلو یاہ، ہماری عظیم فوج کا کپتان، قیامت اور زندگی ہے۔ اُس پر کوئی چیز فتح نہیں پا سکتی۔ ہیلیلو یاہ!

(145) فوج کا دماغ یعنی ذہانت، اُس کے سالار کے اندر ہوتا ہے۔ جرمنی میں، رومیل، جرمنی کا دماغ تھا؛ ہٹلر نہیں۔ بلکہ رومیل! یہ دُرست ہے۔ آئزن ہاور! مرد لشکر! پٹن! جو افواج کے ہراول تھے، اُنہی پر دارومدار تھا کہ وہ کس طرح کا حکم جاری کرتے ہیں۔ آپ اپنے سپہ سالار کی پیروی کریں، اگر وہ دُرست قسم کا جنرل ہے۔ اگر وہ چار ستاروں والا جنرل ہے، اور وہ دُرست قسم کا ہے، اور اگر وہ دُرست ثابت ہو چکا ہے، تو اُس کی پیروی کریں۔ چاہے آپ کو، کچھ غلط بھی معلوم دے، تو بھی محاذ پر چلے جائیں۔ جیسے وہ کہے اُسی طرح کرو۔

(146) ہیلیلو یاہ! ہمیں پانچ ستاروں والا یسُوع ملا ہے، جس کے پانچ ہجے J-e-s-u-s، اور وہ ہمیں پانچ ستارے، f-a-i-t-h دیتا ہے۔ اُس نے کبھی جنگ نہیں ہاری۔ ہیلیلو یاہ! اُس نے موت، عالمِ ارواح، اور قبر پر فتح پائی۔ اُس نے شیاطین کو راستے سے ہٹا دیا۔ وہ سپہ سالارِ عظیم ہے۔ اِسلیئے، شیطان تصویر میں بھی نہیں ہے۔

(147) سب سے بڑی جنگ جو کبھی چھڑی، وہ اب بالکل تیار ہے۔ یقیناً، یہ جاری ہے۔ اوہ! ہیلیلو یاہ!

(148) جب میں اِس پر سوچتا ہوں! جب میں کھڑا ہوتا اور اُسے معجزے کرتے دیکھتا ہوں، پوشیدہ چیزوں کو، اُسکو کھولتے دیکھتا ہوں، تو کہتے ہیں، ''یہ ایسے یا ویسے ہوگا''، ''یہ یہاں ہے! اوہ، واپس یہاں دیکھیں، اور کہیں، یہ عظیم سپہ سالار کون ہے؟'' اوہ، نہ میں پیچھے مُڑ کر دیکھتا اور نہ یہ کہتا کہ یہ ڈاکٹر فلاں فلاں ہے۔ میں یہ دیکھتا ہوں کہ سپہ سالار نے کیا کہا ہے۔

''وہ ہماری نجات کا سپہ سالار ہے۔''ہیلیلو یاہ! نجات کیا ہے؟ آزادی رہائی! خدا کو جلال ملے!''وہ ہماری آزادی کا سپہ سالار ہے۔''

(149) حملے کی عظیم گھڑی سر پر ہے۔ہیلیلو یاہ! سپاہیوں کے،بکتر چمک رہے ہیں،رنگ دمک رہے ہیں! ایمان اور شک،آج صبح،اِس ٹیبرنکل میں باہم برسرِ پکار ہیں؛ایک طرف شک ہے،اور دوسری طرف ایمان ہے۔اِے سپاہیو،اپنی اپنی ڈیوٹی کا مقام سنبھال لو۔ہیلیلو یاہ! ہمارا سپہ سالار،صبح کا روشن ستارہ،راہ دکھا رہا ہے۔وہ کبھی پیچھے نہیں ہٹتا۔وہ (کبھی نہیں) وہ پسپائی کا لفظ جانتا ہی نہیں۔وہ پسپا نہیں ہوتا۔آمین۔یقیناً ایسا ہی ہے۔

(150) سب سے بڑی جنگ جو کبھی لڑی گئی،وہ اِس وقت جاری ہے،جی،جناب،زندگی اور موت کے درمیان،بیماری اور صحت کے درمیان،ایمان اور شک کے درمیان،اوہ،میرے خدا،آزادی اور بندھن کے درمیان۔جنگ جاری ہے! سپاہیو،اپنے نیزوں کو چمکاؤ۔ہتھیاروں کو چمکاؤ۔خدا اپنے سپاہیوں کو تیار کر رہا ہے۔آمین۔خدا اپنی فوج کو مسح کرتا ہے۔

(151) امریکہ کیلئے جہاں تک ممکن ہے اپنے سپاہیوں کو،فلاد کے خود،ہتھیار،اور بکتر بند ٹینک،یعنی جو کچھ اُن کے پاس ہے،اور جو کچھ وہ مہیا کر سکتے ہیں اُس سے لیس کرتے ہیں۔

(152) خدا بھی اپنی فوج کو لیس کرتا ہے،ہیلیلو یاہ! ہم کون سا ہتھیار استعمال کرتے ہیں؟ رُوح کی تلوار،جو خدا کا کلام ہے! آمین!''خدا کا کلام جو دودھاری تلوار سے بھی زیادہ تیز ہے،''عبرانیوں 4،''اور بند بند،اور گودے گودے میں سے۔سے بھی گزر جاتا ہے،بلکہ دل کے خیالوں اور اِرادوں کو پرکھتا ہے۔''یہ خدا کا کلام ہے! خدا کے کلام پر ایمان لائیں،اور کسی کو لیس کرنے کا خدا کا یہی طریقہ ہے۔

(153) حوا کو بھی خدا نے اِسی طرح سے بکتر پہنایا تھا۔لیکن حوا نے اُسکے بکتر کو توڑ کر پھینک دیا۔حوا نے یہ کیونکر کیا؟ اپنا ذہن دلائل کیلئے کھول کر۔خدا کے کلام پر بحث نہ کریں۔یہ بحث سے بالاتر ہے۔آپ ...... یہ مکمل طور پر خدا کا کلام ہے۔یہ۔یہ شک وشبہ سے بالاتر ہے اِس پر کسی بحث کی ضرورت نہیں۔یہ خدا کا کلام ہے۔اتنا کہنا کافی ہے۔یہ اِسکے لیے مقرر ہے۔یہ ہمیشہ کیلئے طے ہے۔

(154) عزیزو،کیا آپ میرا مطلب سمجھ گئے ہیں؟ [بیمار بہن کہتی ہے،''آمین۔''-ایڈیٹر۔] یہ خدا کا کلام ہے۔خدا نے اِس کا وعدہ کیا ہے۔یہ خدا نے فرمایا تھا۔

(155) اُنہوں نے ابرہام سے کہا، ''آپ کیسے جانتے ہیں کہ آپ کو وہ بچہ ملے گا؟''

''ایسا خدا نے کہا ہے۔'' اِس لیے یہ طے ہے۔

''ٹھیک ہے، تو پھر وہ آپ کے ہاں پیدا کیوں نہیں ہوا؟''

(156) ''یہ میں نہیں جانتا کہ وہ مجھے کب ملے گا، لیکن ملے گا ضرور۔ ایسا خدا نے کہہ رکھا ہے۔ اِس سے میں ذرا بھی رک نہیں سکتا۔'' اُس نے تھامے رکھا......

(157) ''آپ اپنے اُسی گھر کی طرف واپس کیوں نہیں چلے جاتے، جہاں سے آئے تھے؟''

(158) ''میں اِس سرزمین میں مسافر اور پردیسی رہوں گا۔'' آمین!......؟...... ''خدا نے وعدہ کر رکھا ہے۔ خدا مجھے اِسی سرزمین میں بیٹا دے گا جہاں اُس نے مجھے بھیجا ہے۔'' ہیلیلو یاہ!

(159) خدا آپ کو پاک رُوح کی اِسی فضا میں شفاء دے گا، جہاں اُس نے آپ کو بھیجا ہے۔ خدا آپ کو یہ بخشے گا۔ صرف ایمان رکھیں۔ آمین۔ جان اور بدن کے راستوں، حواس، اور شعور، اور دیگر کو کھول دیجیے اور خدا کے کلام کو اندر داخل ہونے دیجیے، پہلے ذہن کو کھولیں۔ جو کہ میدانِ جنگ ہے۔

(160) یوں نہ کہیں، ''ٹھیک ہے، اگر میں نے اِسے محسوس کیا، اگر میں نے خدا کے جلال کے نزول کو محسوس کیا! اوہ!'' ایسی کسی بات کا اِس کے ساتھ تعلق نہیں ہے؛ کسی بات کا نہیں۔

(161) ذہن کو کھولیں۔ یہی میدانِ جنگ ہے۔ محاذ اب، بالکل ٹھیک یہاں، آپ کے ذہن کے اندر ہے۔ اپنے ذہن کو کھولیے، اور کہیں، ''مجھے......تمام شکوک پر، شک ہے۔'' آمین۔ ''اب میں اپنے شبہات پر شک کر رہا ہوں۔ میں خدا کے کلام پر ایمان لا رہا ہوں۔ اِے شیطان، میں یہاں آ گیا ہوں۔'' کچھ وقوع میں آئے گا۔ یقیناً، کچھ وقوع میں آئے گا۔ جی، جناب۔

(162) وہ اپنے خادموں کو اپنے رُوح سے مسح کرتا ہے۔ وہ اُن کی طرف اپنے فرشتے بھیجتا ہے۔ بعض اوقات، لوگ، ''فرشتوں کا مذاق اُڑاتے ہیں۔'' مجھے- مجھے آپ کے ساتھ، ایک منٹ کیلئے یہاں مڑنے دیں۔ ایک منٹ کیلئے، عبرانیوں میں مڑتے ہیں۔ عبرانیوں 4 باب، 4 باب، اور آیئے ......میرا مطلب ہے، کہ عبرانیوں پہلے باب کی، 14 ویں آیت کو پڑھیں۔

کیا وہ خدمت گذار رُوحیں نہیں ہیں، جو نجات......کی میراث پانے والوں کی خدمت کی خاطر بھیجی جاتی ہیں؟

......فرشتوں میں سے اُس نے کس کی بابت کہا......کہ میری دہنی طرف بیٹھ......؟

......خدا کے تمام فرشتے......

(163) اب، بائبل ہمیں یہاں بتارہی ہے، کہ خدا اپنے فرشتوں کو بھیجتا ہے۔خدا کو جلال ملے! وہ کیا ہیں؟ ''خدمت گذار رُوحیں۔'' خدا کو جلال ملے! خدمت گذار رُوحیں، بھیجیں (کہاں سے؟) خدا کی حضوری سے۔کیا کرنے کیلیئے؟ خدا کے کلام کی خدمت کیلیئے۔آمین! آپ کسی تنظیمی گروہ کے نظریہ کی خدمت کیلیئے نہیں ہیں، بلکہ خدا کے کلام کی خدمت کیلیئے ہیں۔یہ بات ہے۔''خدمت گذار رُوحیں، بھیجی جاتی ہیں۔''

(164) ہم اِن کی موجودگی کا کیسے پتہ لگائیں؟ بائبل کہتی ہے، کہ ''خداوند کا کلام اُس کے نبیوں کے پاس آتا ہے۔'' کیا یہ دُرست ہے؟ یہ فرشتے خدا کے رُوح کے ذریعے، اُس کے کلام کی خدمت کرتے ہیں؛ رُوح اِلقدس کے وسیلہ سے، کلام کی خدمت کرتے ہیں۔اور رُوح اور کلام نبیوں کے پاس آتے ہیں، اور نبیوں کے پاس خدا کا کلام ہوتا ہے۔یہی سبب ہے کہ اُن سے معجزات ظاہر ہوتے ہیں جو اُنہوں نے کیے۔یہ انسان نہ تھا؛ انسان کے اندر خدا کا رُوح تھا۔خدا کے کلام کیلیئے، مسیح کا رُوح انسان کے اندر تھا۔اُس نے کیا کیا تھا؟ اُس نے تمام رگوں کو صاف کر دیا۔خدا نے اُسے چنا، اور اُسے پاک رُوح سے مسح کیا۔اور اب وہ زندہ نہ تھا۔اُس نے اُس وقت تک کچھ نہ کیا جب تک رویا میں کچھ نہ دیکھا۔ایلیاہ نے، کوہِ کرمل پر کہا، ''میں نے سب کچھ تیرے حکم سے کیا ہے۔اب، خداوند، ثابت کردے کہ صرف تو ہی خدا ہے۔'' اوہ، خدا کو جلال ملے!

(165) میں نے یہ بہت دفعہ دیکھا ہے، جب آپ خدا کے رُوح کو کسی مقام پر اترتے دیکھتے ہیں، تو وہ مقام مسح ہو جاتا ہے! اگر یہ چھوٹا گروہ جو آج صبح یہاں جمع ہے، اِس ذہن کو لے لے، اور ہر شک کو راستہ سے دُور کر دیں! اب آپ مزید شک کیسے کرسکتے ہیں، جبکہ آپ مُردوں-مُردوں کو زندہ ہوتے، لنگڑوں کو چلتے، اندھوں کو دیکھتے، اور بہروں کو سنتے دیکھ رہے ہیں؟

(166) خداوند کا فرشتہ، حتیٰ کہ اُسکی تصویر یہاں دیوار پر لٹک رہی ہے، اِس نے ہر جگہ، سائنس کو لاجواب کر دیا ہے۔اُس نے کیا کیا؟ ٹھیک کلام کیساتھ کھڑا رہا۔آمین! یہ ہر بدرُوح کو کاٹ دیتا ہے۔جی ہاں، یہ ایسے ہی کرتا ہے۔یہ کیا ہے؟ ''خدمت گذار رُوحیں، خدا کی حضوری سے بھیجی جاتی ہیں''، کہ کلام کی منادی کرنے والوں کو مسح کریں، جو کلام کے ساتھ کھڑے رہیں۔اور وہ کلام کو نشانوں کے ساتھ ثابت کرتا ہے، اور یسُوع مسیح کو آج، کل، بلکہ یکساں ثابت کرتا ہے۔مسیح یہی ہے۔

(167) ہم کیونکر شک کرتے ہیں، جبکہ وہ سائنسی، مادی، روحانی، ہر طریقہ سے یہاں پر، ثابت ہوا ہے؟

(168) یہ معاملہ کیا ہے؟ یہ ہمارے ذہنوں کے اندر ہے۔ ہم چیزوں کیلئے ذہن کو کھول کر، کہتے ہیں، ''ٹھیک ہے، اب، میں کچھ نہیں جانتا کہ اِسطرح ہوسکتا ہے یا کہ نہیں۔ شاید، میں کل کچھ بہتر محسوس کروں۔'' اوہ، اِس بات کا اِس سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

(169) جیسا کہ میں اکثر کہتا ہوں، شاید ابرہام نے سارہ سے کہا ہو...... اُسکی عورتوں والی-والی عمر گذر چکی تھی۔ آپ جانتے ہیں کہ میرا کیا مطلب ہے؛ اُس کا زندگی کا وہ وقت، یعنی اٹھائیس دنوں والا دور گذر چکا تھا۔ دیکھیں، اُس کی عمر پینسٹھ برس تھی۔ اور اِس کا دور غالباً پندرہ، بیس سال، پہلے ختم ہو چکا ہو۔ اور شاید، اِسکے کچھ روز بعد، ابرہام نے سارہ سے، پوچھا، ''کیا تم نے کوئی تبدیلی محسوس کی، میری جان؟''

''ذرا بھی تبدیلی نہیں آئی۔''

(170) ''اِس سے ہرگز کوئی فرق نہیں پڑتا۔ ہم بالکل اِسی طرح، آگے بڑھتے رہیں گے۔ ٹھیک ہے، اب، اگر تمھارا جوان عورت والا-والا معاملہ پھر شروع ہو جائے، تو ہم جانتے ہیں، کہ اُس زندگی کے خون کے وسیلہ، ٹھیک، بالآخر، بچے کے ہونے کا وقت آئے گا، اور سب کچھ دُرست ہو جائے گا۔ اب، کیا آج تم نے کوئی تبدیلی محسوس کی ہے؟ خدا کو مجھ سے وعدہ کیے ایک مہینہ ہو گیا ہے۔ کیا تمہیں کوئی تبدیلی محسوس ہوئی، میری جان؟''

(171) کوئی تبدیلی نہیں، ابرہام۔ ابھی کوئی، نشان ظاہر نہیں ہوا، میں-میں ابھی تک ویسی ہی ہوں جیسے میں-میں پچھلے کئی برسوں سے ہوں۔ ابھی ذرا بھی تبدیلی نہیں ہوئی۔''

''خدا کو جلال ملے! ہم اُسے، ہر صورت میں حاصل کریں گے۔''

(172) ابرہام، کیا تمھارا مطلب ہے، اُوپر...... دیکھو، اگر خدا نے تمھارے ساتھ وعدہ کیا ہے، تو وہ ہمیں اِس طریقہ سے کوئی نشان دے گا۔ یقیناً وہ ہمیں نشان دے گا۔'' آہ! ہیلیلو یاہ!

(173) ''کمزور اور زِناکار نسل نشان طلب کرتی ہے۔'' یہ سچ ہے۔ اُسکے پاس نشان تھا۔ کون سا نشان تھا؟ خدا کا کلام۔ یہی نشان تھا۔

(174) خدا اِس بچی کو کیسے شفاء دے سکتا ہے؟ خدا کا کلام یوں کہتا ہے؛ خواہ کوئی جوش محسوس

کروں، یا جوش محسوس نہ کروں۔اگر میں ...... پرواہ نہیں کچھ بھی ہو،خدا نے یوں کہا تھا۔اِس لیے یہ اٹل ہے۔

(175) ابرہام نے کہا،''اپنا سب مال واسباب باندھ لو،ہم اُس ملک کو جارہے ہیں۔''

''ابرہام تم کہاں جارہے ہو؟''

(176) ''یہ میں نہیں جانتا۔'' آمین ،''لیکن ،ہم کسی بھی طرح ،جارہے ہیں ۔ہم ابھی جارہے ہیں!'' اُنہوں نے سامان باندھا اور چل پڑے۔ہیلیلو یاہ!یہ ہے خدا کا حقیقی کلام ۔ابرہام کس چیز کو تھامے ہوئے تھا؟ خدا کے وعدہ کو،یعنی خدا کے کلام کو۔''ہم اُسے حاصل کرنے جارہے ہیں۔''

(177) ابرہام ،اپنے لوگوں میں سے نکل آ۔یہ ،ایسے ہی ہیں ،کیونکہ یہ شک کرنے والے اور غیرایماندار ہیں ۔اور یہ تجھے بھی یہی کچھ سکھا دیں گے۔باہر نکل آ۔اپنے آپ کو اُن سے الگ کر،اور میرے لیے زندگی گذار۔'' یہ کیا ہے؟'' اپنے تمام شعور اور عقل ،اور پچھلی باتوں کو چھوڑ دے۔اپنے ذہن کو کھول ،اور یاد رکھ ،کہ یہ میں ہوں ۔آ ،اور میرے ساتھ زندگی گزار۔'' آمین۔

(178) آج صبح ،ابرہام کے تمام فرزندوں کو ،اِسی طرح کی زندگی کیلئے خدا کی بلاہٹ ہے۔بڑی جنگ ،اب ،عالمی سطح پر جاری ہے۔خدا اپنے فرزندوں سے کیا چاہتا ہے کہ وہ کس چیز سے الگ ہوں؟ دیکھنے، چھونے ،سونگھنے ، سننے ،چکھنے؛تصورات ،شعور ،یاداشت ،منطق ،جذبات ؛ہر چیز سے الگ ہوں۔اپنے ذہنوں کو کھول کر کلام کو اندر آنے دیں ،اور کلام کے ساتھ ساتھ چلیں۔یہی حقیقی محافظ ہے۔

(179) ستارے اِسی طرح سے کھڑے ہیں ۔نظام شمسی میں تبدیلی نہیں ہوتی ؛یعنی منطقۃ البروج۔صبح کا ستارہ اپنا فرض ادا کرنے کو، ہر صبح اُسی طرح نکلتا ہے ،جیسے اُس وقت تھا جب زمین تخلیق کی گئی تھی۔شام کا ستارہ بھی اپنی جگہ سنبھال لیتا ہے؛اور اِسی طرح ہر ایک ستارہ ۔دُبِ اکبر، مقررہ موسم پر عین اُسی جگہ ہوتا ہے، جہاں اُس کا ہونا مقررہ سمجھا جاتا ہے۔قطبی ستارہ اپنی جگہ کھڑا ہے اور کوئی حرکت نہیں کرتا۔ہیلیلو یاہ!باقی تمام ستارے، قطبی ستارے کے گرد گھومتے ہیں، کیونکہ یہ زمین کے مرکز کی سیدھ میں ہے۔

(180) یہ مسیح کی نمائندگی ہے۔آمین ۔خدا ایک جگہ کھڑا ،سپہ سالارِ عظیم کی طرح اپنی فوجوں کو حکم دیتا ہے۔

(181) جیسے موسیٰ اپنے ہاتھ اُٹھائے پہاڑ پر تھا، اور بنی اسرائیل جنگ کر رہے تھے، اور اپنے لیے راستہ بنا رہے تھے، اور موسیٰ ہاتھ اُٹھائے کھڑا تھا۔ جب تک سورج ڈوب نہ گیا وہ اپنے ہاتھ اُٹھائے رہا۔ موسیٰ کے ساتھیوں کو اُس کے ہاتھوں کو پکڑ کر رکھنا پڑا۔ وہ موسیٰ تھا۔

(182) وہ مسیح کا نمونہ تھا۔ مسیح کے ہاتھوں کو یقینی طور پر بلند رکھنے کیلئے، اُسکے ہاتھوں میں صلیب پر کیل ٹھونکے گئے۔ ہیلیلو یاہ! اور وہ جلال میں اُوپر اُٹھا گیا، اور آج، وہ اپنی خون آلودہ پوشاک کیساتھ، کبریا کی دہنی جانب بیٹھا ہے۔ اور ہر سپاہی، جنگ میں مقابل کو، خدا کے کلام سے کاٹ کر اپنا راستہ بنائیگا۔ مجھے کوئی پرواہ نہیں کہ کیا واقع ہوگا؛ وہ خدا کے کلام کیساتھ، آزاد ہونے کیلئے اپنی خودی کو کاٹ ڈالیگا۔ آمین۔

(183) جیسے انڈے کے اندر چوزہ، باہر جھانکنے سے خوفزدہ ہو تو کیا ہوگا؟ اگر وہ انڈا توڑنے سے خوفزدہ ہو تو کیا ہوگا؟ اگر انڈے کے اندر ایک چھوٹا سا چوزہ، ننھا پرندہ، انڈے کے چھلکے کو توڑنے سے خوفزدہ ہو تو کیا ہوگا؟ اور اگر وہ باہر سے یہ آواز سنیں، ''خول کو نہ توڑنا، اِسطرح تم زخمی ہو سکتے ہو تو کیا ہوگا''؟ لیکن پرندے کے اندر، موجود فطرت، اُسے کہے گی، ''چونچ مار! اِس میں ایک سورخ بنا۔''

(184) اِسی طرح تمام تنظیمیں کہیں گی، ''معجزات کے دن گزر چکے ہیں۔ آپ خود کو زخمی کر لیں گے۔ آپ مذہبی جنون کی جانب بڑھ رہے ہیں۔''

(185) جتنی زور سے ممکن ہو سکے، اِس خول کو چونچ ماریں۔ ہیلیلو یاہ! ''اِے شیطان، دُور ہو جا! میں اب باہر آ رہا ہوں۔'' یہ بات ہے۔ اب میں مزید، یہاں نہیں رہوں گا۔ اب میں مزید، یہاں نہیں بیٹھوں گا۔ میں ابلیس کے میدان میں مزید نہیں رہوں گا۔ آج صبح، میں باہر نکلنے کا راستہ بنا رہا ہوں۔ آمین۔ میں ایک عقاب ہوں۔'' آمین! ہیلیلو یاہ!

(186) لیکن اُس ننھے عقاب نے، اپنی ہتھوڑی نما گردن سے، خول کو چونچ ماری۔ خول چاہے جتنا بھی سخت تھا، مگر اُس نے اُس میں سورخ بنا لیا۔ پہلی چیز آپ جانتے ہیں کہ، تب، اُس نے سب سے پہلے تھوڑے سے پر پھڑ پھڑائے ہوں گئے۔ وہ بالکل ٹھیک تھا۔

(187) ٹھوکر مار کر اپنا راستہ بنائیے۔ یہی دُرست ہے۔ آپ یہ کس طرح کریں گے؟ اِسے اِس کیساتھ پھاڑ دیں کہ، ''خداوند یوں فرماتا ہے۔ خداوند یوں فرماتا ہے۔ خداوند یوں فرماتا ہے۔'' بالآخر، اُس نے تازہ ہوا میں سانس لینا شروع کر دیا۔ ''خداوند یوں فرماتا ہے۔''

اپنا سر باہر نکال لیں۔''خداوند یوں فرماتا ہے۔''اب زور لگائیں، آپ باہر آ رہے ہیں!

(188) وہ دوبارہ خول میں کبھی واپس نہیں جاتا۔ آمین۔ وہ آزاد ہے۔ اوہ، میرے خدا! جب کلام ایک بار اُن تمام، حواس اور شعور سے گذر کر، بیٹھ جاتا ہے، اور ذہن کھل جاتا ہے اور اِسے اندر آنے دیتا ہے۔ اِے میرے خدا، رحم فرما! تو پھر کبھی کوئی چیز اِس پر دوبارہ بندھن نہیں ڈال سکتی۔ آپ آزاد ہوتے ہیں۔ جس کسی کو بیٹا آزاد کرتا ہے وہ خول سے باہر آ جاتا ہے۔ آپکی تنظیم آپ کو کبھی واپس نہیں بلاسکتی۔ شیطان آپ کے خلاف کچھ بھی نہیں کرسکتا۔ تب، آپ پر وہ پھنکارتا اور دھاڑتا ہے۔

(189) لیکن آپ صلیب کے سپاہی بن کر، شاہراہ پر، اوہ، میرے خدا، یعنی شہنشاہی شاہراہ پر، تیز رفتاری سے بھاگتے چلے جائیں۔ اِے تمام عقابو، ایمان کے ساتھ، یسُوع کو پکارو، کہ وہ نورِ جہاں ہے، اور شہنشاہی شاہراہ پر دوڑتے چلو۔ یقیناً، جی، جناب!

(190) یہ تمام''خدمت گذار رُوحیں،'' خدا کی حضوری سے، خدمت کو بھیجی جاتی ہیں، خدمت کو (کس کی خدمت کو؟) اُس کے کلام کی؛ کسی علم الٰہیات کی نہیں، بلکہ خدا کے کلام کی خدمت۔ خدا کی حضوری سے، خدمت گذار رُوحیں، خدمت کو بھیجی جاتی ہیں۔ خدمت گذار روحیں! اوہ! اور، یاد رکھیں، اگر یہ کوئی خدا کے کلام کے علاوہ کسی چیز کی خدمت کرے، تو وہ خدا کا بھیجا ہوا نہیں۔ کیونکہ''اُسکے کلام کی ہمیشہ آسمان سے تصدیق ہے۔'' خدا ہمیشہ، آسمان پر سے، اپنے کلام پر، نظر رکھتا ہے۔ اور وہ کسی رُوح کو کبھی بھی اپنے کلام کے علاوہ کسی چیز کی خدمت کیلئے نہیں بھیجے گا۔

(191) وہ کسی رُوح کو ڈی۔ ڈی۔ ڈی۔، پی ایچ۔ ڈی۔ کیساتھ نہیں بھیجے گا، اور نہ اُسکا کالر پیچھے کی طرف مڑا ہوا ہوگا، اور پھر وہ یہ نہ کہے گا،''ٹھیک ہے، بے شک، معجزات کے دن گذر چکے ہیں۔ ہم سب یہ جانتے ہیں۔'' نہیں، نہیں۔ وہ خدا کی طرف سے نہیں آیا۔ یہ کلام کے برعکس ہے۔ آمین۔

(192) خدا اُن کو بھیجتا ہے جو رُوح کی ہدایت سے کلام کی خدمت کرتے ہیں۔ آمین۔

(193) اوہ، میرے پاس ابھی چار پانچ باتیں اور ہیں، لیکن اِس وقت میں اُنہیں، اگلے اتوار پر چھوڑ رہا ہوں۔ ٹھیک ہے۔

شیطان اور اُس کی بدرُوحیں بھی مسح کرتی ہیں۔

(194) اگر فرشتوں کی رُوحیں آپ کو کلام کی طرف لانے کیلئے مسح کرتی ہیں، آپ کو کلام پر ایمان

لانے کیلئے مسح کرتی، تو کیا آپ نے کبھی سُنا ہے کہ، خدا کے کسی سچے نبی نے، خدا کے کلام کا انکار کیا ہے؟ [جماعت کہتی ہے، ''نہیں۔'' -ایڈیٹر۔] نہیں، جناب۔ جب نبیوں کے زمانے کی تنظیموں نے اُٹھ کر کہا، ''اب، اُس نے غلط کہا ہے تو کیا ہوا''؟ اور وہ خود، تن تنہا اپنی بات کیساتھ کھڑے رہے۔ اور کہا، ''یہ ٹھیک ہے۔''

(195) املہ کے بیٹے، میکایاہ نبی، اُس تھوڑے سے جنونی شخص کے، زمانے پر ذرا غور کریں۔ چار سو نبی، جو ممسوح سمجھے جاتے تھے وہاں کھڑے تھے، پلے ہوئے، تیار بڑی بڑی ڈگریوں کے حامل، اور اعلیٰ تعلیم یافتہ، اور پالش کیے ہوئے، عالم تھے۔ وہ کہہ رہے تھے، ''اِے ہمارے وفادار بادشاہ، چڑھ جا۔ خداوند تیرے ساتھ ہے۔ وہ علاقہ ہمارا ہے۔ یشوع نے ہمیں یہ دیا۔ اسیلئے تو چھڑ جا اور اِسے حاصل کر لے۔ یہ بالکل ٹھیک بات ہے۔ تو چھڑ جا اور اِسے حاصل کر لے۔ کیا......'' اُس نے کہا، ''ٹھیک ہے، یشوع نے......''

(196) آپ کو علم ہے، یہوسفط نے کہا، ''کیا یہاں، کوئی خداوند کا نبی نہیں ہے؟'' ٹھیک اگر چہ، اِن کے پاس چار سو نبی تھے۔ لیکن اُس نے چار سو نبیوں کا یقین کیوں نہ کیا؟ اُس نے کہا، ''لیکن، تمہیں یقیناً کوئی نہ کوئی، خداوند کا نبی مل جائے گا۔''

(197) اخی اب نے کہا، ''میں - میں......خیر، ہمارے پاس ایک ہے تو سہی۔ ایک ہے تو سہی، لیکن، اوہ، مجھے اُس سے نفرت ہے۔'' آہ! سمجھے؟

(198) ''یہاں - یہاں ہے، میں اُس شخص سے سننا چاہوں گا، سمجھے۔'' یہوسفط نے کہا، ''اِسے بلاؤ۔ اور ہم دیکھیں کہ وہ کیا کہتا ہے۔''

(199) پس وہ اُس کے پاس جا کر، کہنے لگے، ''اب، سن۔ آج صبح، اپنا واعظ تیار کر لے، کیونکہ تجھے بادشاہ کے سامنے منادی کرنی ہے۔ تجھے منادی...... تجھے تمام - تمام فلسطین کے وزراء، اور دیگر مجلس کے سامنے، خطاب کرنا ہوگا، آپ سمجھ گئے۔ اب، تو یاد رکھنا، کہ دوسرے نبیوں نے اِس طرح کہا ہے۔ پس تو بھی یہی کہنا۔ تو بھی اِسی بات پر ایمان رکھنا۔'' اُس......

(200) وہ - وہ غلط آدمی تھا۔ وہ شخص اُس پرانی منطق سے دُور ہٹ چکا تھا۔ اُس نے اپنی تمام رگوں کو صاف کر لیا ہوا تھا، دیکھیں، اُس کا شعور۔

(201) ''اور، ٹھیک، اب تجھے، معلوم ہے کہ وہ تجھ سے کیا کریئنگے؟ اگر تو بھی یہی بات کہے گا،

تو میں سمجھتا ہوں کہ وہ تجھے ضلعی بزرگ مقرر کردیں گے۔ وہ شاید ایسا ہی کریں گے۔ اگر تو اُن۔ اُن کا ہم خیال بن جائے گا، تو وہ تجھے۔ تجھے مقامی علاقے کا نگرانِ اعلیٰ مقرر کردیں گے۔'' وہ خدا کا حقیقی بندہ نہیں ہوسکتا تھا اگر وہ ایسا کرتا۔

(202) کیونکہ، اُس کی تمام رگیں بالکل صاف ہوچکی تھیں، اُس کا شعور اور باقی ہر چیز صاف تھی۔ اُس کا ذہن خدا کے کلام کیلئے کھل چکا تھا۔ اور وہ صرف، خدا کے کلام ہی پر، ایمان رکھ سکتا تھا۔ وہ ایک خدمت گذار رُوح تھا۔ وہ صرف خدمت گذار رُوح تھا۔

(203) میکایاہ نے کہا، ''میں نہیں جانتا کہ اِس وقت اب میں کیا کہوں۔ لیکن، میں تمہیں ایک ہی بات کہوں گا، کہ میں صرف وہی کہوں گا جو مجھے خداوند بتائے گا۔''

پس اُنہوں نے اُس رات انتظار کیا۔ میکایاہ نے ایک رویا دیکھی۔

(204) اب میں تصور کرتا ہوں کہ اگلی صبح، میکایاہ کتاب مقدس میں سے تلاش کرتے ہوئے کہتا ہوگا، ''اب، آؤ ذرا غور کریں۔ کیا اُس رویا میں......اب، اُن تمام نبیوں میں، کہیں کوئی خرابی ہوسکتی ہے، کیونکہ جو کچھ اُن نبیوں نے کہا ہے یہ اِس کے برعکس دکھائی دیتا ہے۔ اوہ ٹھیک ہے، مگر اُس نے کیا کہا؟ ذرا دیکھیں کہ پہلے ایلیاہ، نبی نے کیا کہا تھا،' کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ وہ ایک نبی تھا۔ ذرا ہم دیکھیں......ایلیاہ کے پاس خداوند کا کلام آیا۔ جی ہاں۔ اور اُس نے کیا کہا تھا؟ تیرا خون کتے چاٹیں گے۔ ایزبل، تیرا گوشت کتے کھائیں گے۔ راستباز اخی اب خون کے باعث...... بلکہ راستباز نبوت کے خون کے باعث۔''' تب اُس نے کہا......تب اُس نے کہا دیکھ لیا ہے، کہ اُس کی رویا عین خدا کے کلام کے ساتھ مطابقت رکھتی ہے، اور اسطرح، یہ اب اخی اب پر پوری ہونے جا رہی ہے۔

(205) تب وہ سیدھا اُس جگہ چلا گیا، اور بولا، ''تو حملہ کر، لیکن میں نے اسرائیل کو دیکھا......'' دیکھیں، پھر وہ اپنی رویا بتانے سے نہ جھجکا،' کیونکہ یہ خداوند کا کلام تھا۔ وہ جانتا تھا کہ اِسے مکمل طور پر قبول کیا جا سکتا ہے۔ کیسے؟ اُس نے اپنا دل، اپنا ذہن، خدا کے کلام کیلئے کھول دیا تھا، اور خدا کا کلام منکشف ہو گیا تھا، اِس لیے اُسے معلوم ہو گیا تھا کہ یہ خدا کا مکمل کلام تھا۔

(206) اب، اگر آپ کہیں، ''اوہ، کاش میں میکایاہ بن سکوں!'' آپ بن سکتے ہیں۔ بلکہ آپ ہیں۔ عزیزو، آپ بھی، میکایاہ ہیں۔ [بھائی برنہم پھر بیمار بہن سے گفتگو کرتے ہیں۔ ایڈیٹر۔] آپ میکایاہ، نبی بن سکتے ہیں۔ آپ کو کیا کرنا چاہیے؟ اپنے ذہن کو کھول دیں۔ آج صبح میں آپ کو کیا بتانے

کی کوشش کررہا ہوں؟ یعنی خداوند کا کلام۔ سمجھے؟ اپنا ذہن کھول کر، کہیں، ''اب، آپ جانتے ہیں، میں ایمان لاتا ہوں کہ میں شفاء پا سکتا ہوں۔'' بہت بہتر، پھر، یہ کیا ہے؟ کیا یہ خداوند کا کلام ہے؟ یقیناً، یہ خداوند کا کلام ہے۔

(207) اور یہ شخص یہاں کہتا ہے،'' کہ معجزات کا زمانہ گزر چکا ہے۔ آپ ایسا نہیں کرسکتے۔ اور آپ......'' اِس کو بھول جایئے۔ خدا کو اول درجہ دیجیے۔

(208) اور اب یہاں خداوند کا کلام آیا، اور میکایاہ نے اُسے بیان کردیا، اور وہ اُسی طرح پورا ہوا۔

(209) اب، شیطان نے کیا کیا؟ شیطان نے دوسروں کو مسح کررکھا تھا۔ اب بھی، شیطان اپنے خادموں کو مسح کرتا ہے۔ اوہ، یقیناً وہ ایسا کرتا ہے۔ اوہ- ہو۔ یقیناً یہ بات ہے۔ وہ اپنے خادموں کو مسح کرتا ہے۔ وہ اُنہیں کس چیز سے مسح کرتا ہے؟ وہ اُنہیں بے اعتقادی کے ساتھ مسح کرتا ہے۔ شیطان اور اُس کی بدارواح انسان کو خدا کے کلام پر ایمان نہ لانے کا مسح دیتی ہیں۔

(210) اب، اگر آپ اِسکی تصدق چاہتے ہیں، تو پیدائش 3 باب :4 آیت کی طرف رجوع کریں۔ آیئے ذرا ایک منٹ کیلئے، اِس مقام پر چلیں، اور دیکھیں کہ کیا یہ اُسکی پہلی چال نہیں ہے۔ یہ اُسکا پہلا کام جو اُس نے کیا۔ وہ اُس کو کبھی نہیں چھوڑتا۔ اور وہ اُسے ہمیشہ استعمال کرتا ہے۔ اب، آیئے ذرا اِسے دیکھیں کہ- کہ یہ چال کیا ہے۔ اب، اُس نے کلام کیساتھ عدم اتفاق نہیں کیا۔ بلکہ اُس نے حوا کو یوں قائل کیا، جیسا کہ آپ جانتے ہیں، اُس نے سارے کلام کو نہ لیا، بلکہ تھوڑے کلام کو لیتے ہوئے اُسکے غلط معنی بیان کیے شیطان نے کلام کو ایسے بیان کیا جیسے وہ چاہتا تھا کہ اُسے بیان کرے۔ اب، پیدائش، میں نے، پیدائش 3:4 کو نکال لیا ہے۔ آیئے دیکھتے ہیں کہ ایسی ہی بات ہے۔ ٹھیک ہے۔

اور سانپ نے عورت سے کہا، کہ تم ہرگز نہ مروگے:

(211) ''تم ہرگز نہ مروگئے۔'' دیکھیں اُس نے کس طرح اِسے بیان کیا؟'' اوہ، ہمارا ایمان ہے کہ معجزات کے دن گذر چکے ہیں۔ ہم ایمان نہیں رکھتے کہ آج کل بھی لوگ اُسی طرح رُوح اُلقدس پا رہے ہیں جیسے پنتی کوست کے دن ہوا۔ اوہ، آپ کسی بھی طریقہ سے بپتسمہ لیتے ہیں، اِس کوئی فرق نہیں پڑتا۔'' آپ نے شیطان کو دیکھا؟ کیا آپ نے اُس کی چال کو دیکھا؟'' ٹھیک ہے، اگر ڈاکٹر

نے کہہ دیا ہے کہ آپ ٹھیک نہیں ہو سکتے، تو یہ حتمی بات ہے۔''

(212) اب، میں ڈاکٹر کی تحقیر، یا اُس پر بے اعتقادی کی بات نہیں کر رہا۔ ڈاکٹر سائنسی خطوط پر بات کر رہا ہے۔ جہاں تک ہو سکتا تھا ڈاکٹر نے ہر کوشش کی ہے، کہ وہ مریض کی جان بچائے۔ لیکن وہ بچا نہیں سکتا، کیونکہ اب کچھ نہیں رہ گیا جو ڈاکٹر کر سکے۔ اُس نے آخری حد تک اپنی سمجھ کو استعمال کر لیا۔ وہ دیانت دار آدمی ہے۔ مگر، اب بھی، علم کا درخت بالکل ہے، لیکن جب آپ اُس سے دُور ہٹ جائیں گے، تو زندگی کے درخت پر قدم رکھ دیتے ہیں اور آگے بڑھتے جاتے ہیں۔ آمین۔ یہ بات ہے۔ یہ کام کرتا ہی جائے گا۔ جی ہاں۔

(213) اب، شیطان کی یہ چال کیا کرتی ہے؟ اُس نے یہاں کیا کہا؟ اب پہلی اور- اور دوسری آیت کو دیکھیں۔ اب آیئے- آیئے مجھے پہلی آیت کو پڑھنے دیجیے، 3 باب میں سے۔

اب سانپ کل دشتی جانوروں سے جن کو خداوند نے بنایا تھا، زیادہ چالاک تھا۔ اور اُس نے عورت سے کہا، کیا واقعی، خدا نے کہا ہے، کہ تم باغ کے کسی درخت کا پھل......نہ کھانا؟

(214) ذرا اِس کی بات کو سُنئے، کہ وہ کتنا مکروہ بن جاتا ہے، اور کس طرح وہ- وہ کلام پر سفیدی پھیرتا ہے۔ سمجھے؟ وہ ......کیا کرنے کی کوشش کر رہا تھا؟ وہ حوا کے ذہن میں داخل ہوتا ہے۔ سمجھے؟ جب وہ اُس سے بات کر رہا تھا، اِس سے پہلے کلام وہاں چار دیواری کر چکا تھا۔

(215) اب، شیطان کو فصیل کھڑی نہ کرنے دیں۔ سمجھے؟ خداوند کے کلام کو اپنے دل میں قلعہ بندی کرنے دیں۔ سمجھے؟ آپ بھی اِسی طرح کریں۔ اب دیکھو، سب میکایاہ ہو۔

......عورت نے سانپ سے کہا، باغ کے درختوں کا پھل تو ہم کھاتے ہیں: لیکن جو...... لیکن جو درخت باغ کے درمیان میں ہے (درمیان میں، سمجھے) اُس کی بابت، خدا نے......کہا، نہ اُس کے پھل میں سے کھانا، اور نہ چھونا، ورنہ تم مر جاؤ گے۔

(216) دیکھیں، اب، یہ کلام تھا۔ اور وہ کلام بیان کر رہی تھی۔ اب غور کریں۔

اور سانپ نے عورت سے کہا، کہ تم ہرگز نہ مرو گے:

(217) کیا آپ نے اُس کی چال دیکھی؟ سمجھے؟ وہ کیا کرنے کی کوشش کر رہا ہے؟ وہ پہلے انسان، اُس بیش قیمت عورت کو، خدا کے کلام پر ایمان نہ رکھنے کا مسح دینے کی کوشش کر رہا تھا۔ وہ عورت سے عین یہی کچھ کرانا چاہ رہا تھا۔

(218) عزیزو، وہ آپ سے بھی یہی کچھ کرانے کی کوشش کرے گا۔[بھائی برنہم ایک مرتبہ پھر بیمار بہن سے مخاطب ہوتے ہیں-ایڈیٹر۔] وہ ہم میں سے، ہر ایک کو، یہی مسح دینے کی کوشش کرتا ہے۔صرف ایک ہی چیز ہے جو آپ کو اب کرنی ہے......آپ آزاد مرضی کے مالک ہیں۔آپ اُس کو قبول کر سکتے ہیں لیکن آپ کو صرف ایک ہی کام کرنا چاہیے۔اُسے ٹھوکر مار کر اُڑا دیں۔کاش حوا اِس کی بات، سننے کیلئے نہ رکتی! کسی بات کیلئے نہ رُکیے۔ ہرگز نہ رُکیے۔

(219) جب-جب الشیع نے جیحازی کو، کہا،''میری لاٹھی لے جا، اور اِسے لے جا کر مردہ بچے کے اُوپر رکھ۔اور یہاں تک کہ اگر کوئی تیرے سے بات کرنے کی کوشش کرتا ہے، تو بات مت کرنا۔اور اگر کوئی تجھے روکنے کی کوشش بھی کرے، تو تو چلتا رہ۔''

(220) اُس عورت کو دیکھیں جس نے اپنے نوکر کو بلایا۔اُس نے کہا،''گدھے پر زین ڈال اور چلتا جا، اور جب تک میں تجھ سے نہ کہوں تو مت رُکنا۔'' یہ بات ہے۔

(221) جب آپ پیغام حاصل کر لیں، تو پھر چلتے ہی رہیں۔آمین۔یہ مت کہیے،''میں اور آگے نہیں چل سکتا۔نہیں، میں کمزور ہو رہا ہوں۔'' صرف چلتے ہی رہیے۔اور کبھی مت رُکیے۔ ہر چیز کو ایک طرف رکھ دیں، صرف کلام کے ذریعے کاٹتے جائیں۔ بھائی، تلوار اپنے ہاتھ میں لے لو، اور دشمن کو چت کرتے جاؤ۔

(222) میں ایک دفعہ، فٹ بال کے ایک اسٹیڈیم میں گیا، جہاں عبادت ہونی تھی۔میں نے دروازے پر رُک کر، اُوپر نگاہ ڈالی۔اور اُس پر لکھا تھا،''لڑائی میں کتے کی جسامت نہیں دیکھی جاتی۔ بلکہ کتے کے اندر لڑائی کی جسامت دیکھی جاتی ہے۔'' پس جنگ جیتنے کیلئے یہ چیز ہے۔سمجھے؟

(223) آپ کہتے ہیں،''ٹھیک ہے، دیکھا ہے۔تمام بڑی کلیسیائیں اِس کے خلاف ہیں۔''

(224) مجھے اِن کی جسامت سے کوئی غرض نہیں۔جس چیز کی اہمیت ہے، کہ کتے کے اندر لڑائی کی کتنی جسامت ہے۔اہمیت ایمان کی ہے جو کسی فرد کے اندر ہوتا ہے۔اگر آپ بزدل ہیں، تو اپنے بِل کے اندر چلے جائیں۔لیکن، میرے بھائیو، اگر آپ سپاہی ہیں، تو مضبوطی سے کھڑے رہیں۔ جنگ جاری ہے۔حق اور باطل مصروفِ کار ہیں۔آیئے جنگ لڑیں۔

(225) پیٹر کارٹ رائٹ کی طرح، جو ایک شہر میں گیا، اُس نے کہا،''خداوند نے مجھ سے-سے کہا ہے کہ میں یہاں آؤں اور بیداری لاؤں۔'' اس نے ایک پرانا گودام کرائے پر لے لیا، اور اُس

گودام کی صفائی شروع کردی۔

(226) اور شہر کا بڑا بدمعاش، پہلو سے پستول لٹکائے، اُدھر آنکلا۔ دروازے پر پہنچا...... کسی سے، پوچھا، ''وہ شخص یہاں کیا کررہا ہے؟''

(227) اُس شخص نے بتایا، ''یہ ایک مناد ہے۔ وہ کہتا ہے، کہ وہ یہاں عبادت کرائے گا۔''

(228) ''ٹھیک ہے،'' اُس بدمعاش نے کہا، ''میرا خیال ہے کہ مجھے جاکر اِسے اُٹھا کر گلی میں پھینکنا پڑے گا، اور مجھے اِسے یہاں سے بھگانا پڑے گا۔ بس اتنا ہی کام ہے۔ ہم اپنے علاقے میں کوئی عبادت نہیں چاہتے۔''

(229) پس وہ بدمعاش اُدھر، دراوزے پر پہنچ گیا۔ اور پست قد پیٹر کارٹ رائٹ اپنا کوٹ پہنے ہوئے تھا، اور آپ جانتے ہیں، وہ کھڑکیوں اور دیواورں کو دھورہا تھا۔ آپ جانتے ہیں، وہ چھوٹے قد کا آدمی ہے۔

(230) پرانا مناد اُس پر ہنسنے لگا، جانتے ہیں کیوں، وہ بدمعاش مرغی کا گوشت کھا رہا تھا؛ آپ جانتے ہیں، آج کل کا سلیقہ کیا ہے۔

(231) پس وہ کھڑکیوں کو دھورہا تھا اور کام مکمل کررہا تھا۔ جسیم بدمعاش اُس کے پاس گیا، جس کا پستول پہلو سے لٹک رہا تھا، اُس کا کوٹ کھینچ کر، کہنے لگا، ''تم کیا کررہے ہو؟''

(232) ''اوہ،'' مناد نے جواب دیا، ''میں کھڑکیاں دھورہا ہوں۔'' اُس نے کھڑکیوں کی صفائی جاری رکھی، آپ جانتے ہیں۔ اُس کے سامنے ایک مقصد تھا۔ وہ یہ کہ خدا نے اُسے بیداری لانے کو کہا تھا۔ اُس نے کھڑکیوں کی دُھلائی، جاری رکھی۔

اُس بدمعاش نے کہا، ''ہم یہاں بیداری کی اجازت نہیں دینگے۔''

(233) لیکن اُس مناد نے کہا، ''اوہ، لیکن خداوند نے مجھ کو-کو یہاں بیداری لانے کو کہا ہے۔'' سمجھے؟ اُس نے اپنا کام، اُسی طرح جاری رکھا۔ سمجھے؟ سمجھے؟

(234) ''بہت بہتر،'' وہ بدمعاش بولا، ''ایک بات تم-تم اچھی طرح سمجھ لو۔'' بدمعاش نے پھر کہا، ''کہ یہ شہر میری مرضی پر چلتا ہے۔''

(235) مناد نے کہا، ''اوہ، تمھاری مرضی پر؟'' اور آپ جانتے ہیں، اُس نے کھڑکیوں کی دُھلائی جاری رکھی۔

(236) اُس بدمعاش نے کہا،''تمہیں بیداری لانے سے پہلے، مجھے شکست دینی ہو گی۔''

پیٹر نے کہا،''اوہ، کیا میں دوں؟ ٹھیک ہے، میں پہلے یہی کام کروں گا۔''

(237) پیٹر نے اپنا کوٹ اُتار دیا۔ اور اُس کے پاس جا کر، اُسے کالر سے پکڑ کر، فرش پر گرا لیا، اور اُچھل کر اُس کے اوپر چڑھ گیا۔ اور اُس نے کہا،''اگر مجھے غالب آنے کی ضرورت ہے، تو مجھے لڑنا بھی ہو گا۔ خداوند، میری ہمیت کو بڑھا۔'' اُس نے مار مار کر اُس کا کچومر نکال دیا۔

اور پھر کہا،''کیا تمھارے لیے اتنا کافی ہے؟''

(238) اُس بدمعاش نے کہا،''ہاں بس اتنا ہی کافی ہے۔'' اُس نے اُٹھ کر اُس کے ساتھ مصافحہ کیا۔ اُس رات، وہ بدمعاش کلیسیاء میں نجات پا گیا۔

(239) یہ ہے آپ کا مقام۔ سمجھے؟ بس، خدا کے کلام کو لے لیں اور ہر شک کو کاٹتے ہوئے گذرتے ہوئے جائیں۔ کیا آپ یہ بات سمجھ گئے؟ یقیناً، یہ اِسی طرح ہے۔ اگر پہلا کام یہ ہے، تو آیئے اِسے شکست دیں۔ ٹھیک ہے۔ سب سے بڑا کام جو میں جانتا ہوں وہ تمام شکوک سے، نجات حاصل کرنا ہے۔ اور ہمارا اگلا کام، اپنے اضطرابات سے چھٹکارا حاصل کرنا ہے۔ اگر میرے حواس مجھ سے کہیں،''ٹھیک ہے، تمھاری حالت خراب ہے،'' اگلا کام اِسے کاٹ گرانا ہے۔ یہی دُرست ہے۔

(240) آپ کہتے ہیں،''ٹھیک ہے، آپ ......وہ مجھے بتاتے ہیں ......آپ جانتے ہیں، میرے حواس مجھے بتاتے ہیں، کہ بھائی برینہم، کہ میں ......'' ٹھیک ہے، لیکن آپ کو اِس چیز کو کاٹ پھینکنے کی ضرورت ہے۔ ورنہ آپ ایک قدم بھی آگے نہیں بڑھیں گے۔ اپنے اِس اگلے کام کو سرانجام دیں۔ ڈنڈے برسائیں کام کرتے رہیں۔ صرف آگے بڑھتے رہیں۔ ایک ہی مقصد سامنے رکھیں، ''میں جیتوں گا۔'' آمین۔ ''میں ہار نہیں سکتا۔ میں جیتوں گا۔'' آمین۔

(241) شیطان بھی مسح دیتا ہے۔ سمجھے؟ اُس کی پہلی چال کیا ہے؟ سب سے پہلے وہ کس جگہ پر قبضہ کرتا ہے؟ ذہن پر۔ حوا تھوڑی دیر سننے کیلئے رُک گئی، جو سانپ نے کہا تھا۔''اوہ، کیا آپ کو اِس طرح نہیں کہنا چاہیے؟''

(242) یہی جگہ ہے جہاں بہت سارے مرد، اور عورتیں غلطی کر جاتے ہیں؛ یہ سچ ہے، ایک لمحہ کیلئے رُک جایئے، ایک لمحہ کیلئے ٹھر جایئے۔ میں نے کئی دفعہ طلاق کے مقدمات دیکھے ہیں، اور کئی باتیں میرے سامنے آئی ہیں۔

(243) ''ٹھیک ہے، بھائی برنہم، میں آپ کو بتاتی ہوں، وہ اِسطرح کی 'آواز نکالتا تھا'، آپ جانتے ہیں، اور میں رُک گئی، اور، دیانتداری کی بات یہ ہے، کہ میرا - میرا ایسا مقصد نہ تھا۔'' اوہ- ہو۔ یہاں ہیں آپ۔

(244) ''اوہ، وہ، میری میز کے دوسری طرف بیٹھی تھی۔ اُس کی - اُس کی آنکھیں انتہائی خوبصورت تھیں!'' سمجھے؟ اوہ- ہو۔ کیا آپ سمجھ گئے؟ یہی بات ہے۔

(245) شیطان بھی اِسی طرح کام کرتا ہے۔ ''اوہ، ڈاکٹر نے مجھے بتایا تھا میں تندرست نہیں ہوسکتا، اِسلیئے میں......'' یہاں ہیں آپ، یہ ویسی ہی بات ہے، دیکھیں، یہی سب سے بڑی جنگ ہے جو کبھی لڑی گئی۔

(246) ''بہت بہتر، مجھے بتایا گیا تھا...... میں نے دیکھا ہے کہ فلاں فلاں شخص رُوح اُلقدس سے معمور ہے۔'' جی ہاں، آپ نے کسی پُرانے ریاکار کو دیکھا ہوگا۔ جو واقعی ہی پاک روح رکھتے ہیں وہ کیسے ہیں؟ اوہ- ہو۔ جی ہاں۔ شیطان آپ کو کسی پرانے کوے کی طرح متوجہ کرے گا، لیکن وہ آپ کو حقیقی کبوتر نہیں دکھائے گا۔ اوہ- ہو۔ یہ بالکل ٹھیک ہے۔ وہ آپ کو کبوتر نہیں دکھائے گا، اور وہ اُس کی طرف سے آپ کو اندھا رکھے گا۔

(247) اوہ، یاد رکھیں، وہ بھی، ایک جنگجو ہے۔ لیکن ہمارے عظیم...... ''مگر عظیم کپتان جو آپکے اندر ہے، وہ اُس سے بڑا ہے جو دُنیا میں ہے۔'' خدا کے کلام کو تھامے رکھو؛ اِس لیے اِے فوج کے کپتانو، خدا کے کلام پر ایمان رکھو۔ بھائیو، اپنے قلعہ کو تھامے رہو۔ یہ سچ ہے، اپنے مقامِ فرض کو تھامے رہیے۔

(248) اسطرح، ایک دفعہ، یہاں ایک چھوٹی سی لڑکی تھی۔ ہوسکتا ہے کہ وہ خاتون یہاں موجود ہو۔ اُسکا نام نیلی سینڈرز تھا۔ یہ اُن واقعات میں سے ایک تھا جب میں نے بدروحوں کو نکلتے دیکھا تھا۔ اب، جہاں، ہم اُس وقت رہتے تھے؛ وہ قبرستان سے پرے، تین بلاک پار واقع تھا۔ اُس وقت میں نے نئی نئی منادی شروع کی تھی، اور میں ٹھیک یہاں کونے والی جگہ پر، سائبان لگا کر عبادت کرارہا تھا۔

(249) اور یہ چھوٹی لڑکی نامور ڈانسروں میں سے ایک تھی۔ وہ ہائی اسکول کی طلبہ تھی، اور وہ لڑکی اور لیع ہارن بہترین ڈانسر تھے۔ آپ میں سے بہت لوگ لیع ہارن کو جانتے ہیں، جو ایک تالاب کا مالک تھا۔ اور اِسطرح، وہ لڑکی اور لیع ہارن، ملک بھر کے نامور ڈانسر تھے۔ اگرچہ وہ خود بھی، ایک

کیتھولک تھا۔ بلاشبہ، مذہب بھی اُن کیلیئے کوئی معنی نہیں رکھتا تھا، پس اسطرح ...... نیلی اور لیع کیلیئے مذہب کچھ نہ تھا۔ پس، وہ ایک بڑی رقاصہ تھی، اور لیع بھی، بڑا ڈانسر تھا۔ اور وہ یہاں ''بلیک باٹم'' اور ''جیئر بگز'' جیسے رقص کرتے تھے اور اِسی طرح کے اور ڈانس وغیرہ۔ اور وہ لڑکی ...... بلکہ یہ دونوں ملک بھر میں سب سے نامی تھے۔

(250) ایک دن، وہ رات کو، لڑکھڑاتی ہوئی، عبادت میں آئی۔ اور مذبح کے آگے، گر پڑی، بچاری نیلی۔ خدا اُس کے دل کو برکت دے۔ وہ مذبح کے آگے لیٹی رہی۔ اُس نے اپنا سر اُٹھایا۔ اور رونے لگی، اور اُس کے آنسو چہرے پر بہہ رہے تھے۔ اُس نے کہا، ''بلی ......'' وہ مجھے جانتی تھی۔ اُس نے کہا، ''میں اِس بُرائی سے، نجات پانا چاہتی ہوں۔''

(251) میں نے کہا، ''نیلی، تم نجات پا سکتی ہو۔ یسُوع تمہیں نجات دے چکا ہے، اِے لڑکی۔ اب تمہیں اِس نجات کو اُس کے کلام کی بنیاد پر قبول کرنے کی ضرورت ہے۔''

(252) وہ وہاں ٹھہری رہی۔ اور روتی، اور دُعا کرتی رہی، اور اُس نے خدا سے وعدہ کیا کہ وہ پھر کبھی دُنیا کی نہیں سُنے گی۔ اور اچانک، ایک پیارا اور شرین سکونِ قلبی اُسکی رُوح پر اُتر آیا۔ وہ وہاں کھڑی ہوئی، اور بلند آواز سے اُس نے نعرے لگانا، اور خدا کی تعریف کرنا اور خدا کو جلال دینا شروع کر دیا۔

(253) اور اِس کے چھ یا آٹھ ماہ بعد، وہ ایک رات، سپرنگ سٹریٹ میں چلی آ رہی تھی۔

(254) وہ ابھی، ایک نوجوان لڑکی، بلکہ اپنی نوعمری میں تھی، اُس کی عمر کوئی اٹھارہ سال کے قریب ہوگی۔ وہ میرے پاس آئی، اور اُس نے کہا، ''ہوپ ......'' یہ میری پہلی بیوی کا نام تھا، جو فوت ہوگئی تھی۔ اُس نے کہا، ''کاش میں ہوپ اور آئرین کی طرح دکھائی دیتی۔'' اُس نے مزید کہا، ''آپ جانتے ہیں، اُنہوں نے کبھی دُنیا کی روش اختیار نہیں کی۔'' اُس نے کہا، ''دنیا ہمارے اوپر نشان لگا دیتی ہے۔'' اُس نے کہا، ''میں کتنی بدنما دکھائی دیتی ہوں۔'' اُس نے پھر کہا، ''اب، میں نے میک اپ وغیرہ کرنا چھوڑ دیا ہے، لیکن میں بھدی دکھائی دیتی ہوں۔ حتیٰ کہ، میرا چہرہ بھی بگڑ چکا ہے،'' اُس نے کہا، ''میں بدنما دکھائی دیتی ہوں۔'' اُس نے کہا، ''لیکن وہ کیسی معصوم اور نازک دکھائی دیتی ہیں۔'' اُس نے کہا، ''کاش میں نے یہ کبھی نہ کیا ہوتا۔''

(255) میں نے کہا، ''نیلی، پیاری بہن، یسُوع کا خون تمام گناہوں سے پاک کرتا ہے۔ بس

اِس پر، ہمیشہ ایمان رکھو۔''

(256) آپ میں سے اکثر لوگ، وین بلیڈسو کو جانتے ہیں، جو سالہا سال، میرا جگری دوست ہے۔ وہ شرابی تھا۔ اور میرے بھائی ایڈورڈ کے ساتھ، وہ یہاں آ گیا۔ اُس نے یہاں بازار میں شراب پی رکھی تھی، اور میں نے اُسے اُٹھا لیا، ورنہ پولیس والے اُسے پکڑ لے جاتے۔ میں اُسے گھر لے آیا۔ میں ایک خادم تھا، اور شادی سے پہلے، اپنے ماں باپ کے ساتھ رہتا تھا۔ میں نے اُسے لا کر، بستر پر ڈال دیا۔ اور میں خود، دوہرے پلنگ پر سو گیا۔ آپ جانتے ہیں، یہاں برنہم افراد کا بڑا ہجوم تھا، ہم دس افراد تھے۔ اور ہمارے پاس چار کمرے تھے، اور اِس لیے، ہمیں دو دو ہونا پڑتا۔ اسلیئے، میں نے سونے کیلیئے دوہرا پلنگ رکھا ہوا تھا۔ میں نے اُسے بچھا لیا، اور ــ اور شرابی وین کو اپنے ساتھ سونے دیا۔ میں نے شرابی کو، لٹا کر گھر میں بند کر دیا۔

(257) میں لیٹا ہوا تھا۔ اور میں نے کہا، ''وین، کیا تمہیں اپنی، اِس حالت پر شرم نہیں آتی؟''

(258) اور اُس نے کہا، ''آہ، بلی، میرے ساتھ یہ بات مت کرو۔'' میں نے اپنا ہاتھ اُس پر رکھا۔ اور کہا، ''وین، میں تمہارے لیے دُعا کرنے لگا ہوں۔ خدا تمہیں برکت دے۔'' میں نے تقریباً ایک سال پہلے، اوہ، میرا اندازہ ہے، نجات حاصل کی تھی۔

(259) اور اسطرح، اچانک باہر، ایک ــ ایک گاڑی کا، دراوزہ بند کرنے کی آواز آئی، اور کسی نے ہمارے دروازے پر زور زور سے دستک دینا شروع کر دی۔ ''بھائی بلِ! بھائی بلِ!'' [بھائی برنہم زور سے پُلپِٹ کو کھٹکھٹاتے ہیں ــ ایڈیٹر۔]

(260) میں نے سوچا، ''میرے، خدا، کوئی مرنے کے قریب ہو گا۔'' میں دروازے کی طرف، لپکا؛ میرا پرانا لباس وہاں پڑا تھا، میں نے اپنا پُرانا لباس، اِس طرح پہنا؛ اور وین پر کپڑا ڈلا۔ اور دراوزے کی طرف دوڑا۔

(261) یہ کسی عورت کی آواز سُنائی دیتی تھی۔ میں نے دروازہ کھولا، اور باہر یہی لڑکی کھڑی تھی۔ اُس نے کہا، ''اوہ، کیا میں اندر آ سکتی ہوں؟''

میں نے کہا، ''اندر آیئے۔'' اور میں نے لائٹ جلا دی۔

(262) اور وہ صرف روئے جا رہی تھی، پھر بولی، ''اوہ، بھائی بلی، میں ــ میں ــ میں تباہ ہو گئی ہوں! میں برباد ہو گئی ہوں!''

(263) میں نے کہا، ’’نیلی، کیا بات؟ کیا تمہیں-تمہیں دل کا دورہ پڑ گیا ہے؟‘‘

(264) اُس نے کہا، ’’نہیں۔‘‘ اُس نے پھر کہا، ’’بھائی بلِ، میں سپرنگ سٹریٹ میں چلی آ رہی تھی۔‘‘ اِس نے پھر کہا، ’’یقین کرو، بھائی بلِ! یقین کرو، بھائی بلِ، میرا کوئی بُرا ارادہ نہ تھا۔ میرا کوئی بُرا ارادہ نہ تھا۔‘‘

(265) میں نے کہا، ’’معاملہ کیا ہے؟‘‘ میں نے سوچا، ’’اب میں اِس کا کیا کروں گا؟‘‘ میں نہیں جانتا تھا کہ کیا کروں۔ میں، محض ایک نوجوان خادم تھا۔ اور میں......

(266) اُس نے کہا، ’’اوہ، بھائی بلِ،‘‘ پھر کہا، ’’میں - میں - میں تو بالکل ریزہ ریزہ ہوگئی ہوں۔‘‘

میں نے کہا، ’’اب، حوصلہ رکھو، بہن۔ اور مجھے سارا معاملہ بتاؤ۔‘‘

(267) اور اُس نے کہا، ’’ٹھیک ہے،‘‘ اُس نے بتایا، ’’میں گلی میں چلی آ رہی تھی، اور ریڈ مین ہال کے قریب......‘‘ وہاں وہ ہفتہ کی رات کو محفلِ رقص منایا کرتے تھے۔ اور اُس نے کہا، ’’میرے پاس کچھ سامان بھی تھا، اور میں ایک لباس تیار کرنے کو گھر جا رہی تھی۔‘‘ اُس نے مزید کہا، ’’اور مجھے موسیقی کی آواز سُنائی دی۔‘‘ اور اُس نے کہا، ’’آپ جانتے ہیں،‘‘ اُس نے بتایا، ’’میں ایک منٹ کیلئے رُک گئی۔‘‘ اور اُس نے کہا، ’’مجھے اچھا محسوس ہونے لگا۔ آپ جانتے ہیں، 'اسلیئے میں نے سوچا، اگر میں یہاں کھڑی ہو جاوں تو اِس سے کچھ نہیں بگڑے گا۔'‘‘

(268) یہاں پر اِس نے غلطی کی تھی، وہ ایک لمحہ کیلئے رُک گئی تھی۔ اُس نے صرف اُسکو سُنا تھا۔

(269) اُس نے کہا، ’’ٹھیک ہے، اور وہ سوچ میں گم ہوگئی۔‘‘ اور کچھ دیر بعد بولی، ’’اِے خداوند، تو جانتا ہے کہ میں تجھ سے، محبت کرتی ہوں۔‘‘ پھر کہا، ’’خداوند، تو جانتا ہے کہ میں تجھ سے محبت کرتی ہوں۔ لیکن مجھے یقیناً وہ وقت یاد آ سکتا ہے جب میں اور لیع تمام-تمام کپ جیت لیا کرتے تھے، اور اِسی طرح مزید یادیں۔‘‘ اُس نے کہا، ’’میرے خدا، مجھے یاد ہے کہ وہ موسیقی مجھے کھینچ لیا کرتی تھی۔ میں نہیں جانتی۔‘‘

(270) اوہ - ہو، اوہ - ہو! آپ کو یہ سوچنا ہی نہیں چاہیے۔ اُس نے پہلے آپ کو، وہاں پہنچا دیا ہے۔ یہ اتنا مضبوط ہے، جتنا کوئی شخص ہو سکتا ہے۔ سمجھے؟

(271) کتنے لوگ ہیں جو نیلی سینڈرز کو جانتے ہیں؟ میرا خیال ہے، کہ آپ سب ہی تقریباً

جانتے ہیں۔جی ہاں۔یقیناً جانتے ہونگے۔پس وہ–وہ–وہ تھی......

(272) اُس نے کہا،وہ بولی ''ٹھیک ہے،آپ جانتے ہیں کیا بولی؟ اُس نے کہا،''شاید میں وہاں سیڑھیوں سے اُوپر جاؤں،'' مزید کہا،''اور وہاں اُن میں اپنی گواہی دے سکوں۔''

(273) اوہ! دیکھیں،آپ ٹھیک شیطان کے میدان میں ہیں۔اِس سے باہر ٹھہریں۔''آپ کو تمام بُرائی سے بچنا ہوگا۔''

(274) لیکن وہ،سیڑھیاں چڑھی،اور کچھ دیر وہاں کھڑی رہی۔اور پھر آپ جانتے ہیں کیا ہوا،وہ فرش پر،کسی لڑکے کے بازوں میں رقص میں شامل تھی۔

(275) پھر اُس کو عقل آئی۔اور وہ مسلسل،روئے جارہی تھی،اور کہتی تھی،''اوہ،اب میری،ساری نیکی برباد ہوگئی ہے۔''

(276) میں نے اپنے دل میں سوچا،''ٹھیک ہے،میں بائبل کو زیادہ تو نہیں جانتا،لیکن میرا ایمان ہے کہ یسُوع نے کہا تھا،'وہ بدروحوں کو میرے نام سے نکالیں گے۔''' اسلیئے میں......

(277) اور اب وین بھی،قدرے ہوش میں آ گیا تھا،اور وہاں بیٹھا،یہ سب کچھ دیکھ رہا تھا۔سمجھے؟ میں نے کہا،''اب،اِے شیطان،میں نہیں جانتا کہ تو کون ہے،لیکن میں تجھے بتارہاہوں،کہ یہ میری بہن ہے،اور تیرا اِس کے ساتھ کوئی کام نہیں کہ تو اِسے پکڑے رکھے۔وہ ایسا نہیں کرنا چاہتی تھی۔وہ تھوڑی دیر کیلیئے رُک گئی تھی۔'' اِسی مقام پر،تو اِس نے غلطی کی تھی۔میں نے کہا،''لیکن تجھے اِس میں سے نکلنا پڑے گا۔کیا تو نے میری آواز سُنی؟''

(278) اور اِے خدا،میری مدد کر،خدا عدالت کے کٹہرے میں،جان لے گا۔اور یوں ہوا کہ دروازہ خود بخود،کھلنے اور بند ہونے لگا۔''پھرڑ،پھرڑ،'' دروازے میں آواز تھی۔''ایک موٹا جسیم،چمگادڑ نما شے تھی۔'' میں سوچ رہا تھا۔

اور اُسی لمحے نیلی نے کہا،''بِل،اُدھر دیکھو۔اُدھر دیکھو۔''

اور میں نے کہا،''ہاں۔یہ کیا ہے؟''

اُس نے کہا،''میں نہیں جانتی۔''

میں نے کہا،''میں بھی نہیں جانتا۔''

(279) اور دروازہ باربار ''پھرڑ،پھرڑ،'' کر کے خود بخود بند ہوتا اور کھلتا جارہا تھا۔میں نے

سوچا، ''یہاں کیا ہو رہا ہے؟ یہ کیا مسئلہ ہے؟''

(280) میں نے پھر، اُسی طرح دیکھا۔ اور میں نے کہا، ''اِے شیطان، اِسے چھوڑ دے! یسُوع کے نام سے، اِس میں سے نکل آ!''

(281) جب میں نے یہ کہا، تو ایک بہت بڑی، تقریباً اتنی لمبی چمگادڑ نظر آئی، جو نیلی کی پشت کی طرف سے بلند ہوئی، اُس کے لمبے بال پروں اور پاوں سے، نیچے لٹک رہے تھے۔ وہ ایسے جا رہی تھی جیسے، ''ہو ہو کر رہی ہو۔'' اُس نے مجھ پر جھپٹنا شروع کر دیا، جتنے زور سے اُس کیلئے ممکن تھا۔

(282) میں نے کہا، ''اِے خداوند خدا، یسُوع مسیح کا خون مجھے اِس سے محفوظ رکھے۔''

(283) اور وین نے جب یہ دیکھا، تو وہ بستر سے اچھل پڑا۔ اور یہاں یہ، بڑا سا سایہ، دائرے میں، اُوپر نیچے اُڑتا گھوم رہا تھا۔ وین کمرے سے اُٹھا، اور پورے زور سے بھاگتا ہوا، دوسرے کمرے میں چلا گیا۔ اِس طرح ہم......

(284) پھر میں نے نیلی کو اُس کے گھر چھوڑا۔ اور پھر واپس آیا، اور میں......

(285) میری والدہ نے اندر آ کر بستروں کی چادروں اور دوسری تمام چیزوں کو ہلا جلا کر دیکھا۔ لیکن پلنگ میں کوئی چیز نہ تھی۔ یہ کیا تھا؟ اُس میں سے ایک بدرُوح نکلی تھی۔ وجہ کیا ہوئی تھی؟ یہ کہ وہ ایک منٹ کیلئے رُک گئی تھی۔ [بھائی برنہم دو مرتبہ پُلپٹ کو کھٹکھٹاتے ہیں- ایڈیٹر۔] یہی بات ہے۔

(286) کبھی بھی، ہرگز نہ رکیے۔ خدا اپنے کلام کو آپ کے دل میں اُتارتا ہے، اُسی تلوار کو لیکر کاٹتے اور گراتے جائیں۔ ہیلیلو یاہ!

(287) ''میرے پاس کسی چیز کا انتظار کرنے کیلئے وقت نہیں ہے۔ میں پار ہو گیا ہوں، حتیٰ کہ میرے پاس بیٹھنے کیلئے بھی وقت نہیں۔''

(288) الیشع نے کہا، ''ٹھیک ہے، تو میرا عصا لے جا اور بچے کے اوپر رکھ۔ اور اگر کوئی راستے میں تجھ سے بات کرے، تو مت بولنا۔''

(289) اگر شیطان کہے، ''ہائے، کیا تم جانتے ہو کہ تمھارے احساسات کیا ہیں؟'' اُس کے ساتھ بات بھی نہ کر۔ بس چلتا ہی جا۔

(290) شیطان، آپ جانتے ہیں، کہ شیطان کہتا ہے، ''کیا تم کچھ جانتے ہو؟ تم جانتے ہو، فلاں فلاں اشخاص کو، جب اُنہیں رُوح اُلقدس ملا تھا، تو تمہیں یاد ہوگا کہ اُن- اُن کا ذہن تقریباً کھو گیا

تھا۔" اُس کے ساتھ بات بھی نہ کریں۔بس چلتے ہی جائیں۔آپ کسی فلاں فلاں کونہیں جانتے۔

(291) یہ آپ کا اور خدا کا معاملہ ہے۔یہ دُرست بات ہے۔خدا کو پکڑے رکھیں۔وہ اپنے خادموں کومسح کرتا ہے۔ مجھے جلدی کرنا ہوگا۔خدااپنے خادموں کومسح کرتا ہے۔سمجھے؟

(292) اب میں یہاں کچھ باتوں کونظر انداز کررہا ہوں، لیکن یہ میں کہنا پسند کروں گا۔اب یہاں، بڑے غور کے ساتھ، اور دھیان کے ساتھ سُنیں۔

(293) خاتون، اب آپ بڑے دھیان سے سُنیے گا۔[بھائی برنہم دوبارہ بیمار بہن سے مخاطب ہوتے ہیں-ایڈیٹر۔]

(294) یہاں ہم شیطان کی چال دیکھ رہے ہیں۔ہم کیسے کام کرتے ہیں؟ اب، یہاں میرے پاس بہت سے حوالہ جات بائبل مقدس سے ہیں، کہ شیطان کس طرح نبیوں، اور دیگر، لوگوں کے پاس آیا، اور اُس نے یہی کچھ کیا۔وہ ہمیشہ یہی چال استعمال کرنے کی کوشش کرتا ہے، کہ لوگ خدا کے کلام پراعتماد چھوڑ دیں۔سُنو، اِے صلیب کے سپاہیو۔جب آپ خدا کی لکھی ہوئی بائبل کے کسی ایک لفظ پر ایمان چھوڑ دیتے ہیں، تو آپ غیر مسلح اوراسیر ہوجاتے ہیں۔

(295) عزیزو، کیا اِس پر ایمان رکھتے ہیں؟[بھائی برنہم ایک مرتبہ پھر بیمار بہن سے مخاطب ہوتے ہیں-ایڈیٹر۔]

(296) آپ غیر مسلح ہوجاتے ہیں۔آپ اسیر ہوجاتے ہیں، اِے جیلی فش۔خدا کے سب ہتھیار پہن لو۔آمین۔ہم جنگ میں ہیں۔جو کچھ خدا نے کہا ہے وہ سچ ہے۔"اور ہرایک آدمی کا کلام جھوٹا ہے۔" سمجھے؟ لیکن جونہی......شیطان کی یہ چال ہے، کہ جونہی آپ اِس کی بات سُننے کیلئے تیار ہو جاتے ہیں، تو آپ غیر مسلح ہوجاتے ہیں۔

(297) حوا نے کتنی باتیں سُنی تھیں؟ ایک ہی۔اوراُسی وقت وہ غیر مسلح ہوگئی تھی۔شیطان نے کیا کیا؟ شیطان اُس کے ذہن کے راستے، اُس کی رُوح میں چلا گیا، اور تب وہ برگشتہ ہوگئی۔کیا یہ دُرست ہے؟ جونہی اُس نے خدا کے کلام پراعتماد چھوڑا، وہ غیر مسلح ہوکر برگشتہ ہوگئی۔یہ ٹھیک ہے۔ہم یہاں شیطان کی چال کودیکھ رہے ہیں۔

(298) خدا کے سپاہیوں کوحکم ہے "کہ خدا کے سب ہتھیار پہن لیں۔" کیا یہ دُرست ہے؟ [جماعت کہتی ہے، "آمین۔"-ایڈیٹر۔] اب، اگرآپ یہ حوالہ جات تحریر کرنا چاہتے ہیں، تو یہ

افسیوں 6 باب :10 تا 13 آیت تک۔ سمجھے؟ ہم نے تھوڑی دیر پہلے اِسے پڑھا تھا۔ یہی تو ہمارا متن ہے۔ ٹھیک ہے۔ غور کریں۔ ''خدا کے سب ہتھیار پہن لو۔'' آیئے...... کیا آپکے پاس چند منٹ ہیں؟ [''آمین۔''] آیئے تھوڑی دیر کیلئے ذرا واپس چلیں۔ ذرا دیکھیں کہ خدا کے پورے ہتھیار کیا ہیں۔ ٹھیک ہے۔ آیئے 10 آیت سے شروع کرتے ہیں۔ اب، بڑے غور کے ساتھ سُنیں۔ آیئے خدا کے پورے ہتھیار معلوم کریں۔ ''آخر میں، میرے بھائیو......'' اب، میں بتانے جا رہا ہوں...... میں......

(299) اب تقریباً، بارہ بجنے میں، تقریباً، بیس منٹ کم ہیں۔ میں- میں نہیں جانتا...... آج میں آپکو، کوئی طویل سبق دینا نہیں چاہتا، لیکن شاید اب میرے- میرے پاس کوئی نیا پیغام نہ ہو جب تک موسمِ گرما کے دورے مکمل نہ کرلوں، آپ سمجھ گئے۔

(300) کیا آپ کو کچھ معلوم ہے؟ کیا آپ کو علم ہے کہ میں ایسا کیوں کر رہا ہوں؟ میں آپ کو بتاوں گا۔ ایک روز مجھے ایک خواب دکھائی دیا۔ میں اِسے بتانا نہیں چاہتا تھا، لیکن یہ میرے ذہن میں تھا۔ اِس لیے مجھے بتا دینا چاہیے، اِس کے بعد خداوند نے مجھے تعبیریں دیں۔

(301) میں نے دیکھا کہ دیگر ممالک میں خدمت کیلئے، میں ایک دریا کو عبور کر رہا ہوں۔ اور تب، پہلے، میں وہاں اپنی بیوی کے ہمراہ تھا......

(302) اور آپ میں سے کتنے لوگ جارج سمتھ، چھ سکینڈ سمتھ، جو اِسی شہر کا رہائشی ہے جانتے ہیں؟ جارج سمتھ، کا بیٹا یہاں پولیس میں ہے۔ اور وہ، بچارہ جارج، اب الکوحل صاف کرنے کا کام کرتا ہے۔ لیکن وہ بہترین لڑاکا ہوا کرتا تھا۔ وہ ہمیں ٹریننگ دینے والا تھا، 'اِس سے پہلے کہ میں وائی۔ ایم۔ سی۔ اے۔ میں گیا۔ وہ ہمیں ٹریننگ دیا کرتا تھا۔ اور وہ بہت پُھرتیلا تھا، صحیح پُھرتیلا تھا۔ اور اُسکا وزن بھی کم تھا، صرف ایک سو پینتالیس پونڈ۔ اور اُس نے مجھے ٹریننگ دی تھی۔ وہ جب کھڑا ہوتا تھا، اور وہ اپنا گھونسا اِسطرح سیدھا، میرے پیٹ میں مار لیتا تھا، مجھے اُٹھا کر دیوار پر مار دیتا تھا، دیکھیں، لیکن، مجھے اِس سے کوئی تکلیف نہ ہوتی تھی۔ اُس نے صرف مجھے ٹریننگ دی تھی، یہ اور کچھ نہ تھا محض ٹریننگ دی تھی۔

(303) اور پھر میں نے- میں نے ایک خواب دیکھا، اگلی رات کو، میں نے خواب میں چھ سکینڈ سمتھ کو دیکھا۔ اب، یہ ایک رویا نہ تھی۔ یہ ایک خواب تھا۔ میں نے دیکھا کہ ایک نوجوان آدمی، چھ سکینڈ سمتھ سے، کشتی لڑنے کیلئے آرہا ہے۔ اور سمتھ، بوڑھا آدمی تھا، تقریباً، اوہ، میرا خیال ہے کہ...... میں

باون سال کا ہوں۔ وہ اٹھاون، ساٹھ سال کا تھا۔ لیکن اُن جوان آدمیوں میں سے، کوئی اُسکو چھو تک نہ سکا۔ وہ اُن کی گٹھڑی سی باندھ کر فرش پر رکھ دیتا، بالکل اِس طرح، اور اپنے ہاتھ سے اُٹھا لیتا۔

(304) اب میں نے سوچا، ''یہ حیرت انگیز بات ہے۔'' اور میں نے سوچا کہ میری بیوی میرے ساتھ ہے، اور میں نے اُس سے کہا، ''یہ حیرت انگیز بات ہے۔'' میں نے کہا، ''میڈا، تمہیں کچھ یاد ہے؟ یہ میرا اُستاد ہوا کرتا تھا۔''

اُس نے کہا، ''مجھے- مجھے یاد ہے، آپ مجھے بتایا کرتے تھے۔''

(305) میں نے کہا، ''جی، جناب۔ اِس کی اچھی تربیت کی وجہ سے، میں نے پندرہ پیشہ ورانہ لڑائیاں جیت لیں، لیکن انجیل کی منادی کے- کے لیے؛ یہ کاروبار چھوڑ دیا۔''

(306) پھر منظر بدل گیا، اور میں نے دیکھا کہ میں پانی کو- کو عبور کر رہا ہوں۔ لیکن جب عبور کر رہا تھا، تو میں ایک انجن والی کشتی کے ذریعے سفر کر رہا تھا۔ میں نے نگاہ اُٹھائی، تو مجھے اپنے دو بھائی نظر آئے، جو ایک ڈونگی میں بیٹھے ہوئے تھے، اور میرے ساتھ چلنے کو تیار تھے۔ میں نے کہا، ''اِے بھائیو، تم ایسا نہیں کر سکتے۔ اوہ- ہو۔ مجھے اکیلا ہی جانا ہوگا۔''

(307) اور ملاح نے میرے پاس آ کر، کہا، ''یہ آپ کی کشتی ہے،'' جو سفید رنگ کی پلاسٹک کی کشتی تھی۔

میں نے کہا، ''نہیں۔ اوہ- ہو۔ یہ ویسی نہیں ہے۔''

(308) اُس ملاح نے کہا، ''ٹھیک ہے، آپ اِس میں اِس رخ پر، پچاس میل فی گھنٹہ کی رفتار سے چل سکتے ہیں۔''

میں نے کہا، ''لیکن مجھے اِس کو اِس طرف کو پار کرنا ضروری ہے۔'' سمجھے؟

''بہت بہتر۔'' اُس نے کہا، ''پھر آپ اِن آدمیوں کے ساتھ چلے جائیں۔''

(309) میں نے کہا، ''وہ کشتی ران نہیں ہے۔ وہ اِس کے متعلق کافی علم نہیں رکھتے۔ وہ محض جوش سے بھرے ہیں۔ وہ اِسے چلا نہیں سکتے۔ وہ دونوں ڈوب جائیں گے۔ وہ ہرگز ایسا نہیں کر سکتے۔''

اور اُس نے کہا، ''کیا تم...... کیا تم بھروسہ کر سکتے ہو......''

(310) میں نے کہا، ''سنیئے، میں- میں کشتیوں کے متعلق اُن سے زیادہ جانتا ہوں، اور میں اِس قسم کے سامان سے، اِسے چلانے کی کوشش نہیں کرونگا۔'' میں نے کہا، ''اِسے پار کرنے کیلئے ایک

انجن والی کشتی کی ضرورت ہے۔" میں نے کہا،" میں اِس سے کسی عظیم چیز کو قبول کروں گا۔"

(311) اور میں نے دیکھا، کہ اُس نے بھائیوں میں سے ایک کی طرف دیکھ کہ، کہا،" کیا آپ کشتی چلانا جانتے ہیں؟"

بھائیوں نے کہا،" جی ہاں۔" سمجھے؟

میں نے کہا،" یہ غلط ہے۔"

(312) ملاح واپس آیا۔ اُس نے کہا،" میں آپ کو بتاتا ہوں کہ آپ کیا کریں۔" اُس نے بتایا، " وہ آپ سے محبت کرتے ہیں۔ وہ آپ پر اعتقاد رکھتے ہیں۔ لیکن،" اُس نے کہا،" اگر آپ انجن والی کشتی میں پار جائیں گے، تو وہ اپنی ڈونگی میں آپ کے پیچھے آنے کی کوشش کرینگے۔ اور دونوں ڈوب مریں گے، سمجھے۔" اُس نے مزید کہا،" وہ آپ کا پیچھا نہیں کر سکتے۔"

اور میں نے کہا،" اچھا، تو پھر مجھے کیا کرنا چاہیے؟"

(313) گھاٹ پر موجود، اُس ملاح نے کہا،" آپ واپس چلے جائیں۔" کہا،" اِس پورے علاقہ میں صرف ایک ہی گودام ہے، ایک چھوٹا سا گودام ہے۔ آپ وہاں بے شمار سامان کے درمیان لیٹ جائیں،" اور مزید کہا،" اور وہ بھی یہاں ٹھہر جائیں گے۔ جب آپ-آپ چلے جائیں گے تو وہ -وہ یہاں ٹھہرے رہیں گے۔ لیکن،" اِس نے کہا،" آپ کو سامان کے درمیان لیٹے رہنا ہوگا۔"

(314) اور میں ہر قسم کی گوبھی، اور شلجم، اور مولیوں، اور چیزوں وغیرہ کے، ڈھیر جوڑ رہا تھا۔ پھر میری نیند کھل گئی۔

(315) اُس وقت میں نہ جانتا تھا کہ یہ کیا تھا، لیکن اب میں جانتا ہوں۔ دیکھیں، بھائیو، ہم سامان کے بیچ لیٹے ہوئے ہیں۔ اِس زندگی میں ہمیں اکیلے ہی چلنا ہوگا۔

(316) لیو، کیا آپ کو جب آپ پہلی بار یہاں آگے آئے تھے تو اپنا مخروط کے متعلق خواب یاد ہے؟ [بھائی لیو مرسرز کہتے ہیں" آمین۔" -ایڈیٹر۔] مخروط کے متعلق۔ اور آپکا خیال تھا کہ آپ اُس مقام تک پہنچیں گے۔ اور میں نے کہا تھا،" لیو، کوئی انسان خود یہاں نہیں آسکتا۔ خدا آدمی کو یہاں لاتا ہے۔ آپ ہر فطری بادشاہت پر جس پر چڑھنا ممکن تھا چڑھ گئے۔" میں نے کہا تھا،" لیکن لیو، آپ یہاں نہیں آسکتے۔ سمجھے؟ واپس جائیے۔ اور لوگوں کو بتائیے کہ یہ چیز صرف خدا سے آتی ہے۔" سمجھے؟ سمجھے؟

(317) کچھ ایسی چیزیں ہیں جن پر آپ-آپ انحصار نہیں کر سکتے، بھائی اور بہنیں، میری کلیسیاء اور سب چیزیں بڑی اچھی ہیں، اور دوسری کلیسیائیں، اور تمام بھائی، سب ہی بہت اچھے ہیں۔

(318) اب، میں باہر کلیسیاء سے دُور ہو کر نہیں رہ سکتا۔ کوئی کہتا ہے، ''ٹھیک ہے، آپ اُن لوگوں کی طرف کیوں جاتے ہیں، جو تثلیث پرست، اور یہ، اور وہ، اور دوسرے، توحید پرست، اور یسُوع نام والوں، اور باقی سب کیساتھ کیوں ہیں؟ آپ اُن سب کے ساتھ ہی، میل جول کیوں رکھتے ہیں؟'' وہ میرے لوگ ہیں۔ خواہ اُنہوں نے کچھ بھی کیا ہے، وہ میرے ہیں۔ وہ میرا پلپٹ ہے۔

(319) جب بنی اسرائیل نے بڑا گناہ کیا، حتیٰ کہ خدا نے موسیٰ سے، کہہ دیا، ''اُن سے الگ ہو جا۔ میں تجھے ایک بڑی-بڑی قوم بناوں گا۔''

(320) تو بھی موسیٰ نے خود کو خدا کے آگے ڈال دیا، اور کہا، ''اُن کو ہلاک کرنے سے پہلے، مجھے مار ڈال۔''

(321) اُنہوں نے خواہ کچھ بھی کیا ہے، میں اُن ہی کی طرف تو بھیجا گیا ہوں۔ خدا روشنی بھیجتا ہے، وہاں چمکنے کیلئے نہیں جہاں روشنی موجود ہے۔ بلکہ وہاں چمکنے کیلئے جہاں تاریکی ہے، جہاں روشنی کی ضرورت ہے۔ آپ کو لوگوں کے پاس جانا پڑیگا۔ اُن کے ساتھ، بلا امتیاز، کھڑا ہونا پڑے گا، اُن کی غلطی کے باوجود یہ لازم ہے۔

(322) اسرائیل کی غلطی انتہائی بڑی تھی۔ اُنہوں نے ایسی بڑی غلطی کی تھی کہ خدا نے اُنہیں ترک کر دیا۔ لیکن، موسیٰ، میں ہمیشہ حیران ہوتا ہوں کہ یہ کیسی بات تھی، مگر یہ مسیح کا رُوح تھا جو موسیٰ کے اندر تھا۔ سمجھے؟

(323) دیکھیں، ہم سب غلط ہیں۔ اور جب ہم گنہگار ہی تھے مسیح ہماری جگہ کھڑا ہوا تھا۔

(324) کوئی بات نہیں خواہ کوئی کتنا ہی غلط ہے، ہم کسی سے عدم رفاقت یا قطع تعلق نہ کر لیں۔ جب تک ہم کسی رُوح کو جیت سکتے ہیں، تب تک ہمیں ''سانپوں کی مانند ہوشیار، اور کبوتروں کی مانند بے آزار رہنا چاہیے،'' دیکھیں، ہمیں ہر رُوح کو جیتنے کی کوشش کرنی چاہیے۔

(325) اب، جو کچھ میں آج صبح کہہ رہا ہوں، وہ ہے خوارک جمع کرنا۔ خوارک ذخیرہ کرنا، تاکہ کھانے کیلئے آپ کے پاس کچھ موجود ہو، تاکہ ضیافت کیلئے آپ کے پاس موجود ہو۔ اِسے ٹیپوں پر محفوظ کر لیں۔ کمرے کے سکون میں اِن کو سُنیں۔ شاید، جب میں آپ سے بہت دُور چلا جاوں، تو

آپ یاد کرسکیں کہ یہ سچائی کی باتیں ہیں ۔اپنے کمرے میں بیٹھ کر اِنہیں سُنیں ۔سمجھے؟اور یہ خوارک ہے،اور اِسے ذخیرہ کرلیں ،ذخیرہ خانہ میں محفوظ کرلیں ۔میں نہیں جانتا اب کس طرف سفر کروں گا۔لیکن،خدا کو معلوم ہے،کہ کدھر کو رہنمائی کرے گا؛میں نہیں جانتا۔میں فقط پیروی کرتا ہوں۔

(326)اب،کیا آپ نے دیکھا پولوس نے یہاں کیا کہا؟بڑے ہی دھیان سے سنیے۔

غرض،اِے بھائیو،خداوند میں،اوراُس کی قدرت کے زور میں مضبوط بنو۔

......مضبوط بنو......اُس کی قدرت کے زور میں۔

خدا کے سب ہتھیار باندھ لو،تاکہ ابلیس کے منصوبوں کے مقابلہ میں قائم رہ سکو۔

کیونکہ ہمیں خون اور گوشت سے کشتی نہیں کرنا ہے،......

یعنی ہمیں گولیاں چلانا اور خنجروں سے نہیں کاٹنا ہے،دیکھیں،یہ اِس طرح کا معاملہ نہیں ہے۔

...... بلکہ حکومت والوں،اور اختیار والوں،اِس دُنیا کی......تاریکی کے حاکموں سے،......

(327)''تاریکی کے حاکموں۔''دُنیا پر کون حکمرانی کرتا ہے؟شیطان۔یقیناً ایسا ہی ہے۔اِن تمام کاموں کو کرنے والا کون ہے،بیدینی کے کاموں کو،اور اِن حکومتوں کو،اور دیگر کاموں کو،کرنے والا کون ہے؟یہ سب کچھ شیطان کرتا ہے۔یہ بائبل کہتی ہے۔شیطان امریکہ پر کنٹرول رکھتا ہے۔وہ جرمنی پر کنٹرول رکھتا ہے۔وہ دُنیا کے ہر ملک پر راج کررہا ہے۔میں چند منٹوں تک،اِس طرف ہی آرہا ہوں،اور ہم معلوم کریں گے کہ شیطان ایسا کرتا ہے،یا کہ نہیں۔بلکہ......کیا ہر بادشاہی جو کبھی تھی یا کبھی ہوگی،شیطان کے کنٹرول میں ہے،جب تک خدا اپنی بادشاہی قائم نہ کرے۔

(328)اب،میرے کہنے کا مطلب یہ نہیں کہ اِس میں شامل ہر شخص شیطان ہے۔سرکاری دفتروں میں۔میں دیندار لوگ بھی ہوتے ہیں۔

(329)ایسا ہی ایک شخص چند راتوں کے بعد،عین اِس جگہ آئے گا،اور ٹھیک اِسی جگہ پر،بھائی آرگن برائٹ کے ساتھ ایک فلم بنائے گا۔اُس کا نام بھائی روئے ہے،اور وہ پانچ مختلف صدروں کا سیاسی سفیر رہا ہے۔اور وہ ایک ......وہ یہاں ہوگا،میرا خیال ہے کہ وہ اپریل کے دوسرے ہفتے میں آئے گا۔بھائی نیول اِس کا اعلان کردیں گے۔اور وہ بڑا حیرت انگیز شخص ہے۔

(330)اُس کا کہنا ہے کہ وہ آٹھ زبانیں بول سکتا ہے،اور میں یقین کرتا ہوں۔لیکن جب اُسے رُوح اُلقدس ملا،تو خداوند کے ساتھ اِسے بات کرنے کیلئے کوئی زبان نہیں آتی تھی،اِس لیے خدا نے

اُسے ایک نئی زبان دی، وہ کہتا ہے، کہ اِس سے وہ خدا سے بات کرسکتا تھا۔اُسے ایک نئی زبان دی گئی تھی، جس کا اُسے پہلے کبھی تجربہ نہ تھا۔ یہ سچ ہے۔

......اور شرارت کی اُن روحانی فوجوں سے جو آسمانی مقاموں میں ہیں۔ کہاں پر......

(331) اب اِے سپاہیو، غور سے سُنو، اِس سے پہلے کہ ہم دُعائیہ قطار کا آغاز کریں۔

......خدا کے سب......تم سب (w-h-o-l-e) سب (ان میں سے صرف کچھ نہیں بلکہ سب)

......اِس واسطے تم خدا کے سب ہتھیار باندھ لو، تاکہ بُرے دن میں مقابلہ کرسکو،......

اور اب ہم اُسی دن میں رہ رہے ہیں۔

......اور سب کاموں کو انجام دیکر، قائم رہ سکو۔

قائم رہ سکو......

(332) آمین۔ کیا آپ یہ سمجھ گئے ہیں؟ دیکھیں، عزیزو کیا سمجھ گئے؟[بھائی برنہم ایک مرتبہ پھر بیمار بہن سے مخاطب ہوتے ہیں–ایڈیٹر۔] جب آپ کھڑے رہنے کیلئے، سب کچھ کر چکے ہوں، تو پھر قائم رہیں۔ جنبش نہ کھائیں۔

سچائی سے اپنی کمر کس کر، قائم رہیں......

(333) اِسے سُنیے، غور سے سُنے، کہ یہ کیا ہے۔"اپنی کمر کس کر۔" یہاں، یہ آپ کا درمیانی حصّہ ہے، سمجھے۔

......سچائی سے اپنی کمر کس کر،......

(334) سچائی کیا ہے؟ خدا کا کلام سچائی ہے۔ یہی دُرست ہے۔"تیرا کلام سچائی ہے۔" بالکل ٹھیک بات ہے۔

......اور راستبازی کا بکتر لگا کر؛

(335) اِس کا مطلب ہے،"وہی کریں جو دُرست ہے۔" خدا کے کلام کو اپنے اندر لے لیں، اور دُرست طور پر چلیں۔"راستبازی کا بکتر لگا کر۔"

اور پاؤں میں صُلح کی خوشخبری کے تیاری کے جوتے پہن کر؛

(336) جہاں بھی جائیں، جس بھی جگہ، جس وقت جائیں، پاؤں میں خوشخبری کے جوتے ہوں۔ سمجھے؟ اور دھیان کیجیے:

اور اِن سب کے ساتھ، سب کے اُوپر، ایمان کی سپر لگا کر،......

(337) یہی چیز ہے جو تمام تیروں کو روکتی ہے، دیکھیں، ''ایمان کی سپر لگا کر۔''

......جس سے تم اُس شریر کے سب جلتے ہوئے تیروں کو بجھا سکو۔

اور نجات کا خود لے لو،......

(338) یہ جان ہے...... یہاں ذہن- ذہن، یہاں ہے، سر کے اندر؛ خود سر کو ڈھانکتا ہے۔

......اور- اور رُوح کی تلوار، جو خدا کا کلام ہے:

(339) آپ اِس خود ہلمٹ کو کیسے استعمال کریں گے، یہ کس لیے ہوتا ہے؟ یہ محافظت کیلئے ہوتا ہے۔ خود کس چیز کا بنایا جاتا ہے؟ پیتل کا۔ پیتل کو نرم نہیں کیا جا سکتا؛ یہ سخت ہوتا ہے، لوہے سے بھی زیادہ سخت۔ پیتل کی چیز (کیا ہے؟) یہ نجات ہے، یہ اِس بات کا علم ہے، ''کہ میری شفا خدا سے آتی ہے۔ میری نجات خدا سے آتی ہے۔ میری رُوح اُس کلام سے مطابقت رکھتی ہے، نہ کہ کلیسیائی نظریہ سے؛ بلکہ کلامِ مقدس سے!'' آمین۔ یہ ہے آپ کا مقام۔ آپ ایک خود سے، ڈھکے ہوئے ہیں، نجات کا خود، یعنی چھٹکارے کا خود۔ یہ پہن لیں، اور پھر آگے بڑھتے ہی جائیں۔ اوہ، اب، اب یہی کام جو ہمیں کرنا لازم ہے۔ شیطان کی فوج کو دیکھیں......

(340) اب دھیان کریں، اب، ہم...... میں جلدی پیغام ختم کرنا چاہتا ہوں، لیکن مجھے- مجھے اِس نکتہ کی گہرائی میں جانا ضروری ہے۔

(341) شیطان کی فوج بیماریاں لاتی ہے۔ شیطان یہی کچھ ہے، وہ تباہ کار ہے۔ شیطان، شیطان کی ساری سلطنت، بیماری، موت، غم، اور اضطرابات، اور رنج وفکر، یہ سب شیطان کے سبب سے ہیں۔

خدا زندگی، ایمان، خوشی، اور سلامتی، رکھتا ہے۔ سمجھے؟

(342) اب، یہ دو بڑی طاقتیں ہیں جو باہم برسرِ پیکار ہیں۔ وہ لڑ رہی ہیں۔ وہ اِس وقت اِس عمارت کے اندر بھی لڑ رہی ہیں۔ وہ فوجیں، ہر روز، آپکے ساتھ، لڑائی کرتی ہیں۔

(343) ہر قوت جو شیطان، آپ کے مقابلہ میں لاتا ہے، وہ مہیب، شاہانہ، بڑی کاہنانہ، جولیت جیسی ہوتی ہے اور آپ کے دل کو خوف ذدہ کرنے کی کوشش کرتی ہے۔ وہ دُرست ہے، لیکن خدا......

(344) آپ انجیل، کی حفاظت میں ہیں، آمین، آپ سچائی کے کلام کے کمر بند سے بندھے

ہیں۔خدا کوجلال ملے! خادمو، یہی نجات کا خود ہے۔نجات کا خود؛ایمان کی ڈھال ؛اورآپ کے ہاتھ میں لہراتی ہوئی ،تلوار ہے!''شیطان ، میں تیرے مقابلہ میں آرہا ہوں ۔تو میرے ساتھ سائنس کے نام سے مقابلہ کرتا ہے۔تو میرے ساتھ ثقافت کے۔ کے نام سے مقابلہ کرتا ہے۔تو میرے ساتھ تنظیم کے نام سے مقابلہ کرتا ہے۔تو میرے ساتھ اِس ،اُس، یا فلاں فلاں نام سے مقابلہ کرتا ہے۔لیکن میں تیرا مقابلہ خداوند اسرائیل کے خدا کے نام سے کرتا ہوں ۔میں تیرے تعاقب میں آرہا ہوں ۔ آگے سے ہٹ جا!'' حتیٰ کہ موت بھی ٹھہر نہیں سکتی۔کاٹ کر اپنے لیے راستہ بنائیں۔یہ سچ ہے۔

(345) شیطان کی فوج امراض لاتی ہے،اور خدا کی فوج کو اِنہیں نکال دینے کا اختیار حاصل ہے۔آمین۔یہ ہے آپ کا مقام۔جب بھی شیطان کوئی چیز ،آپ پر ڈال دیتا ہے،خدا کی فوج اُسے نکالنے کا اختیار رکھتی ہے۔آمین۔باہر نکال دیں!

(346) خدا اِنہیں نکال دینے ہی کا طریقہ استعمال کرتا ہے۔شیطان نے فنا کرنے ،اور خدا کے کلام پر ایمان نہ رکھنے کی فوج استعمال کی ،اور میکائیل کی بادشاہی سے بلند و بالا بادشاہی حاصل کرنا چاہی ،اور خدا نے اُسے باہر نکال دیا۔

(347) خدا، کا طریقہ ہے، برائی کو نکال دینا۔تکرار کو نکال دینا۔بدعتوں کو نکال دینا۔رنج و غم کو نکال دینا۔بیماریوں کو نکال دینا۔اور گناہ کو نکال دینا۔آمین۔آپ اُس پر غالب ہیں،آپ یسُوع مسیح میں مُردوں میں سے زندہ کر کے،آسمانی مقاموں میں بٹھائے گئے ہیں،اور تمام شیطاطین آپ کے پاوں کے نیچے ہیں۔اگر وہ سر گھسیٹنا شروع کر دے،تو......

(348) آپ جانتے ہیں، کہ آپ مر چکے ہیں۔آپ کی زندگی چھپ گئی۔کونسی چیز مُردہ ہے؟ آپ اپنے حواس کے اعتبار سے مُردہ ہیں۔آپ اپنے شعور کے اعتبار سے مُردہ ہیں۔آپ کی اپنی انسانی خواہش کہے گی،''ہاں، میں سمجھتا ہوں کہ میں......'' آپ اپنے منطق کے اعتبار سے مُردہ ہیں۔ آپ اِن تمام چیزوں کے اعتبار سے مر چکے ہیں۔اور یسُوع مسیح کے نام میں دفن ہوئے؛اور اُس کے ساتھ زندہ ہو گئے ہیں۔اور جہاں وہ ہے، وہیں آپ بھی ہیں۔

(349) جب شک کرنے والوں میں سے ایک، آسمان میں ظاہر ہوا، تو کیا ہوا؟ خدا نے اُسے باہر نکال دیا۔خدا نے اُن سپاہیوں سے جو مسیح میں زندہ ہو گئے ہیں کیا کہا ہے؟''یہ کہ جب شیطان مقابلہ میں آئے،اُسے نکال باہر کریں۔اُسے باہر نکال دیں۔'' جب یسُوع نے اپنی فوج کو تربیت

دی،تو دُنیا کے آخر تک اُنہیں اختیار دیا،''تمام دُنیا میں جاؤ،اور تمام خلق کے سامنے انجیل کی منادی کرو۔جو ایمان لائے اور بپتسمہ لے وہ نجات پائے گا؛اور جو ایمان نہ لائے مجرم ٹھہرایا جائے گا۔اور ایمان لانے والوں، میرے سپاہیوں کے درمیان یہ معجزات ہونگے۔ وہ میرے نام سے بدرُوحوں کو نکالیں گے؛طرح طرح کی زبانیں بولیں گے؛ سانپوں کو اُٹھالیں،اور اگر کوئی ہلاک کرنے والی چیز پی لیں گے، تو اِنہیں ضرر نہ پہنچے گا؛اور اگر وہ بیماروں پر ہاتھ رکھیں گے،تو بیمار اچھے ہو جائیں گے۔''

اِے مسیحی، سپاہیو!

جنگ میں قدم بڑھاتے جاؤ،

یسُوع کی صلیب کو لیکر آگے

ہی بڑھتے جاؤ۔

(350)''میں مسیح کے ساتھ مصلوب ہوا ہوں،اور اب میں زندہ نہ رہا؛میں زندہ نہ رہا، بلکہ مسیح مجھ میں زندہ ہے۔'' کلام آگے، بڑھ رہا ہے،خدا اپنی دودھاری تیز تلوار سے،کاٹ کر راستہ بنا رہا ہے۔

(351)اِسی لیے،حیرت کی بات نہیں، کہ جب گرانٹ نے رچمنڈ کو حاصل کیا،اور جنوبی علاقہ کی اُس عورت نے گرانٹ کو آتے دیکھا،تو وہ رُوح کی تحریک سے۔کہنے لگی:

میری آنکھوں نے خداوند کی آمد کے جلال کو دیکھ لیا ہے؛

وہ غضب کے حوض میں اِنگور روندرہا ہے؛

اُس نے اپنی خوفناک تیز تلوار کی برق سے ایمانداروں کو چھڑا لیا ہے؛

اُس کی افواج آگے بڑھ رہی ہے۔

(352) آمین ۔گرانٹ نے رچمنڈ پر کیسے قبضہ کیا؟ جب وہ اُس کی طرف آیا۔آمین ۔یہی طریقہ تھا جس سے اُس نے رچمنڈ کو حاصل کیا۔

(353)اِسی طرح خدا کے سپاہی جب گناہوں،اور بیماریوں کی طرف آتے ہیں؛تو اُن پر فتح پاتے ہیں۔آمین۔اِسی طریقہ سے وہ اپنے شکوک،اور خوف،اور دوسری چیزوں پر حاوی ہوتے ہیں۔ جب کوئی اُٹھتا ہے؛ تو وہ اُسے چت کر دیتے ہیں۔''اور راستہ سے ہٹا دیتے ہیں!''اوہ، میرے عزیزو!یہ بات ہے۔خدا نے اُنہیں باہر کر دیا،جیسے اُس نے آسمان پر کیا تھا۔ہمارا اعظیم سپہ سالار ہمیں

دکھاتا ہے کہ یہ کیسے کیا گیا تھا۔ آمین۔

(354) رائے رابرسن اور بھائی فنک، آپ میں سے بہت سے پرانے تجربہ کار لوگ جانتے ہیں، کہ حقیقی سپہ سالار کیسا ہوتا ہے۔

(355) ایک بار میں......جیفرسن ویل کے آگ بجھانے والا محکمہ جو یہاں ہے۔ پفوا کی عمارت میں آگ لگ گئی۔ جیفرسن ویل کا آگ بجھانے والا عملہ کھڑا تھا، اور اِن کا کپتان اِدھراُدھر چلتے ہوئے، کہہ رہا تھا، ''تھوڑا سا پانی یہاں چھڑک دو۔'' ''سِپ-سِپ-سِپ-سِپ،'' اُن کے پاس چھوٹا سائل تھا۔ کلارکس ویل والوں نے آ کر کہا، ''تھوڑا پانی یہاں چھڑک دو۔'' ''سِپ-سِپ-سِپ۔'' پفوا کی عمارت جل گئی۔

(356) اُنہوں نے لوئیس ویل فون کیا۔ اور تربیت یافتہ لوگ آ موجود ہوئے۔ اوہ، اُن کے سائرن ہر طرف کیسے بج رہے تھے!

(357) اور یہاں کے محکمے کا، کپتان، یہی کہہ رہا تھا، ''تھوڑا سا پانی یہاں چھڑک دو۔ تھوڑا سا پانی یہاں چھڑک دو۔'' وہ غیر تربیت یافتہ لوگ تھے۔

(358) بھائیو، جب وہ انجن رکا، تو سیڑھی کے سرے پر کون تھا؟ کپتان تھا۔ جب سیڑھی اُوپر گئی، تو وہ بھی اُس کے ساتھ ہی تھا۔ جب وہ کھڑکی سے جا لگی، ابھی وہ کھڑکی سے اندر نہیں گزرا تھا۔ اور اُس نے اپنی کلہاڑی سنبھالی اور کھڑکی سے اندر پھینک دی، اور کہا، ''جوانو، آ جاؤ۔'' اور چند منٹ میں ہی، آگ بجھ گئی۔ یہ ہوتا ہے ایک کپتان!

(359) وہ اِسطرح کہنے والا، کپتان نہ تھا، ''تھوڑا سا پانی یہاں چھڑک دو۔ یہاں تھوڑی سی کوشش کرو۔''

(360) بلکہ اُس نے کہا، ''جوانو، آ جاؤ!'' آمین۔ اُس نے رہنمائی کی۔ اُس نے ہمیں دکھایا کہ اِسے کس طرح کرنا ہے۔

(361) میں نے سوچا، ''یہ دُرست تربیت یافتہ شعبہ ہے، اُنہوں نے منٹوں ہی میں آگ بجھا دی تھی۔'' کیوں؟ اِس لیے کہ اُن کے پاس ایسا کپتان تھا جو جانتا تھا کہ وہ کیا کر رہا تھا۔

(362) بھائی، آپ اپنے علمِ الٰہیات۔ انسان کی بنائی ہوئی تنظیموں، اور اپنے اداروں کی جتنی باتیں چاہیں کر لیں، اِس سے کھیل لیں۔

میرے پاس سپہ سالار ہے جس نے مجھے اِس کام کا طریقہ بتا دیا ہے۔

وہ کہتے ہیں، ''ٹھیک ہے، اگر میں اُسے سونگھ سکوں، اگر اُسے محسوس کر سکوں۔''

اوہ، یہی حماقت ہے!

(363) سپہ سالار نے اِس کا طریقہ عملی صورت میں دکھایا تھا، لوقا 4 باب میں۔ میرے پاس پڑھنے کا وقت نہیں۔ آپ خود، اِسے پڑھ لینا۔ ٹھیک ہے۔ لوقا 4 باب کی، پہلی آیت سے پڑھنا۔

(364) یسُوع نے یہ کبھی نہیں کہا تھا، ''اب میں تمہیں کہونگا۔ تم جاؤ اور ایک بڑی تنظیم بناؤ۔ پریسبٹر، اور ڈیکن بناؤ، اور، یا کارڈینل، اور بشپ بناؤ، اور تم اِسے حاصل کرو گے۔'' اُس نے یہ کبھی نہیں کہا تھا۔

(365) جب شیطان یسُوع سے ملا، تو اُس نے کہا، ''اب تجھے بھوک لگی ہے۔ اِن پتھروں کو حکم دے کہ یہ روٹیاں بن جائیں۔''

یسُوع نے کہا، ''یوں لکھا ہے......''

(366) شیطان نے کہا، ''یہاں اُوپر آ، ہم تجھے یہاں کچھ دکھائیں گے۔''

''لیکن یہ لکھا ہے......''

''اگر تو یہ کرے، تو میں یہ کرونگا۔''

''یہ لکھا ہے......''

(367) سپہ سالارِ عظیم نے بتایا تھا کہ ایسے کہا جاتا ہے۔ بہن، یہ کس طرح کیا جائے گا؟ ''یوں لکھا ہے، 'اگر تم بیماروں پر ہاتھ رکھو گے، تو وہ صحت یاب ہو جائینگے۔''' ''یہ بھی لکھا ہے، 'وہ میرے نام سے بدروحوں کو نکالیں گے۔''' آمین۔ یہ کیا ہے؟ ''یوں لکھا ہے!'' یہ سپہ سالار کے احکام ہیں۔ ''یہ لکھا ہے، 'جو کوئی میری یہ باتیں سنتا اور میرے بھیجنے والے پر ایمان لاتا ہے، ہمیشہ کی زندگی رکھتا ہے۔' یہ لکھا ہے! یہ لکھا ہے! یہ لکھا ہے!'' یہ- یہ احکام ہیں۔ یہ سپاہی ہیں۔ یہ طریقہ ہے۔ یہ ہمارے آتشین ہتھیار ہیں۔

(368) داؤد نے کیا کیا؟ وہ ایک جولیت کے، مقابل کھڑا ہوا۔ اور اُس نے دکھایا...... داؤد نے فوج کو کس طرح دکھایا کہ اُس کا طریقہ کیا تھا؟ داؤد نے اسرائیل کو کس طرح دکھایا کہ یہ کیونکر ہوا؟ داؤد کا مطلب ''پیارا، نجات دہندہ۔'' سمجھے؟ داؤد نے یہ کس طرح کیا؟ اُس نے کہا، ''اِسے کرنے کا

یہ طریقہ ہے۔خداوند کے کلام پر بھروسہ کرو۔''

(369)اور جولیت نے اُس کے مقابلہ میں آکر، کہا، ''کیا تو جانتا ہے کیا ہوگا ؟میں تجھے اپنی برچھی پر ٹانگوں گا،اور تیرا گوشت ہوا کے پرندوں کو کھلاوں گا۔''

(370)داوٗو نے کہا، ''تو تنظیم کی صورت میں میرے مقابل آتا ہے۔تو جدید سائنسدان کی صورت میں میرے مقابل آتا ہے۔تو اپنی چودہ فٹ لمبی تلوار لے کر میرے مقابل آیا ہے۔تو پیتل کا خود،اور بھاری سپر لیکر میرے مقابل آیا ہے جسے میں زمین پر سے بھی اُٹھا نہیں سکتا۔تو ایک تربیت یافتہ جنگجو کی حیثیت سے میرے مقابل آیا ہے۔تو اپنی پی ایچ۔ڈی،اور ایل۔ایل۔ڈی۔اور ڈبل ایل۔ڈی۔لیکر میرے مقابلہ میں آیا ہے تو اِن سب چیزوں کے ساتھ میرے مقابلہ کو آیا ہے۔مگر میں تیرے مقابلہ کو خداوند اسرائیل کے خدا کے نام سے آیا ہوں،اور آج میں تیرا سر تن سے جُدا کر دونگا۔'' آمین۔وہ چھوٹا سا تلِ جتنا لڑکا ایک دیو کے مقابلہ میں آ گیا،لیکن وہ جانتا تھا کہ کہاں کھڑا تھا۔

اسرائیل، پیچھے بیٹھے کانپ رہے تھے، ''اوہ،وہ بچارہ لڑکا۔''

جولیت نے کہا، ''اب میں تجھے دکھاؤں گا کہ میں کیا کرونگا۔''اور وہ نکل آیا۔

(371)داوٗد کے پاس ایمان تھا f-a-i-t-h، دیکھیں یسُوع میں J-e-s-u-s، پانچ پتھر، پانچ پتھر۔ایک چھوٹا پتھر،ابتداء کرنے کیلئے تھا،جب اُسے گھمایا گیا،تو رُوح اُلقدس نے پتھر کو اپنی گرفت میں لے لیا،اور جب اِسے پھنکا گیا۔تو جولیت زمین پر گرا۔یہ اِسی طریقہ سے کیا گیا تھا۔

(372)اِسی طریقہ سے یسُوع نے کہا تھا،اُس نے اسطرح کہا۔''اب،اِے بھائیو اگر تم خدمت میں نکلتے جارے ہو،اور اگر تم جاننا چاہتے ہو کہ اِن شیاطین پر کیسے غلبہ حاصل کیا جا سکتا ہے،تو میں تمہیں یہ دکھاؤں گا کہ یہ کیسے ممکن ہے۔''

(373)شیطان نے کہا، ''میں تیرا مقابلہ کرونگا۔''جولیت، میں دکھاونگا کہ میں کیا کر سکتا ہوں۔ تو بھوکا ہے۔اگر تو خدا کا بیٹا ہے،تو میں تجھے چیلنج کرتا ہوں۔اگر تو خدا کا بیٹا ہے،تو اِن پتھروں سے کہہ کہ یہ روٹیاں بن جائیں۔اور تو اِنہیں کھا؛ کیونکہ تو بھوکا ہے۔اور اگر تو خدا کا بیٹا ہے،تو تجھے یہ کرنے کی قدرت حاصل ہے۔''

(374)یسُوع نے کہا، ''لیکن، یہ لکھا ہے، کہ اب، 'آدمی صرف روٹی سے جیتا نہ رہے گا۔'''

اوہ، یہی طریقہ ہے جس سے ہمارے سپہ سالار نے فتح یابی حاصل کی۔

پھر شیطان اُسے ہیکل کے کنگرے پر لے گیا۔ اور کہنے لگا،''خود کو یہاں سے نیچے گرادے،'' پھر بولا،''تو جانتا ہے اِس طرح لکھا ہے......''

(375) یسُوع نے کہا،''ہاں۔''یسُوع نے جواب دیا،''مگر، یہ بھی لکھا ہے کہ، 'تو خداوند اپنے خدا کی آزمائش نہ کر۔'''' دیکھیں اُس نے خود اپنے آپ کو کیا کہا؟''تو خداوند اپنے خدا۔''اوہ - ہو۔ '''تو خداوند اپنے خدا کی آزمائش نہ کر،' مگر، یہ بھی لکھا ہوا ہے، بالکل ایسا ہی لکھا ہے۔'' سمجھے؟ اوہ، میرے خدا!

(376) یسُوع نے کیسے شکست دی؟ یسُوع نے اُسے، خدا کے کلام سے شکست دی۔ شیطان کی چال یہ ہے کہ وہ آپ کو خدا کے کلام پر ایمان نہ رکھنے پر اُکسائے۔ اور سپہ سالار نے کہا،''خدا کے کلام کو لیکر مقابلہ کرو۔ وہ میرے نام سے بدروحوں کو نکالیں گے۔''

(377) اوہ، شیطان، اُن کا سپہ سالار ہے، اوہ، جی ہاں، آپ کو علم ہے، کہ کچھ تنظیمیں ہمیں یہ یقین دلانا چاہتی ہیں کہ اُس کے سُم دوشاخہ ہے، آپ جانتے ہیں، اور دُم شاخدار ہے، اور کئی اور باتیں۔ اِس پر بھروسہ نہ کریں۔ وہ اِسطرح کا نہیں ہے۔ نہیں، جناب، میرے بھائیو۔ وہ ایک چالاک شخص ہے۔ اِس کا یقین نہ کیجیے کہ وہ اِس طرح کا ہے۔ وہ اسلیئے ایسا کرتے ہیں تاکہ آپ ڈر جائیں۔ شیطان اِس طرح نہیں ہے۔ شیطان کے شروع ہی سے، سُم نہیں ہیں؛ مجھے اُس پر شبہ ہے۔ وہ ایک رُوح ہے۔ شیطان ایک رُوح ہے۔ اُس کے دوشاخہ سُم وغیرہ نہیں ہیں، جیسے وہ تصویروں میں دکھانے کی کوشش کرتے ہیں۔ نہیں، نہیں۔

(378) لیکن، وہ عقلمند ہے۔ بھائیو، وہ ہمیشہ اور ہر لحاظ سے، دنیاوی عقل کی تعلیم کا مالک، اور حقیقی عقل مند شخص ہوتا ہے۔ اوہ، جی ہاں۔ وہ خوبصورت ہوتا ہے۔ اُس نے اپنی افواج کو دنیاوی عقل سے مسلح کر رکھا ہے، یہاں تک، آپ بھائیو، کچھ کہنے - کہنے سے قاصر ہو جاتے ہیں۔ آپ کو اچھی طرح معلوم ہونا چاہیے کہ آپ کیا کہنے جا رہے ہیں جب آپ کسی اِیسے شخص کو، کہتے سُنیں کہ،''معجزات کا زمانہ گذر چکا ہے۔''نہیں، اُسکے پاؤں - اُسکے پاؤں چیرے ہوئے نہیں ہیں۔ وہ، اوہ، وہ - وہ - وہ عین سیمنری سے آتا ہے۔ بھائیو، وہ پالش کیا ہوتا۔ میرا مطلب ہے، کہ وہ بڑا پرکشش ہوتا ہے، پی ایچ۔ ڈی۔، ایل۔ ایل۔ ڈی۔، کیو۔ یو۔ ایس۔ ٹی۔، اور باقی سب کچھ پر تکیہ کرتا ہے۔ سمجھے؟ وہ انتہائی حد تک، پُرکشش ہوتا ہے۔ عقل مند، یقیناً، وہ ایک سانپ ہے، اور وہ اُن سب میں

سے فریبی ہے۔ اُس کے بال سنورے ہوئے ، بھائیو،اور، میرا مطلب ہے، عمدہ لباس، اور کوٹ بغیر کسی شکن کے۔ خوبصورت، اور زیادہ سے زیادہ عقل منداور تیز ہوتا ہے۔ یہ سچ ہے۔

(379) آپ اُسے بے وقوف نہیں بنا سکتے جب تک آپ اپنی بات کیلئے پوری طرح تیار نہ ہوں۔ یہ سچ ہے۔اوہ، لیکن ہم اُس کی پرانی - پرانی چال کو جانتے ہیں۔ ہمیں علم ہے کہ وہ اِس کوشش میں ہوتا ہے: کہ ہم خدا کے کلام پر ایمان نہ رکھیں۔

(380) اور اُس کے سُم دوشاخہ نہیں ہیں۔ نہیں، نہیں، نہیں۔ اب، ہم یہ نتیجہ اخذ کرتے ہیں کہ اگر اُس کے سُم دوشاخہ نہیں ہیں، تب اُسے کوئی اور چیز ہونا چاہیے۔ وہ چرب زبان ہے۔ وہ عقل مند، اور تعلیم یافتہ، اور منظّم ہوتا ہے۔ بھائیو، اُس نے اپنی فوج کو تیار کر رکھا ہے۔

(381) توجہ فرمائیے، ایک دفعہ، میں سوئیزرلینڈ میں تھا۔ لوگو، مجھے وہاں رکنے کی وجہ نہیں مِل رہی تھی۔ وہاں ایک دفعہ - ایک ......سوئیزرلینڈ میں، غیر ملکی افواج داخل ہوگیں، یعنی ......جرمن افواج آگیں۔ دیکھیں، وہ ایک پختہ دیوار کی طرح نظر آرہے تھے؛ ہر شخص تربیت یافتہ، ہر نیزہ تنا ہوا بالکل اِسطرح، آٹھ یا دس فٹ سامنے کی طرف۔ اور وہ بچارے سوئس لوگوں پر چڑھ آئے، اُنکے پاس کیا تھا؟ وہ درانتیوں کے پھلوں کے - کے ساتھ، لاٹھیوں اور پتھروں سے مسلح تھے، اور وہ وہاں کھڑے ہوئے۔ اور اُنہیں پسپا کر دیا۔ پہاڑی کی دوسری طرف اُن کے گھر تھے۔ سوئس فوج یہاں اُن کے مقابلہ میں آگئی۔ اُنہوں نے اُنکے ساتھ کچھ نہ کیا تھا۔ بلکہ اُنہوں نے آکر اُنکی زمین پر قبضہ کر لیا تھا۔

(382) اِس بچی، اِس معصوم بچی نے دُنیا میں کیا کیا ہے؟ یہ شیطان ہی ہے، جس سے اگر ہو سکا، تو اِس کی زندگی لے لے گا۔ یقیناً۔ وہ ایسا کرتا ہے؛ اور یہ اُس کا بے وقت قدم ہے۔ سمجھے؟

(383) سوئس لوگوں نے کچھ نہیں کیا تھا۔ وہ اچھے لوگ تھے۔ وہ اپنے گھروں کے دفاع کیلئے کوشش کر رہے تھے، وہ اپنے دفاع کیلئے کھڑے ہوگئے۔ کچھ دیر بعد، ایک شخص بنام آرنلڈ وان ونکل رائڈ آموجود ہوا۔ اِدھر یہ فوج آگئی۔ وہ سب گھیرے گئے تھے۔ اُنہوں نے کہا،''ہم کیا کر سکتے ہیں؟''

(384) ہر طرف، تربیت یافتہ، آدمیوں کا سمندر تھا۔ شیطان بھی اِسی طرح کرتا ہے۔ تمام تربیت یافتہ، اپنے نیزے تانے، ہر شخص آگے قدم بڑھاتا؛ ون، ٹو؛ ون، ٹو؛ کرتے اُس ننھی فوج پر لپک رہے تھے۔ اُنہیں صرف - صرف آگے بڑھتے رہنے کی ضرورت ہے، بس یہی کام اُنہیں کرنا

تھا، اور وہ سب اپنی تلواریں، اور نیزے اُٹھا کر، اُنہیں ہلاک کر سکتے تھے۔ اِس سے سوئس فوج کا خاتمہ ہو جاتا۔ سارا کام ختم ہو چکا ہوتا۔ پہاڑی کے اُوپر اُن کے گھر اور اُن کے پیارے تھے۔ خطرہ قریب تھا کہ اِنکی عورتیں چھینی اور بے حرمت کی جاتیں، اور اِنکی بیٹیوں، اور اُنکے بچوں کو قتل کیا جاتا، اور گھروں کو جلا دیا جاتا، اِن کی خوراک، اور مویشی اور سامان، اور سب کچھ، چھین لیا جاتا۔ وہ اِس مقام پر تھے۔

(385) لیکن کیا واقع ہوا؟ آرنلڈ وان ونکل رائڈ کے دل میں ایک تحریک نے جنم لیا۔ اُس نے کہا، ''اِے اہلِ سوئیزرلینڈ، آج میں سوئیزرلینڈ کیلئے مر رہا ہوں۔'' آمین۔ ''آج میں سوئیزرلینڈ کیلئے مر رہا ہوں۔''

لوگوں نے پوچھا، ''تم کیا کرو گے؟''

(386) اُس نے کہا، ''تم صرف میری پیروی کرو اور جو تمہارے پاس ہے اُس سے لڑو۔'' وہ وہاں کھڑا ہوا؛ اُس نے اپنی برچھی نیچے پھینک دی، اور جو چھوٹی سے چھڑی اُس کے ہاتھ میں تھی، بالکل اسطرح۔ اور اپنے ہاتھ بلند کرتے ہوئے، اور للکارتے ہوئے آگے بڑھا، اسطرح، اور پکارتا ہوا، آگے بڑھتا اور کہتا گیا، ''آزادی کیلئے راستہ بناؤ!'' وہ اپنے پورے زور سے دوڑتا ہوا، سیدھا فوج کی طرف گیا۔ اور، جب اُس نے ایسا کیا، تو جس جس نیزے تک اُس کا ہاتھ پہنچا، اُس نے اُسے پکڑ کر اپنے سینے میں چبویا، اور مر گیا۔

(387) اپنے مرنے سے پہلے، اُس نے اِن لوگوں کو بتایا۔ کہا، ''میرا ایک چھوٹا سا گھر، اور ایک بیوی اور کچھ چھوٹے بچے ہیں، میرا چھوٹا گھر جسے میں نے حال ہی میں خریدا ہے اُسے چھوڑ رہا ہوں۔'' اور کہنے لگا، ''میں- میں اُن سے محبت کرتا ہوں، لیکن، آج، میں سوئیزرلینڈ کیلئے مرتا ہوں۔ اُس نے مجھے......'' اُس نے کہا، ''میں قوم کو بچانے کیلئے اپنی جان دے رہا ہوں۔'' اور وہ ایک ہیرو تھا۔ ابھی اُنہوں نے کوئی جنگ نہ لڑی تھی۔ کہ، کہ اُس کا خاتمہ ہو گیا۔

(388) اُنہوں نے، ایسی بہادری سے مخالف فوج کو شکست دی، کہ اُنکی ......کہ- کہ اُنکی فوج میں افراتفری پھیل گئی۔ سوئس لوگوں نے اِن پر پتھر لڑھکا دیئے، اور اُنہیں ملک سے بھگا دیا؛ اِس کے بعد وہ کبھی واپس نہ آئے۔ یہ کئی سو سال پہلے کا واقعہ ہے۔ سمجھے؟ کیوں؟ یہ ایک عظیم کارنامہ تھا۔

(389) مگر، اوہ، میرے بھائیو، ایک دن، جب جہالت، بدعتوں، شکوک، اضطرابات، اور خوف، نے خدا کے لوگوں کو مقید کر رکھا تھا۔ تو یسُوع مسیح نامی شخص نے کہا، ''آج کے دن میں لوگوں

کیلئے مر رہا ہوں۔'' یہ سچ ہے۔

(390) آرنلڈ نے اپنی فوج سے کیا کہا تھا؟''میری پیروی کرو اور جو کچھ تمہارے پاس ہے اُسی سے لڑو۔ اگر تمہارے پاس ایک لاٹھی ہے، تو لاٹھی ہی سے لڑو۔ خوف نہ کرو۔ اگر تمہارے پاس چھڑی ہے، تو چھڑی ہی سے لڑو۔ اگر تمہارے پاس پتھر ہے، تو پتھر ہی سے لڑو، جو کچھ تمہارے پاس ہے اُسی سے لڑو۔''

(391) آج ہمارا سپہ سالار بھی ہمیں یہی کہہ رہا ہے۔''میں نے خدا کے کلام کو لیا ہے، اور شیطان اور اُسکی قدرت کو شکست دی ہے۔'' اُس نے کلام سے، شیطان کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے رکھ دیا، آمین۔ اب، جو کچھ بھی میں نے حاصل کیا، اگر آپ کو اتنا ہی کلام ملا ہے،''خداوند تیرا خدا جو تجھ کو شفاء دیتا ہے،'' تو اِسی سے اُسکے ٹکڑے کر دیں۔ پیروی کریں۔ آمین۔ اپنے سپہ سالار کی پیروی کریں۔ جی، جناب۔ یسُوع نے اُسے ریزہ ریزہ کر دیا۔

(392) شیطان، کی یہ تمام بڑی، خوبصورت بادشاہتیں، زیادہ حسن، اور ہر چیز، اور تمام جدید اشیاء۔ جسکا ہمارے ساتھ واسطہ نہیں ہے۔ یہ سچ ہے۔ وہ آج بھی تمام دشتی جانوروں سے زیادہ چالاک ہے۔ جی، جناب۔ یسوع نے کہا تھا دُنیا کے فرزند خدا کی بادشاہی کے فرزندوں سے زیادہ ہوشیار ہیں۔

(393) اب، یہ دو بڑے متحارب۔ ہم جا رہے ہیں کہ......اب میں ...... پیغام ختم کرنے کی طرف جا رہا ہوں۔ اب یہ دونوں بڑے متحارب فریق سامنے آ رہے ہیں۔ ٹھیک یہی وہ گھڑی ہے جب بیماریاں دُنیا پر حملہ آور ہوئی ہیں، طبی سائنس لا جواب ہوگئی ہے، اور ہر چیز لا جواب ہوگئی ہے۔ اب کچھ باقی نہیں رہا، اور۔ اور ہم صرف ......اور فوج، خدا کی چھوٹی فوج، خوف کے باعث سے کسی کونے میں چھپی بیٹھی ہے۔ بھائیو، یہی وہ وقت ہے جس میں ہمیں آرنلڈ وان ونکل رائڈ کی ضرورت ہے۔ یہ وقت ہے کہ، خدا کا دوسرا بندہ آگے کھڑا ہو۔ یہ ایک ایلیاہ کے ظاہر ہونے کا وقت ہے۔ یہ کسی چیز کے وقوع میں آنے کا وقت ہے۔

(394) خدا کی فوجو، اپنے ذہن کو بند کر لیں۔ کوئی ایسی بات سوچنے کیلئے مت رکیں، جو شیطان آپ کے حواس کے ذریعے آپ کو دینا چاہتا ہے۔ لیکن یاد رکھیں، خدا کا کلام کبھی ناکام نہیں ہوسکتا۔

(395) یہ دو بڑے لشکر! جب دشمن سیلاب کی طرح چڑھ آتا ہے، جیسے کہ آج کے دن ہے، تو خدا

کیا کہتا ہے کہ وہ کرے گا؟ ''خدا کا رُوح اُس کے مقابلہ میں ایک معیار کھڑا کرے گا۔'' کیا آپ اُن میں سے ایک ہیں؟ جی، جناب۔

(396) ہمیں یعقوب 4 باب: 7 میں سکھایا گیا ہے...... میرے پاس اتنا وقت نہیں کہ اِسے پڑھوں۔ یعقوب 4 باب: 7، سے، ''شیطان کا مقابلہ کرو، اُور،'' تو وہ صرف دُور نہیں ہو جائے گا، بلکہ، ''وہ بھاگ جائے گا۔'' ''شیطان کا مقابلہ کریں۔'' آپ شیطان کا مقابلہ کس طرح کریں گے؟ اُسی طرح جیسے ہمارے سپہ سالار نے ہمیں کرنے کو کہا، خدا کے کلام کو لے لیں۔ خدا کا کلام ہی، شیطان کا مقابلہ کرنے کا طریقہ ہے۔ سپہ سالار نے ہمیں بتا دیا کہ یہ کام کس طرح ہوا تھا۔ ٹھیک ہے۔

(397) اب، آخر میں، میں یہ کہنا چاہوں گا۔ کہ آپ سوچتے ہوں گے، کہ اب، یہ پرانا شیطان غضب ناک ہے۔ کیا آپ کا خیال ہے کہ وہ کسی بچے پر حملہ کرے گا؟ وہ ہر چیز پر حملہ کرے گا۔ اُس نے یسوع پر حملہ کیا تھا۔ اُس نے یسوع پر، تین وحشیانہ حملے کیے۔ کیا آپ یہ جانتے ہیں؟ شیطان صرف ایک ہی بار حملہ نہیں کرتا۔ وہ کسی بیماری کے ساتھ آپ پر حملہ کرے گا، پھر وہ دوسرا حملہ کریگا، اور کہے گا، ''معجزات کا زمانہ گذر چکا ہے۔ تم شفاء حاصل نہیں کر سکتے۔ اب کچھ نہیں ہو سکتا۔'' کیا آپ جانتے ہیں کہ یہ سچ ہے؟

(398) اُس نے تین بار یسوع پر حملہ کیا۔ اُس نے خدا کے کلام پر ایمان نہ رکھنے کے، تین وحشیانہ حملے، یسوع پر کیے۔ یسوع کلام تھا۔ یقیناً، شیطان اِس کا یقین نہیں کرتا تھا۔ ''اگر تو ہے...... اگر تو ہے......'' یہاں وہ، کسی دشمن کی طرح، وحشیانہ حملہ کرتا ہے۔ یہاں اُس نے، کہا، ''اگر تو خدا کا بیٹا ہے، تو مجھے ایک معجزہ کر کے دکھا۔ میں دیکھنا چاہتا ہوں۔'' بھائیو، اُس نے تین بار وحشیانہ حملے کرتے ہوئے کہا، ''اگر تو ہے...... اگر تو ہے......''

(399) اب، یسُوع نے کیا کیا؟ یسُوع خدا کا کلام تھا۔ وہ کلام تھا۔ اُس نے کلام کے ساتھ حملے کا جواب دیا۔ خدا کو جلال ملے! میں – میں اچھا محسوس...... میں پوری دیانتداری سے کہنا چاہتا ہوں کہ، اِس وقت کلام پیش کرنا، مجھے بہت اچھا لگ رہا ہے۔ یہ سچ ہے۔ یسوع کلام ہے۔ ''ابتداء میں کلام تھا، اور کلام خدا کے ساتھ تھا، اور کلام خدا تھا۔ اور کلام مجسم ہوا، اور ہمارے درمیان رہا، اور رہا......'' یسُوع کلام تھا۔ اُس نے کیا کیا؟ اُس نے شیطان کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا۔ اوہ، میرے عزیزو! اب میں پیغام ختم کر رہا ہوں۔ یسُوع نے کیا کیا؟ وہ کلام تھا۔ پس، اِس نے کلام سے، شیطان

کے وحشیانہ حملوں کو کاٹ ڈالا۔اُس نے طوفانِ صفت ،گھڑ سواروں کے، دستہ کی طرح، یسوع ،یعنی کلام پر، حملہ آور ہوا۔اور یسُوع نے کلام کولیکر، شیطان کے قتلے کرڈالے۔ہیلیلو یاہ! یقیناً،شیطان کے قتلے کرڈالے،اور اُسے کلام سے شکست دی۔

(400) کیا آپ نے شیطان کے حملہ کو دیکھا؟ دھیان کیجیے،اب آخر میں،غور سے سنیے۔اُس کا حملہ کیا ہے؟ اُس کا حملہ یہ ہے، کہ ہم خدا کے کلام پر ایمان چھوڑ دیں۔کیا یہاں،آپ کوسب سے بڑی جنگ جو کبھی لڑی گئی نظر آرہی ہے؟ صرف دو طاقتیں ہیں؛ شیطان اور خدا۔آپکے خلاف شیطان کا ہتھیار کیا ہے؟ یہ کہ آپ کو آپ کے اپنے ہتھیار پر ایمان رکھنے سے ہٹادے۔وہ آپ کو غیر مسلح کرتا ہے۔آیئے-آیئے اب بڑی توجہ کے ساتھ سُنیں۔سنیے۔اگر وہ آپ کے اندر بے اعتقادی پیدا کردے تو آپ کا ہتھیار عام سی حیثیت کا بن جاتا ہے،اگر وہ آپ کو یقین دلادے کہ آپ کا ہتھیار پورا مضبوط نہیں،تو وہ آپ کو غیر مسلح کر دیتا ہے۔

(401)اوہ، بھائی نیول، مجھے اُمید ہے کہ کبھی بے اعتقادی کا شکار نہیں ہوں گے۔[بھائی نیول کہتے ہیں،''میں اُمید اور دُعا کرتا ہوں کہ ایسا کبھی نہ ہو۔''-ایڈیٹر۔]

(402)دیکھیں۔جب وہ آپ کے ہتھیار کی طرف سے آپ کے اندر بے اعتقادی پیدا کردے تو وہ آپ کو غیر مسلح کر دیتا ہے۔جب آپ ہتھیار ڈال دیں،تو آپ کی جنگ ختم ہو جاتی ہے۔آپ ختم ہو جاتے ہیں۔اپنا ہتھیار سنبھالے رکھیں۔اور اِس کو پھینک نہ دیں۔ہم شیطان کی بے اعتقادی کو سمجھتے ہیں۔آئیں......

اب میں تھوڑی دیر میں،مزید ایک اور بات کہنا چاہتا ہوں۔

(403)روس۔یہ میں پرانے تجربہ کار لوگوں،اور بائبل کے طالب علموں،اور اِسی طرح یہاں، اور لوگوں کے فائدے کیلئے بیان کرنا چاہتا ہوں۔آپ روس پر کیوں بحث اور شوروغُل کررہے ہیں؟ آہ! کیا آپ مجھے کہتے سن نہیں رہے، کہ بم سے بچاو کیلئے پناہ گاہ تیار کریں؟ آپ روس کے متعلق بحث کیوں کررہے ہیں؟ روس کچھ نہیں ہے۔وہ کوئی جنگ نہیں جیتے گا۔وہ دُنیا کو فتح نہیں کریگا۔کمیونزم دُنیا کو فتح نہیں کر پائے گا۔لوگوں کو کیا ہو گیا ہے؟ کیا خدا کا کلام ناکام ہو سکتا ہے؟

(404) سنیں،اب یہ ٹیپ پر ریکارڈ ہوگئی ہے۔میں پوری دُنیا سے،اور جہاں کہیں بھی یہ ٹیپ جائے گی،مخاطب ہوں۔اور جو لوگ یہاں موجود ہیں،میرا خواہ کچھ بھی ہو،آپ اِس پر ایمان رکھیں۔

(405) رُوس۔ یعنی کمیونزم، کچھ بھی فتح نہیں کرے گا۔ خدا کا کلام ناکام نہیں ہوسکتا۔ رُومن اِزم دُنیا کو فتح کرے گا۔

(406) آیئے دانی ایل کی رویا کو لیں۔ جو خدا کا کلام ہے۔ ''تو، اِے دانی ایل......'' ''تو، اِے نبوکدنضر بادشاہ، یہ سونے کا سر ہے،'' یعنی بابل ہے۔ ''اِس کی جگہ ایک اور سلطنت برپا ہوگی، جو چاندی کی طرح ہوگی،'' دیکھیں، جو کہ مادی اور فارس ہیں۔ اِس کے بعد یونانی آئے، یعنی سکندرِ اعظم۔ اِس کے بعد، پھر، روم آیا۔ اِس کے بعد کسی کمیونزم کا ذکر نہیں آتا۔ روم نے دُنیا کو فتح کیا۔

(407) یسُوع مسیح رومی سلطنت میں پیدا ہوا، اور ستایا گیا، اُس کا پہلا وقت، رومی سلطنت کے ذریعے آیا۔ اور اب، اُس کی دوسری آمد کے وقت، اُس کے پیغام کو رومی تنظیموں سے ستایا جارہا ہے، جو کہ اُن سب کی ماں ہے۔ اور جب وہ واپس آئے گا، تو رومی سلطنت کا صفایا کردے گا، اور یہودی بھی ہمیشہ سے اُس کا انتظار کررہے ہیں کہ وہ آئے اور رومی سلطنت کا خاتمہ کردے۔

(408) کیتھولک مذہبی فرقہ دُنیا کی، تمام تنظیموں کو اکٹھا کر کے ایک تنظیم بنارہا ہے، کلیسیاؤں کا اتحاد خود کو منظّم کررہا ہے۔ یہ روس نہیں ہے۔ یہ روم ہے۔ خداوند یوں فرماتا ہے۔ جی ہاں۔ مجھے کتابِ مقدس کا کوئی ایک حوالہ دکھایئے، کہ روم کے علاوہ کمیونزم، یا کوئی اور دُنیا پر حکومت کرے گا۔

(409) کیا مادی اور فارس نے نبوکدنضر کی جگہ لی؟ یقیناً۔ کیا اُن کی جگہ یونانی آئے؟ جی ہاں۔ کیا اُن کی جگہ روم، برپا ہوا؟ کیا یہ دس ترک طاقتوں میں تقسیم ہوا جسے اب ہم نے سمجھ لیا ہے؟ کیا......

(410) آئزن ہاور، جس کا مطلب ہے ''لوہا۔'' خروشیف جسکے معنیٰ ہیں ''مٹی۔'' کیا یہ باہم اکھٹے ہوئے؟ ان کا اجلاس ہوا اور خروشیف نے اپنا جوتا اُتارا۔ [بھائی برنہم پُلپٹ کو کھٹکھٹاتے ہیں -ایڈیٹر۔] اور اُسے واضح کرنے کیلئے، میز پر، جوتا دے مارا، بالکل اِس طرح، تاکہ لوگوں کو دکھائے۔ [بھائی برنہم پُلپٹ کو کھٹکھٹاتے ہیں۔]

(411) بہت اچھا، مگر آج کے لوگوں کے ساتھ کیا مسئلہ ہے؟ ایمان کو کہاں ہونا چاہیے؟ کیوں، آپ ایمان نہیں رکھتے کہ خدا کا کلام سچائی ہے؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' -ایڈیٹر۔] اور یہ چیز یہاں نہیں ہے۔ آج کل کے خادموں کو کیا ہوگیا ہے؟ ''کمیونزم!'' آج ہر منادِ اِس کے خلاف لڑنے کی کوشش کررہا ہے۔ کمیونزم، کچھ نہیں!

(412) اِسی چیز کو، شیطان عین آپکی ناک کے نیچے جال کی طرح بُن رہا ہے، اور آپکو علم تک

نہیں ؛ یہ رومن اِزم ہے، تنظیم پرستی ہے۔اور روم تمام تنظیموں کی ماں ہے۔ بائبل کہتی ہے،'' کہ وہ بڑی کسبی ہے، اور اُس کی بیٹیاں کسبیاں ہیں،'' خدا کے خلاف، اُس کے کلام کے خلاف۔

(413) اِے سپاہیو، کلام کو اُٹھالو۔ رحم کا فرشتہ موجود ہے، اُس کلام کے ساتھ کھڑے رہیں۔ میں ایک دن مر مٹوں گا،لیکن یہ کلام مٹ نہیں سکتا۔اور اِے کم عمر لوگو، اگر یہ میری پشت میں نہ ہوسکا، تو آپ یہ دیکھیں گے۔ یہی چیز ہے۔

(414) کیا آپ نے آج صبح کی خبریں سُنی ہیں؟ مسز۔کینڈی، پوپ سے ملنے جارہی ہیں، اور پوپ نے جو کہا۔ دیکھیں، دُنیا کے تمام مذہب! اوہ! بہت اچھا، غالباً ہم اگلے اتوار، اِس پر مزید تفصیل معلوم کریں گے۔

(415) دیکھیں ،روس کے متعلق پریشان نہ ہوں ۔روس ساحل پر کی ایک چھوٹی کنکری ہے۔کمیونزم کی فکر نہ کریں۔آپ رومن اِزم پر نگاہ کریں جو کلیسیاؤں کے ساتھ اتحاد کررہا ہے۔کلام مقدس میں کہیں نہیں لکھا کہ کمیونزم دُنیا پر حکومت کرے گا۔

(416) میں تو کلام مقدس کے مطابق چلتا ہوں ، مجھے اِس سے غرض نہیں کہ کوئی اور چیز کیسی ہے۔میرا ایمان خدا کے کلام پر ہے۔ یہ رومن اِزم ہے جو دُنیا پر قابض ہوتا ہے۔اور رومن ازم تنظیموں کی ماں ہے۔روم سے پہلے کوئی تنظیم نہ تھی ،اور ہر تنظیم اِسی میں سے نکلی ہے۔اور یہ بات بائبل بتاتی ہے،'' وہ کسبیوں کی ماں ہے۔'' میں اِس موضوع پر آدھا دن ، بول سکتا ہوں ،لیکن میرا خیال ہے کہ مجھے آگے بڑھنا چاہیے۔

(417) جب دشمن ہم پر حملہ کرتا ہے، تب،'' اوہ، میں آپ کو بتاتا ہوں، آپ کو ہمارے ساتھ شامل ہوجانا چاہیے......'' آپ کیا کرنے جارہے ہیں، واپس چلے جائیں، کیا سمجھوتہ کرلیں؟ نہیں کوئی حقیقی سپاہی، تو ایسا نہیں کرے گا۔نہیں، جناب۔

(418) تب ہم کیا کریں ؟ ذہن ،'' جو ذہن مسیح کے اندر تھا......'' کیا بائبل یہی نہیں کہتی ؟ [جماعت کہتی ہے،'' آمین۔''-ایڈیٹر۔]'' جو ذہن مسیح کے اندر تھا، وہی تمہارے اندر ہو۔'' مسیح کے اندر کس قسم کا ذہن تھا؟ کلام کیساتھ کھڑا ہونا۔ یہ سچ ہے۔وہ کلام کے ساتھ، باپ کے کلام کیساتھ کھڑا رہا، اور ہر بار دشمن کو شکست دی۔ جب دشمن آپ پر حملہ کرے اور آپ سے کہنے کی کوشش کرے کہ آپ یہ کریں یا وہ کریں، تب آپ کو کیا کرنا چاہیے؟ کلام کے ساتھ کھڑے رہیں۔ یہی دُرست ہے۔

(419) تب آپ کو کیا کرنا چاہیے؟ کلام کو لیں۔ کلام کیا ہے؟ جو کچھ بائبل کہتی ہے۔ وہ ہم نے ابھی پڑھا ہے۔ کیونکہ خدا کا، رُوح ہی، کلام ہے۔ سمجھے؟ غور کریں۔ ''اور نجات کا خود، اور تلوار، یعنی رُوح کی تلوار لے لو۔'' رُوح کی تلوار! کیا ہے؟ رُوح جو آپ کے ذہن کے راستے آتی ہے اور آپ کے اندر داخل ہوتی ہے، اور اُس رُوح کی تلوار خدا کا کلام ہے۔

(420) رُوح کس کے ساتھ لڑائی کرتا ہے؟ رُوح اُلقدس کس سے لڑتا ہے، حواس سے، یا چھونے کی حسِ سے؟ [جماعت کہتی ہے، ''کلام سے۔''-ایڈیٹر۔] کلام؛ یعنی دل سے! واہ! خدا کو جلال ملے! وہ کس چیز کے ساتھ، لڑائی کرتا ہے؟ کلام سے! کلام سے! مجھے کہنے دیں، کلام سے! [''کلام سے!''] کلام سے! [''کلام سے!''] یہ خدا کا کلام ہے جس کو لیکر رُوح لڑائی کرتا ہے۔

(421) خدا کا رُوح سیدھا شیطان کے مقابل آتا ہے، اور کہتا ہے، ''یوں لکھا ہے!'' آمین! ''یوں لکھا ہے!'' اور شیطان بھاگ جاتا ہے۔

(422) ہمیں کیا کرنا ہے؟ تلوار کو لینا ہے، جو کہ خدا کا کلام ہے، اور اِسے کھینچنا ہے (کس کے ساتھ؟) ایمان کے ہاتھ سے، ایمان کے مضبوط ہاتھ سے، یہ دو دھاری تیز تلوار ہے۔ عبرانیوں 4 باب میں، بائبل کہتی ہے، ''یہ-یہ دو دھاری تیز تلوار ہے،'' جو آتے ہوئے بھی کاٹتی ہے اور جاتے ہوئے بھی کاٹتی ہے۔

(423) بھائیو، وہ کیا کرتا ہے؟ کلام کو لے لیں۔ رُوح کو لے لیں، رُوح کو اپنے دل میں آنے دیں۔ اپنا ذہن کھول لیں، اور کہیں، ''تیرا کلام سچائی ہے۔'' اب، بہن، آپ بھی یہی کریں۔ [بھائی برنہم ایک مرتبہ پھر بیمار بہن سے مخاطب ہوتے ہیں-ایڈیٹر۔] ''تیرا کلام سچائی ہے۔''

(424) ''خداوند، میں کوئی توجہ نہیں کروں گا کہ میں کیسا محسوس کرتا ہوں، یا اور کوئی، کیا کہتا ہے۔ میں ٹھہرا ہوا ہوں، میں اپنی تمام روشوں کو دُور کر رہا ہوں، میرے تمام تفکرات، تمام شکوک، تمام بے اعتقادی جو کبھی تھی۔ ہر احساس جو کبھی موجود تھا، تمام بیماری جو کبھی مجھ میں تھی، اور اِس کے علاوہ جو کوئی بات مجھ میں تھی، میں اِن سب کو نکال رہا ہوں۔ میں اِن سب کو نظر انداز کر رہا ہوں۔ اور سیدھا اپنی رُوح کی طرف آ رہا ہوں۔ اِے خداوند، اُتر آ۔ تو نے کہا تھا کہ میں نے تجھے آزاد مرضی کا مالک بنایا۔''

''تم میرے، بیٹے ہو۔''

(425) ''ٹھیک ہے، میں اپنا دل اور اپنا ذہن کھولتا ہوں۔ خداوند یسُوع، اندر آ جا۔''

(426) ایمان پر گرفت مضبوط کرلیں، جو کہ رُوح کی تلوار ہے، خداوند یوں فرماتا ہے۔ پکاریں، ''ہیلیلو یاہ!'' آمین۔ پھر اپنے سامنے آنے والے ہر دشمن کو کاٹتے جایئے۔ آمین۔ یہ بات ہے۔ ہر دشمن کو کاٹتے جائیں۔ اگر کوئی ایک-ایک پرانی رُوح آپ کو کچھ اور احساس دلانے لگے......تو اِسے خداوند کے کلام کے ساتھ، کاٹ دیں۔

لیکن ہماری قوت اِس بات میں، ہے، ''خداوند کی خوشی میں ہی ہماری قوت ہے۔''

(427) ''مجھ سے دُور ہو۔'' ضرب دیں! اُسے دُور سے ضرب لگا کر کلام سے کاٹ دیں۔ خواہ وہ کوئی بدرُوح ہو، خواہ کوئی دشمن ہو، خواہ بیماری ہو، خواہ کمزوری ہو، جو کچھ بھی ہو، کلام کو لیں اور اپنی تلوار کھینچ لیں۔ اگر آپ کی پہلی ضرب پر، یہ نہ ہلے، تو پھر ضرب لگائیں، پھر ضرب لگائیں، پھر ضرب لگائیں۔ اُس وقت تک ضرب لگاتے رہیں، جب تک آپ ننھے چوزے کی طرح سوراخ نہ بنالیں؛ یا جب تک آپ عقاب کی طرح، سوراخ بنا کر جھانکنے کے قابل نہ ہو جائیں۔ کمزوری کے پرانے خول سے باہر جھانکیں۔ کاٹ کر اپنا رستہ بنائیں، اور کہیں، ''ہیلیلو یاہ! اِس سے آگے کون ہے؟'' آمین۔ یہ جنگ ہے۔ یہ سپاہی ہے۔ یہ صلیب کا سپاہی ہے۔ جی، جناب۔ ہر دشمن کو بھگا دیں۔

(428) کیوں؟ کیوں؟ کیونکہ ہم، پہلے سے مقرر شدہ، ابرہام کی شاہی نسل ہیں۔ جب ابرہام نے خدا کے کلام کی مخالف ہر چیز کا انکار کر دیا، تو اِس نے اپنے راستے میں آنے والی ہر رکاوٹ کو پامال کر دیا۔ لوگوں نے کہا، ''ابرہام تیری بیوی تو ضعیف ہے۔'' اُس نے اِس چیز کو راستے سے ہٹا دیا۔ شیطان نے کہا، ''تو یہ نہیں کر سکتا۔ تو وہ نہیں کر سکتا۔'' ابرہام نے اُسے راستے سے ہٹا دیا۔ وہ اُس پر ضرب لگاتا رہا، اور پھر ضرب لگائی، یہاں تک کہ اُس نے کاٹ کر راستہ بنالیا۔

''اِس سے آگے کیا ہے، خداوند؟''

(429) ''اپنا خیمہ یہاں لے آ۔'' وہ گیا اور اپنے لیے ایک قربان گاہ بنائی۔

(430) اِس جگہ پر، شیطان آیا، اور کہا، ''اب، ابرہام میں تجھے بتاونگا، کہ یہ جگہ دُرست نہیں ہے۔''

''میں یہیں قیام کروں گا۔ تو اِس جگہ سے دُور ہو جا۔'' وہ کہتا، ''ہیلیلو یاہ!''

(431) لوط نے کہا، ''بہتر ہے کہ تو یہاں آ جا۔ ہم یہاں بہت اچھا وقت گذار رہے ہیں۔ ہم نے یہاں ایک تنظیم قائم کرلی ہے۔ کیونکہ، میری بیوی علمی سوسائٹی اور شہر کی، ہر چیز کی سربراہ ہے۔ میں

تجھے بتادوں، کہ تجھے یہاں آجانا چاہیے۔''

سارہ نے کہا،''ابرہام......''

(432) ''چپ ہوجا، سارہ۔''ہیلیلو یاہ !''ٹھیک یہیں کھڑی رہ۔ یہاں مجھے خدا نے رکھا ہے۔ میں عین یہیں کھڑا رہونگا۔''

(433) یہ وہ مقام ہے جہاں خدا نے مجھے رکھا ہے۔

تمام اولے یسُوع' نام کی قدرت ہیں!
تمام فرشتے سجدے میں گر جائیں؛
شاہی تاج کو لے آئیں،
اور اُسے تاج پہنائیں۔
میں ٹھوس چٹان، مسیح پر، کھڑا ہوں؛
باقی تمام دُنیا گرتی ہوئی ریت ہے،
باقی تمام دُنیا گرتی ہوئی ریت ہے۔

(434) حتیٰ کہ موت بھی، بلکہ ہر چیز، گرتی ہوئی ریت ہے۔ میں ٹھوس چٹان، مسیح پر، کھڑا ہوں۔

(435) ''ابرہام کی شاہی نسل۔'' شاہی نسل! اِسی لیے، انگلستان کی انتہائی منتخب فوج شاہی فوج ہے، شاہی خون، اور سب کچھ۔ اور مسیح کی شاہی نسل رُوح اُلقدس سے معمور کلیسیاء ہے، جو کہ رُوح اُلقدس سے معمور ہے۔ یہ کیا ہے؟ یہ وعدے کے اعتبار سے، شاہی نسل ہے، نہ کہ عقل کے اعتبار سے۔ بلکہ، خدا کے وعدے سے، وہ خدا کے کلام کے ساتھ کھڑے رہتے ہیں، اور اپنا راستہ بنا لیتے ہیں، یہ پکارتے ہوئے، ''ہیلیلو یاہ!''

یہاں تک کہ موت بھی آ کر کہے،''یہ تو تیری آستین تک آ گیا ہے۔''

(436) کہیں،''یردن، راستہ دے دے۔ میں پار جاؤں گا۔'' وعدے کی سرزمین کی طرف، کاٹ کر راستہ بنائیں۔ آمین۔

(437) کیا واقع ہوتا ہے جب جنگ ختم ہوجاتی ہے؟ اب میں اِسے ختم کرنے جارہا ہوں، یقیناً کافی ہو گیا ہے۔ جب جنگ ختم ہوتی ہے، اور مقدسین مارچ کرتے ہوئے گھر کو آتے ہیں، میں آپ

سے کچھ پوچھنا چاہتا ہوں، اُس وقت کیا ہوا تھا؟

(438) جب ہٹلر فرانس میں گیا تو کیا ہوا تھا؟ کیوں، وہ کہتے تھے کہ ہوائی جہازوں کی وجہ سے، آسمان کو دیکھنا بھی، مشکل تھا۔ جرمن اندر داخل ہو گئے۔ [بھائی برنہم دو مرتبہ پُلپٹ پر ایسے چلتے ہیں جیسے وہ داخل ہوئے - ایڈیٹر۔] دیکھیں، وہ اُن کے پاس سے، گذرتے ہوئے، فتح کا جشن منا رہے تھے۔

(439) جب سٹالن روس میں آیا، تو اُس کے پیچھے کئی میل تک، تھوڑی تھوڑی دُوری پر ٹنک ہی ٹنک تھے، اُنہوں نے برلن پر اتنی بمباری کی کہ کچھ باقی نہ رہا تھا۔ اتنی بات ہے۔ اور جب وہ گئے، اور یہ جرمن...... یہ روسی فوجی جشن منا رہے تھے، وہ اِسی کے ساتھ داخل ہوئے، آپ جانتے ہیں، کہ وہ کیسا مزاحیہ سا کام کر رہے تھے۔ ایک دفعہ میں نے لندن میں، ایک تصویر میں دیکھا تھا، کہ وہ کس طرح داخل ہوئے، یہ اُس واقعہ کی اصل تصویر تھی، کہ کیا ہوا تھا، جب جشن مناتے، آ رہے تھے۔ اوہ میرے عزیزو!

(440) جب ہم نے سُنا کہ جنگ ختم ہو گئی ہے، تو ہم پکار اُٹھے، ہم نے سیٹیاں بجائیں۔ جب بہادر واپس آئے، تو ہم اُنہیں ملنے کو گئے۔ وہ للکارتے تھے، وہ نعرے لگاتے تھے۔ میرا ایک کزن بھی جنگ میں گیا تھا، اُس نے بتایا، جب وہ واپس آئے تھے، تمام پرانے ......لڑنے والے لوگ اتنے زیادہ زخمی ہو چکے تھے، کہ اُن کا بستروں سے اُٹھنا بھی ممکن نہ تھا، پس جب وہ آئے تو اُن کو اُٹھا کر بحری جہاز کی چھت پر چڑھا دیا گیا، تا کہ دُور سے آزادی کے مجسمہ کو دیکھیں لیں۔ اُس نے بتایا، ”جب اُن عظیم آدمیوں نے، آزادی کے اُس مجسمہ کو دیکھا، تو وہیں پکارنے، اور اپنی جگہ سے گرنے لگ گئے۔“ وہ چار سال تک گھروں سے دُور، جنگ، لڑتے رہے تھے، اور جنگ کا ہر صدمہ اُٹھایا تھا۔ لیکن وہ جانتے تھے کہ اُن کی بیویاں، اور اُن کی منگیتر، اور ماں، اور باپ، اور بچے، اور تمام پیارے، اُس آزادی کے مجسمے کے پیچھے تھے۔ یہ اُسی چیز کی نمائندگی کرتا ہے جس کیلئے وہ لڑتے رہے ہیں۔ اوہ، جب ہیرو مارچ کرتے ہوئے آئے، تو سیٹیاں بجائی گیں، اور نیو یارک، نعروں سے گونج اُٹھا۔ یہ چھوٹی بات ہوگی۔

(441) ایک دفعہ جب قیصر، ایک بڑی جنگ سے واپس آیا، تو اُس نے کہا، ”دشمن پر فتح کے اِس جشن میں میں چاہتا ہوں کہ میرا سب سے نامور جنگجو میرے ساتھ سواری کرے۔“ اور تمام افسروں

نے اپنے تمغوں کو چمکایا، سپروں کو چمکایا، اور آپ جانتے ہیں، مارچ کیا، بالکل ایسے، جیسے- جیسے حقیقی سپاہی کرتے ہیں۔ تھوڑی دیر کے بعد، ایک زخم خوردہ، بوڑھا سا شخص آ گیا، جو زخمی تھا۔ میرے عزیزو! اُس نے اُوپر دیکھا، اور اُن کے ساتھ، بالکل اسطرح چل پڑا۔ قیصر نے کہا، ''ٹھہر جاؤ۔ ٹھہر جاؤ۔ تم،'' نے اُن افسروں کی طرح -طرح وردی بھی نہیں پہن رکھی، قیصر نے کہا، ''تم یہاں آو۔'' قیصر نے پوچھا، ''تمہیں یہ زخموں کے نشان کہاں سے لگے ہیں؟''

اُس نے کہا، ''میدانِ جنگ سے۔''

(442) قیصر نے کہا، ''اوپر چڑھ آو۔ تم ہی تو وہ شخص ہو جسے میں اپنے ساتھ بٹھانا چاہتا ہوں۔'' کیوں؟ اس لیے کہ اُس نے دکھایا کہ وہ جنگ میں رہا تھا۔

(443) اِے خدا، ایسے شخص پر رحم فرما جو جنگ میں اپنا ہاتھ کلائی سے کٹوا سکے۔ میں جنگ کے داغ لینا چاہتا ہوں۔ جیسے پولوس نے کہا تھا، ''میں یسُوع مسیح کے زخم اپنے بدن پر لیے پھرتا ہوں۔'' اِسلیئے میں چاہتا ہوں کہ اِس میدانِ جنگ میں رہوں۔

(444) کسی روز، جب ہمارا سپہ سالار آئے گا، جس نے ہمیں مسلح کیا ہے، جس نے ہمیں خدا کی زندہ، یعنی رُوح اُلقدس دیا، جس نے ہمیں لڑنے کیلیئے، اپنا کلام دیا؛ جب ہمارا سپہ سالار سوار ہو کر آئے گا، تو میں اُس کے رتھ پر بیٹھ کر اُس کے ساتھ گھر جانا چاہتا ہوں، کیا آپ ایسا نہیں چاہتے؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' -ایڈیٹر۔] جب میں اپنی بیوی کا بازو پکڑے ہوں گا، میں اِدھر نگاہ کرتا ہوں تو اپنے بھائیوں اور اُن کی بیویوں، اور اُن کے بچوں کو دیکھتا ہوں، جب ہم خدا کے فردوس میں چلیں پھریں گے، اور فرشتوں کے نغموں سے فضائیں گونج اُٹھیں گی، اوپر بالکل اِسی طرح، ایک جشن کی تیاری ہو رہی ہو گی!

(445) جب جنگ ختم ہو جاتی ہے، تو ہم تاج پہنیں گے۔ اوہ، میرے عزیزو! اوہ، صلیب کے سپاہیو، آج صبح، ایمان کے بازو کو کھینچ لو، اور اِس ہتھیار کو تھام لو۔

(446) بہن، آپ کا اِس سلسلے میں کیا خیال ہے، کیا آپ تیار ہیں؟ [بھائی برنہم ایک مرتبہ پھر بیمار بہن سے مخاطب ہوتے ہیں- ایڈیٹر۔] اپنا ہتھیار تان کر، کہیں، ''اِے خدا، مجھے کوئی پرواہ نہیں کہ شیطان نے مجھ سے کیا- کیا کہا ہے، یا کسی اور شخص نے مجھ سے کیا کہا ہے۔ آج صبح، میں ایمان لا رہا ہوں۔'' [بہن کہتی ہے، ''میں بھی، ایمان رکھتی ہوں۔''] ''میں ایمان لا رہی ہوں۔''

(447) جیسے کہ کچھ روز پہلے میں نے بیان کیا ،ایک چھوٹا ......میرا خیال ہے کہ کچھ اتوار گذرے، کہ میں نے ایک آدمی کا خواب بیان کیا تھا۔اُس نے خواب میں دیکھا کہ شیطان بالکل چھوٹا سا تھا،وہ بھاگ کہ اُس کی طرف لپکا۔اور اُس نے کہا،''باؤ!'' آدمی اُچھل کر پیچھے ہوگیا،اور شیطان اور بڑا ہوگیا۔''باؤ!'' آدمی پھر پیچھے ہوگیا،اور شیطان اور بڑا ہوگیا۔بالآخر،شیطان اُس کے برابر ہوگیا،اور اُس پر غالب آنے والا تھا۔آدمی جانتا تھا کہ اُسے کسی چیز کے ساتھ اُس سے لڑنا ہوگا، اُس نے اِردگرِد دیکھا۔اُسے کوئی چیز نظر نہ آئی جس سے وہ اُس کے ساتھ لڑسکتا۔اُس نے بائبل اُٹھالی۔اور شیطان نے کہا،''باؤ!'' اُس آدمی نے کہا،''باؤ!'' بالکل اُسی طرح جواب دیا،اور شیطان چھوٹا ہوگیا،اور چھوٹا،اور بھی چھوٹا ہوگیا۔اور، بالآخر،اُس شخص نے کلام کے ساتھ اُسے ہلاک کرڈالا۔

(448) بہن جی،آپ بھی ایک سپاہی ہیں،کیا آپ نہیں ہیں؟[بھائی برنہم پھر بیمار بہن سے مخاطب ہوتے ہیں-ایڈیٹر۔] کلام کو لیکر کہیے،''یوں لکھا ہے۔'' آمین۔''میں مرنے نہیں جارہی۔ میں زندہ رہوں گی۔میں اِس ٹیبرنیکل میں بیٹھوں گی اور دوسرے لوگوں کیلئے،خدا کی بھلائی کیلئے اُس کی ستائش کروں گی۔''

(449) مقدسو،کیا آپ یہ ایمان رکھتے ہیں؟[جماعت کہتی ہے،''آمین۔''-ایڈیٹر۔] آمین۔ آیئے اپنے سروں کو جھکائیں۔

(450) اِے خداوند خدا،آسمان اور زمین کے خالق،آج ثابت کردے کہ تو بھی وہی خدا ہے۔میں جتنی بھی منادی کروں اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا،میں جتنی بھی باتیں کہوں،لیکن خداوند، تیرا ایک لفظ اِسے ثابت کردیتا ہے۔

(451) یہاں جو رومال پڑے ہیں، یہ بیمار لوگوں کی نمائندگی کرتے ہیں۔آسمانی باپ،میری دُعا ہے،کہ جب میں اِن پر ہاتھ رکھوں،تو تیری برکت اور قدرت اِن میں سے ہر ایک پر ٹھہر جائے۔ اِے خدا،میں یسُوع مسیح کے نام سے دُعا کرتا ہوں،کہ تو اپنی مقدس حضوری سے اِن رومالوں کو مسح کر،کیونکہ یہ کلام میں لکھا ہے۔یہ کلام کے خلاف نہیں ہے۔بلکہ کلام میں لکھا ہے،کہ،''وہ رومال اور کپڑے،پولوس کے بدن سے چھوا کرلے جاتے تھے۔اور جن مریضوں پر ڈالے جاتے تھے اُن سے بدرُوحیں نکل جاتی تھیں،اور وہ مختلف بیماریوں سے شفاء پاتے تھے۔'' اب،ہم تو پولوس رسول نہیں ہیں،تو وہی خدا ہے،اور تو آج بھی وہی رُوح اُلقدس ہے۔میں خداوند یسُوع کے نام سے،اِن

رومالوں پر ہاتھ رکھتا ہوں، اور منت کرتا ہوں کہ تو ہر ایک کو برکت دے اور شفاء عطا کر۔

(452) اور، اِے خدا، یہاں بستر پر، ایک بچی، بیمار پڑی ہے، وہ ایک خوبصورت بچی ہے۔ وہ زندہ نہیں رہ سکتی، خداوند۔ شیطان نے اُس کے ساتھ ظلم کیا ہے۔ اور اِس دُنیا کے پیارے معالجوں نے، اِس بچی کی جان بچانے کیلئے، بے شک بڑی کوشش کی ہے۔ لیکن اُن سے کچھ بن نہیں پڑا۔ اُنہوں نے اپنا علم آخر تک آزمایا ہے۔ اِس کے علاوہ وہ کچھ کرنا نہیں جانتے۔ لیکن، اِے خداوند، میں بہت خوش ہوں کہ یہاں ایک اور باب لکھا پڑا ہے۔ ہم ایک اور صفحہ پلٹ سکتے ہیں، اور اِس صفحہ میں ہم عظیم معالج کو آتا دیکھ سکتے ہیں۔ آج صبح ہم اُسے مدد کیلئے پکار رہے ہیں۔

(453) اب، اِے خداوند، کیا تیرے کلام میں نہیں لکھا، کہ،''ایمان لانے والوں کے درمیان معجزے ہونگے''؟ خداوند، اگر میں ایماندار نہیں ہوں، تو مجھے آج صبح ایماندار بنادے۔ اگر یہ چھوٹی لڑکی ایماندار نہیں ہے، تو اِسے اب ایماندار بنادے۔''ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہوں گے؛ اگر وہ بیماریوں پر ہاتھ رکھیں گے، تو وہ صحت یاب ہو جائیں گے۔'' یہ بھی لکھا ہے،''کہ وہ تیرے نام سے بدرُوحوں کو نکالیں گے۔'' خداوند یہ تیرے – تیرے الفاظ ہیں۔ یہ تیرے الفظ ہیں۔ یہ تیرا کلام ہے۔ اور اب تیرا خادم ہوتے ہوئے......

(454) جیسے تونے فرمایا ہے،''جہاں دو یا تین میرے نام سے جمع ہوں گے، میں اُن کے درمیان موجود ہوں گا؛ اور اگر تم اتفاق کر کے، کسی کو چھوو گے، اور مانگو گے، تو تمہیں بخشا جائے گا۔''

(455) اِے خدا، غالباً یہ بچی آج اِس عمارت کے اندر سب سے زیادہ بیمار ہے، کیونکہ تیرے بغیر وہ زیادہ عرصہ زندہ نہیں رہ سکتی، وہ سب سے، زیادہ بیمار ہے۔ پس، ہم سب، اِس بات پر اتفاق کرتے ہیں، جیسا کہ یہاں ہر سپاہی موجود ہے۔ اور اِس گروہ میں ابرہام کی شاہی نسل موجود ہے۔

(456) ہم شیطان کی طرف پیش قدمی کر رہے ہیں۔ اور اِے شیطان، تو پہلے ہی بھاگنے کی تیاری کر چکا ہوگا، کیونکہ ہمارے ہتھیار چمک رہے ہیں، اور رنگ دمک رہے ہیں؛ اِس لڑکی کیلئے، مرد اور عورتیں تلواریں تھامے ہوئے، تیرے اوپر چڑھائی کر رہے ہیں۔ اِے شیطان، اِس لڑکی میں سے نکل آ۔ اِس بچی کو چھوڑ دے۔ ہم زندہ خدا کی فوج کی حیثیت سے، تیرا مقابلہ کرتے ہیں۔ یسوع مسیح کے نام سے، اِسے چھوڑ دے۔

(457) میں اِس پر ہاتھ رکھنے جاتا ہوں۔ اور، اِے شیطان، تو نے اِس بچی کو باندھ رکھا ہے، تو

نے اِس پرظلم کیا ہے۔میں جانتا ہوں کہ کوئی انسان تیرے مقابلہ میں کچھ نہیں ،لیکن تو میرے خداوند کے مقابلہ میں کچھ نہیں ،پس میں اُسی کے نام سے آتا ہوں ۔اِے شیطانی رُوح ،اِسے چھوڑ دے۔اِے بیماری کی بدرُوح ،اِس بچی میں سے نکل آ،اور آج کے بعد،یہ آزاد ہے۔میں یسُوع مسیح کے نام سے،یہ اعلان کرتا ہوں۔

(458)اب ،اِے خداوند خدا،تو جس نے مُردوں کو زندہ کیا اور ثابت کیا کہ تو ہی خدا ہے،اِس نوجوان عورت کو دوبارہ صحت اور قوت کے ساتھ کھڑا کر،تاکہ وہ اِس عمارت میں کھڑی ہوجائے۔شیطان اِس میں سے نکل گیا ہے!......؟......خداوند تو اِسے صحت یاب کردے۔بخش دے کہ وہ خدا کی عزت اور جلال کیلئے زندہ رہے۔

یہ-یہ بولا جاچکا ہے،پس اب پورا ہو۔

(459) کیا یہاں اور لوگ بھی ہیں جو ہاتھ اُٹھا کر اور کہنا چاہتے ہوں ،''میں چاہتا ہوں کہ میرے لیے دُعا کی جائے ۔میں بیمار ہوں ۔مجھے خدا کی ضرورت ہے''؟میں نہیں جانتا کہ ہمارے پاس کتنا وقت ہے۔ہمارے پاس اتنا وقت ہے کہ وہ لوگ یہاں سے گذر سکتے ہیں۔آج صبح میں حقیقی تسلی محسوس کررہا ہوں ۔جی ہاں ۔جی ہاں ۔بلی،میں چاہتا ہوں کہ یہاں آجاو،اور اِس طرف سے پہلے،اِس گروہ کو اکیلے،آگے لایا جائے ۔پہلے اِس گروپ کو آگے لائیں،پھر اِن کے پیچھے والوں کی باری آئیگی،جتنے نشستوں کے درمیان راستہ میں ہیں۔پھر ہم اِن کو اِس طرح لیں گے،پھر انہیں......

(460) اور اب میں چاہتا ہوں کہ بھائی نیول اور کچھ خادم بھائی آکر میرے ساتھ کھڑے ہوجائیں،ٹھیک یہاں پر،تاکہ بعد میں آپ اِنہیں پھر نشستوں کے درمیانی راستہ سے لے جائیں۔ٹھیک ہے۔ٹھیک ہے۔اب میں......

(461) آپ میں سے کتنوں نے اپنے ہتھیار پہن لیے ہیں؟[جماعت کہتی ہے۔''آمین۔'' -ایڈیٹر۔]

(462)[بھائی برنہم پُلپٹ سے دوسری جانب مُڑتے ہیں اور اُس بہن سے مخاطب ہوتے ہیں جس کیلئے دُعا کی گئی تھی-ایڈیٹر۔]اب اِس مریضہ کی حالت بدل گئی ہے۔گھر جائیے،اور اب آپ بالکل صحت یاب ہوجائیں گی۔

(463) آمین۔اوہ،میرے خدا!اِے تمام سپاہیو۔تلوار کھینچ لو۔تلوار کھینچ لو،اِے صلیب کے

سپاہیو، آگے بڑھتے جاؤ، آگے بڑھتے جاؤ۔

میں ٹھوس چٹان، مسیح پر، کھڑا ہوں۔

باقی ساری دُنیا گرتی ہوئی ریت ہے۔

(464) ٹھیک ہے، یہاں آ جائیے، پلیٹ فارم کی اِس طرف آ جائیے۔ جب بیمار لوگ گذر رہے ہیں، تو باقی سب لوگ دُعا میں مشغول رہیں۔

یسوع کے نام میں، اِس عورت کو شفاء ملے۔ آمین۔

اب اپنی تلوار کھینچ لیں۔ آگے بڑھیں، اور للکارتے رہیں۔

(465)[بھائی برنہم اور خادم بھائی بیماروں پر دُعا کرنے کیلئے، مائیکروفون سے، پینتالیس سیکنڈ کیلئے دُور ہوتے ہیں-ایڈیٹر۔]

اِے بہادر، مسیحی سپاہیو!

جنگ کیلئے قدم بڑھاتے جاؤ،

یسُوع کی صلیب کو لے کر آگے بڑھتے جاؤ۔

(466) ''اِے شیطان، ہٹ جا!'' سپاہیو، کیا معاملہ ہے؟ کیا آپ نہیں سمجھتے کہ ہم فتح پا سکتے ہیں؟ [جماعت شادمانی کرتی اور کہتی ہے، ''آمین۔''-ایڈیٹر۔] وہ پہلے ہی فاتح ہے۔ ہم مسیح یسُوع میں فاتح سے بڑھ کر ہیں۔ ہر بدرُوح، اور ہر چیز نکل چکی ہے۔ آمین۔

یہاں آو، میرے بھائیو!......؟......

میں دُعا کرتا ہوں کہ آپ شفاء پائینگے!......؟......

میرے بھائی، ڈوک کو شفاء دے؛ اِے باپ، یسوع کے نام میں، اِسے شفاء عطا کر۔

یسُوع مسیح کے نام میں، اِس خاتون کو شفاء بخش۔ آئیں......؟......

(467) اب، وہ......میں نے بھائیوں کو بتایا تھا، ہر جگہ، خداوند......؟......

(468) اِے خداوند خدا، آسمان وزمین کے خالق! اِے خدا، تو جانتا ہے جو اِس عورت کے دل میں موجود ہے۔ تو تو سب کچھ جانتا ہے۔ میں اِن دونوں مرد اور عورت کیلئے دُعا کرتا ہوں۔ یسوع مسیح کے نام میں، میں......؟......

یسُوع مسیح کے نام میں، میں......؟......

یسُوع مسیح کے نام میں، میں......؟......

(469) خدا، میری اِس بہن کے ساتھ ہو۔ہم جانتے ہیں، کہ سال سرکتے جارہے ہیں اور موت چاہتی ہے کہ وہ اِس عورت کے بدن کو اپنے قبضہ میں لے۔ابھی، یسوع مسیح کے نام سے......؟......

(470) اِے خداوند، یسُوع مسیح کے نام سے، اِس ننھی بچی کو برکت دے۔ہماری جنگ اسکول میں بھی ہے، میں جانتا ہوں جہاں وہ جاتی ہے۔میں دُعا کرتا ہوں تو برکت دے گا۔شاید یہ اس صبح، تلوار کھینچ لے، اور آگے قدم بڑھائے!......؟......خداوند، اِس چھوٹے بچے کو برکت دے؛ اِس صبح، وہ تیرا نام پکارتے ہوئے، آرہا ہے؛ میں دُعا کرتا ہوں کہ تو اِس کے ساتھ رہے گا......؟......

(471) خدایا، میرے اِس بھائی کو برکت دے، اور اِس کی درخواست کو منظور فرما۔خداوند یسُوع مسیح کے نام میں، میں یہ کہتا ہوں!......؟......

یسُوع مسیح کے نام میں، ہم یہ دُعا تیرے حضور رکھتے ہیں۔

یسُوع مسیح کے نام میں، ہم یہ دُعا تیرے حضور رکھتے ہیں۔

یسُوع مسیح کے نام میں، ہم یہ دُعا تیرے حضور رکھتے ہیں۔

یسُوع مسیح کے نام میں، ہم......؟......

یسُوع مسیح کے نام میں، ہم یہ دُعا تیرے حضور رکھتے ہیں۔

یسُوع مسیح کے نام میں......؟......

یسُوع مسیح کے نام میں......؟......

یسُوع مسیح کے نام میں، میرے بھائی کو شفاء دے۔

یسُوع مسیح کے نام میں......؟......

یسُوع مسیح کے نام میں!

یسُوع مسیح کے نام میں!

یسُوع مسیح کے نام میں!

یسُوع مسیح کے نام میں!

یسُوع مسیح کے نام میں!

(472)[کوئی کہتا ہے،"باپ فوت ہو گیا۔"-ایڈیٹر۔] اِے خدا، یسوع کے نام میں، اِس بہن

کی مدد فرما۔

اِے خدا، یسُوع مسیح کے نام میں، ہم......؟......

اِے خدا، یسُوع مسیح کے نام میں!

یسُوع مسیح کے نام میں......؟......

یسُوع مسیح کے نام میں، میرے اس بھائی کو شفاء دے۔

یسُوع' کے نام میں......؟......

کیا اب آپ سمجھ گئے؟

اِے خدا، بیماری اِس سے دُور کر دے......؟......

(473)یسُوع مسیح کے نام میں، ہم دُعا کرتے ہیں!......؟...... اِس بہن کو شفاء دے......؟......

(474)اِے خدا، یہ جانتے ہوئے کہ ہماری یہ بزرگہ ماں، پریشانیوں کے باعث مر رہی ہے، میں دُعا کرتا ہوں، اِے خدا، تو اِسے بچائے گا......؟...... اِس پر رحم فرما۔

یسُوع مسیح کے نام میں، یہ اپنی تلوار لیں، اور، آگے ہی بڑھتے جائیں۔

(475)اِے خدا، اِس عورت کو شفاء عطا فرما۔ اِس کی درخواست قبول کر۔ تاکہ وہ اِس مشکل وقت میں، اپنی تلوار کو آگے رکھے۔

اِے خدا......؟...... اِس صبح۔ میں منت کرتا ہوں کہ تو ایسا کرے گا......؟......

(476)خدا، باپ، میں دُعا کرتا ہوں کہ تو ہمارے اِس بھائی کو شفاء دے گا اور اُٹھا کھڑا کریگا۔

اور یسُوع مسیح کے نام میں......؟......

(477)اِے خدا، میں دُعا کرتا ہوں کہ تو نے ہماری اِس بہن کو شفاء دی ہے، اور یسُوع مسیح کے نام میں، اِسے اُٹھا کھڑا کیا ہے۔

(478)خدا، باپ، میں دُعا کرتا ہوں کہ تو -تو اِس بھائی کو شفاء دے گا۔

خداوند، ہماری اِس بہن کو شفاء دے!......؟......

اِے باپ، یسُوع کے نام میں، ہماری اِس بہن کو، شفاء دے، اِے باپ ایسا ہی کر۔

(479)اِے باپ،......؟......یسُوع کے نام میں ہم دُعا کرتے ہیں۔ خدا، اِس عورت کو شفاء دے۔

اِے خدا، میں دُعا کرتا ہوں کہ تو......؟......

(480) اِے خدا، اِسے برکت دے، باپ!......؟......خداوند، ہم اُن پرانے ساتھوں سے بھی محبت کرتے ہیں۔ اور دُعا کرتا ہوں کہ اُن کی درخواست قبول فرمائے گا!......؟......

(481) ہمارے آسمانی باپ، میں دُعا کرتا ہوں کہ ہمارے اِس بھائی ......؟...... اِے خدا، ......؟...... اِسے، اِے خدا......؟...... یہ صلیب کے سپاہی ہیں۔ اور آج صبح، وہ تلوار لیکر، آگے ہی بڑھتے جائیں گے۔

اِے خدا، ہم......؟...... اِے خداوند، اِس منت کو، منظور فرما۔

(482) خدا، آپ کو برکت دے بھائی......؟...... اِے خداوند، میں دُعا کرتا ہوں کہ تو اِسے شفاء دے گا!......؟......یسُوع مسیح کے نام میں، اِس کے دل کی مُراد پوری کردے۔

(483) اِے آسمانی باپ، یہ تیری انجیل کا خادم ہے، اور اِس کا گلا......؟......اُس عورت نے دھویا......؟......خدا، میں دُعا کرتا ہوں کہ تو......؟...... اِے خداوند، تیری عظیم فوج، اپنی تلواریں لہراتی ہوئی، فتح کیلئے، آگے بڑھ رہی ہے۔ اِس بہن کا شوہر اب یہاں ہے، خداوند، جو کینسر کے باعث، اِس بستر پر یہاں لایا گیا ہے، اور کینسر کے باعث مر رہا ہے، اور ڈاکٹروں نے اِسے چھوڑ دیا کہ اب وہ جینے کا نہیں۔ اور آج صبح، یہ صلیب کا چھوٹا سا سپاہی، یہاں تیری حضوری میں ہے۔ خداوند، ہم یہ دُعا، یسُوع' کے نام میں کرتے ہیں، کہ اپنے اِس بندہ کو، اپنی خدمت کیلئے قوت سے بھر دے۔

(484) میں چاہتا ہوں کہ یہ چھوٹی خاتون ...... اِس مناد کے ساتھ بھی کچھ مسئلہ ہے۔ بھائی کِڈ، یہاں آجائیے۔ اِس آدمی کو حال ہی میں، ہسپتال سے گھر بھیج دیا گیا تھا، مر رہا ہے، اِسے کینسر نے کھا لیا ہوا ہے۔ [بہن کِڈ بتاتی ہے، ''ایک سال گذر گیا ہے۔'' -ایڈیٹر۔] ایک سال پہلے۔ [''دو۔''] دوسال پہلے، اِسے غدود کے بڑھنے کی تکلیف ہوئی۔ ڈاکٹروں نے اِسے جینے کیلئے چند دن دیئے تھے۔ لیکن ایک دن، علی الصبح، ہم اِسکے پاس گئے، اور اِسکے لیے دُعا کی، اور بعد میں وہی لوگ، اِس میں بیماری کی کوئی علامت بھی تلاش نہ کر سکے۔ [جماعت شادمان ہوتی ہے۔] وہ شفاءیاب ہو گیا تھا۔ آمین۔ وہ-وہ...... [بہن کِڈ بتاتی ہے، ''اُس نے یہ تسلیم کیا۔''] اب پہلے کی نسبت ان کا وزن بڑھ گیا ہے۔ یہ اور اِن کی شریکِ حیات میری پیدائش سے بھی پہلے، انجیل کی خدمت کے میدان میں ہیں۔ اب وہ یہاں...... [بھائی کِڈ کہتے ہیں، ''پچپن سال سے۔''] پچپن سال سے۔ اِس سے پہلے

کہ میں زمین پر پیدا ہوا، وہ انجیل کی خدمت کر رہے تھے۔ اور اب اُنہوں نے، شفاء کو حاصل کیا ہے، تقریباً پچھتر سال کی عمر یا......[''اکاسی سال۔''] اکاسی سال۔[بھائی کِڈ بتاتے ہیں،''کہ اُنھوں نے دو ہفتوں کی بیداری کی، میٹنگ شروع کی، اور ہر رات کلام سناتے رہے۔''] دو ہفتوں کی بیداری، دو ہفتوں کی بیداری کی میٹنگ کا انعقاد کیا، اور ہر رات کلام سُناتے رہے۔ اکاسی سال کی عمر میں، اُنہوں نے کینسر سے، شفاء حاصل کی تھی۔

(485) ٹھیک ہے، بہن جی، اب آپ کا وقت ہے۔ کیا آپ کا ایمان ہے؟[جماعت خوشی مناتے ہوئے کہتی ہے،''آمین۔''-ایڈیٹر۔] اِے مسیحی سپاہیو، آگے بڑھو۔ ٹھیک ہے، بہن جی۔ آپ، سب کے سب بتائیں، کہ ہم کیا کرنے جا رہے ہیں؟ خداوند یوں فرماتا ہے۔ ہم یہاں لٹکے، کیا کر رہے ہیں؟

(486) اِے شیطان، تو ختم ہو چکا ہے۔ اب ہم آگے بڑھ رہے ہیں۔ ہم موعودہ سر زمین کی طرف پیش قدمی کر رہے ہیں۔ یہ کیا ہے؟''یہ پہاڑ، زربابل کے آگے کیا ہے؟ یہ کون ہے، جو اِسکے آگے کھڑا رہ سکے گا؟ یہ میدان ہو جائے گا۔'' کیوں؟ ہم اِسے دو دھاری تلوار سے، زمین پر دے ماریں گئے۔ یہ سچ ہے۔ یہ ٹھیک ہے۔

اِے مسیحی سپاہیو، قدم بڑھاتے جاؤ!
جنگ کرنے کیلئے آگے بڑھتے جاؤ،
یسُوع کی صلیب کو لیکر
آگے بڑھتے جاؤ؛
مسیح، جو شاہی آقا ہے،
دشمن کے خلاف ہمیں راہ دکھاتا ہے؛ (اپنے کلام سے)
جنگ میں آگے ہی آگے،
دیکھیں، اُس کا جھنڈا لہراتا ہے!
اِے مسیحی سپاہیو، قدم بڑھاتے جاؤ!
جنگ کرنے کیلئے آگے بڑھتے جاؤ،
یسُوع کی صلیب کو لیکر

آگے ہی بڑھتے جاؤ۔

(487)ہیلیلو یاہ! اُنہوں نے کیا کیا تھا؟ اسرائیل، جب جنگ کیلئے گئے، تو پہلی چیز جو اُن کے آگے چلی، یہ پہلی چیز کیا تھی؟ سب سے پہلے، گانے والے چلے۔ اُنہوں نے کس کی پیروی کی؟ عہد کے صندوق کی۔ پھر جنگ ہوئی۔ ٹھیک ہے۔ کیا اب آپ اِس پر ایمان رکھتے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔''-ایڈیٹر۔] ہم مسیحی سپاہیو، آگے بڑھو گا رہے ہیں۔ ہم ہر شک کو دُور کر رہے ہیں۔ اب ہم اپنے پاؤں پر کھڑے ہو کر، جنگ کیلئے مارچ کریں گے۔

اب آیئے، سب لوگ کھڑے ہو جائیں۔

اِے مسیحی سپاہیو، آگے قدم بڑھاؤ!
جنگ کرنے کیلئے آگے بڑھتے جاؤ،
یسُوع کی صلیب کو لیکر
آگے ہی بڑھتے جاؤ؛
مسیح، جو شاہی آقا ہے،
دشمن کے خلاف رہنمائی کرتا ہے؛

ہم اُسے کیسے شکست دیں گے؟ کلام سے۔

جنگ میں آگے ہی آگے،
دیکھیں، اُسکا جھنڈا لہراتا ہے!
اِے مسیحی سپاہیو، آگے بڑھتے جاو!
جنگ کرنے کیلئے آگے قدم بڑھاو،
یسُوع کی صلیب کو لیکر
آگے ہی بڑھتے جاؤ۔
ہم جُدا نہیں ہیں،
ہم سب ایک بدن ہیں؛
اُمید اور تعلیم میں ایک ہیں،
محبت میں سب ایک ہیں۔

(488)اب جتنے خدا پر ایمان رکھتے ہیں ،کہیں ،''آمین ۔''[جماعت کہتی ہے،''آمین ۔''-ایڈیٹر۔] ہیلیلو یاہ ! کیا آپ اِس پر ایمان رکھتے ہیں؟[''آمین !''] ہم فاتح ہیں ۔اب دشمن کہاں ہے؟ ہمارے پاؤں کے نیچے۔کیا آج صبح آپ تیار ہیں؟ مسیح میں اُٹھ کھڑے ہوں!

(489)بہن،اب ، یہ ختم ہو چکا ہے۔[بھائی برنہم پھر اُس بہن سے مخاطب ہوتے ہیں ،جو پہلے بیمار تھی-ایڈیٹر۔] کیا آپ ایمان رکھتی ہیں ؟اب آپ گھر جایئے ۔کیا آپ بہتر محسوس کر رہی ہیں؟ بہن کہتی ہے اب بہتر محسوس کر رہی ہوں ۔سب کچھ ٹھیک ہے۔

(490)دیگر کتنے لوگ ٹھیک محسوس کر رہے ہیں؟[جماعت بلند آواز سے شادمانی کرتے ہوئے کہتی ہے،''آمین ۔''-ایڈیٹر۔]جب وہ زور سے للکارتے ،تو دیواریں گر پڑئیں،آمین،اوراُنہوں نے شہر کو لے لیا۔آمین ۔اُنہوں نے یریحو کو قبضہ میں لے لیا۔آمین! آمین! کیا آپ خدا پر ایمان رکھتے ہیں؟ [''آمین۔'']

(491)اب،آج رات کی عبادت کو فراموش نہ کرنا۔بھائی نیول شام کو عبادت کرائیں گے،اور پیغام دیں گے۔اوراتوار،اوراگر خداوند کی مرضی ہوئی،تواگلے اتوار، میں یہاں موجود ہوں گا۔

(492) آیئے اب،روانہ ہوں ۔اوراب ،اِس عمارت سے نکلتے ہوئے ،یوں گاتے ،چلیں ،اِے مسیحی سپاہیو،آگےقدم بڑھاؤ۔اور آج کے دن سے، پھر کبھی تلوار کو،میان میں نہ ڈالیں۔اِسے کھینچ لیں ۔فتح کریں۔''وہ فتح کرنے کیلیئے ،فتح کرتے ہوئے ،آگے ہی بڑھتے گئے۔''ٹھیک ہے،آیئے پھر، پہلے مصرعہ سے شروع کریں۔

اِے مسیحی سپاہیو،آگے قدم بڑھاو!
جنگ کرنے کیلیئے آگے بڑھتے جاؤ،
یسُوع کی صلیب کو لیکر
آگے ہی بڑھتے جاؤ۔

سب سے بڑی جنگ جو کبھی لڑی گئی

(The Greatest Battle Ever Fought)

URD62-0311

یہ پیغام برادر ولیم میرئین برنہم کی جانب سے، بنیادی طور پر انگلش میں اتوار کی صبح، 11 مارچ، 1962، برنہم ٹیبرنیکل جیفرسن ویل، انڈیانا، یو۔ایس۔اے۔میں دیا گیا، جو کہ ٹیپ ریکارڈنگ سے لیا گیا اور بلا اختصار انگلش میں چھاپا گیا تھا۔ یہ اُردو ترجمہ وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے شائع اور تقسیم کیا گیا۔

URDU

©2013 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

E/227 ڈیفنس ویو، فیزII، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-21-35891078

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org

حقِ اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر کے ذریعے چھاپی جاسکتی ہے، اور بلا قیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جو کہ یسُوع مسیح کی خوشخبری پھیلانے کا ایک وسیلہ ہے۔ اِس کتاب کو نہ ہی بیچا جاسکتا ہے، نہ ہی بڑے پیمانے پر دوبارہ چھاپا جاسکتا ہے، نہ ہی کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اِسے کسی تلافی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، نہ ہی دوسری زبانوں میں اِس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی بغیر وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامہ کے علاوہ کسی فنڈ وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کیلئے یا دیگر دستیاب مواد کیلئے رابطہ کریں:

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org